حضور رحمتِ عالم ﷺ کے اذکار و وظائف
کا خوبصورت مجموعہ

اذکارِ نبویہ

اردو ترجمہ

اذکارِ معصومیہ

ترجمہ

استاذ العلماء حضرت علامہ نور الحسن تنویر چشتی مدظلہ

ناشر

تنظیم الاسلام پبلیکیشنز
121-بی ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ
پاکستان ☎:+92-55-3841160

www.mujaddidway.com

جملہ حقوق بحقِ ادارہ محفوظ

نام کتاب .... اذکارِ نبویہ ﷺ اردو ترجمہ اذکارِ معصومیہ

مؤلف .... قیوم ثانی حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم .... استاذ العلماء علامہ نور الحسن تنویر چشتی مدظلہ

تخریج احادیث .... استاذ العلماء علامہ حافظ محمد اشرف مجددی رحمۃ اللہ علیہ

تصحیح و نظر ثانی .... حضرت علامہ بشارت علی مجددی

کمپوزنگ .... تنظیم الاسلام گرافکس گوجرانوالہ

اشاعت بار اول .... رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ، دسمبر ۱۹۹۹ء

اشاعت بار دوم .... صفر المظفر ۱۴۳۵ھ، دسمبر ۲۰۱۳ء

ھدیہ .... روپے

ناشر

تنظیم الاسلام پبلی کیشنز

مرکزی جامع مسجد نقشبندیہ 121-بی ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ

Tanzeem-ul-Islam Publications

121-B Model Town Gujranwala, Pakistan

Ph:+92 55 3841160, Fax:055 3731933 Mob: 0333-7371472

URL: www.tanzeemulislam.org

E-mail: tanzeemulislam@yahoo.com tanzeemulislam@hotmail.com

www.mujaddidway.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتسابِ عقیدت

بنامِ رحمتِ شاہِ شاہاں
بیادِ رفعتِ ماہِ تاباں
بنامِ عظمتِ کج کلاھاں
بیادِ دعوتِ قند مقالاں
خوشا بانگِ تکبیرِ مجددِ دوراں [1]
خوشا ضیائے تدبیرِ مفسرِ قرآں [2]

گر قبول افتد زہے عزو شرف

نور الحسن تنویر چشتی

www.mujaddidway.com

---

1 حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی الشیخ احمد فاروقی حنفی سرہندی قدس سرہ العزیز

2 مفسر قرآن حضرت ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

www.mujaddidway.com

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي
يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ مِنْ جَمِيعِ مَا كَرِهَ اللّٰهُ
سُبْحَانَهُ قَوْلًا وَّفِعْلًا وَّخَاطِرًا وَّسَامِعًا وَّنَاظِرًا
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

◎

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

www.mujaddidway.com

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	۹
منقبت	۱۱
مہر چرخِ ولایت	۱۳
بسم اللہ الرحمن الرحیم	۲۸
مقدمہ	۳۰
فضائلِ ذکر	۳۲
فصلِ اول	۴۱
درجاتِ ذکر	۴۱
کلمہ طیبہ کے فضائل	۴۲
تلاوتِ قرآن مجید کے فضائل	۴۵
نماز کی فضیلت	۴۸
فضائلِ نماز کے بارے میں احادیث	۵۰
فصل (ضروری ہدایت)	۵۹
فصلِ دوم	۶۱
صبح وشام کی دعائیں	۶۱
سوتے وقت کی دعائیں	۷۲
بیدار ہوتے وقت کی دعائیں	۷۵
فصلِ سوم	۷۹
آدابِ نماز اور دعاؤں کا بیان	۷۹
طہارت کے آداب	۸۰
وضو	۸۱
نمازِ تہجد	۸۳
رات کو قرآن پڑھنے کی فضیلت	۸۸
مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت	۸۹
نمازِ فجر کے بعد ذکر	۹۲
آدابِ نماز	۹۵
سجدہ تلاوت کی دعائیں	۱۰۳
نماز کے بعد کی دعائیں	۱۰۷
فصلِ چہارم	۱۱۷
جماعت کی فضیلت	۱۱۷
مسجد کے فضائل	۱۲۸
جمعہ کے فضائل	۱۳۲
فصلِ پنجم	۱۳۴
استغفار اور عام اذکار کا بیان	۱۳۴
درود شریف کے فضائل	۱۳۷

www.mujaddidway.com

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
لاحول ولاقوۃ کی فضیلت	۱۳۸	حسنِ خُلق	۱۷۲
استخارہ کا بیان	۱۵۵	گفتگو کرنا	۱۷۴
صلوٰۃِ تسبیح	۱۵۶	تمام امور میں اللہ تعالیٰ کی طرف	
فصلِ ششم	۱۵۸	رجوع کرنا	۱۷۴
اہم نصائح اور مواعظ کا بیان	۱۵۸	اہل وعیال کے ساتھ برتاؤ	۱۷۴
توبہ	۱۶۴	سُنت کی اتباع اور بدعت سے	
تقویٰ	۱۶۵	اجتناب	۱۷۶
طاعات کا بیان	۱۶۸	قبض وبسط کا بیان	۱۷۶
کسب وتوکل کا بیان	۱۶۹	اتباعِ سلف کا بیان	۱۷۸
کھانا کھانے کا بیان	۱۷۱	آدابِ مشائخ	۱۸۱
نیت کو درست رکھنا	۱۷۱	تخریج احادیث اذکارِ نبویہ	۱۸۴
گوشہ نشینی اور خاموشی	۱۷۱	ماخذ ومراجع	۲۱۰

www.mujaddidway.com

حرفِ آغاز

حضور نبی اکرم نور مجسم ﷺ کی حیات طیبہ بندۂ مؤمن کے لئے اسوۂ حسنہ ہے جس پر عمل پیرا ہونے سے اسے اللہ تعالیٰ کی رضا و محبوبیت نصیب ہوتی ہے۔اس لئے تمام سلاسل طریقت میں عموماً طریقت نقشبندیہ مجددیہ میں خصوصاً متابعت نبوی علیٰ صاحبہا الصلوات کا التزام کیا جاتا ہے جس کی بدولت سنت و شریعت کے متبعین کو مقربین حریم قدس کی معیت و رفاقت نصیب ہوگی اس لئے غیر شرعی اوراد کی بجائے مسنون وظائف و اذکار کو ہی معمول بنانا چاہئے۔

زیر نظر کتاب جانشین امام ربانی قیوم ثانی حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف لطیف ہے جو اذکارِ مسنونہ اور ادعیہ ماثورہ اور معمولاتِ نبویہ ﷺ پر مشتمل ہے عامۃ المسلمین کیلئے بالعموم اور سالکین طریقت کے لئے بالخصوص وظیفہء ایمان اور باعثِ قرب و احسان ہے اس لئے اہل محبت پر اسے حرزِ جان بنانا ازبس لازم ہے تاکہ قرب و وصل کی لذت سے شادکام ہوسکیں۔

کتاب کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر اس کا ترجمہ استاذی مکرم حضرت علامہ نورالحسن تنویر چشتی مدظلہ مدرس جامعہ تنظیم الاسلام زیڈ بلاک پیپلز کالونی گوجرانوالہ نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے۔

ماشاء اللہ اس کتاب کی پروف ریڈنگ اور طباعت و اشاعت کی سعادت ابوالبیان ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور تنظیم الاسلام گرافکس کے احباب کو حاصل ہوئی ہے اللہ تعالیٰ ہماری اس

کاوش کو شرفِ قبولیت بخشے۔

قارئین سے التماس ہے کہ دورانِ مطالعہ اگر کوئی علمی و تحقیقی نقص پائیں تو دامن عفو میں جگہ دیتے ہوئے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کر دی جائے۔

اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

صاحبزادہ محمد رفیق احمد مجددی
سجادہ نشین درگاہ حضرت ابوالبیان رحمۃ اللہ علیہ

www.mujaddidway.com

تلقینِ ذکرِ الٰہی

از رشحاتِ قلم حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ

ہر روز باشی صائماً ، ہر لیل باشی قائماً
در ذکر باشی دائماً، مشغول شو در ذکرِ ھُو

گر عیش خواہی جاوداں، عزت بخواہی در جہاں
ایں ذکرِ ھو ہر آں بخواں، مشغول شو در ذکرِ ھُو

سُودے ندارد خفتنت ، ناچار باید رفتنت
در گور تنہا ماندنت ، مشغول شو در ذکرِ ھُو

ھُو ھُو بذکرش ساز کن ، نامِ خدا آغاز کن
قفل ز سینہ باز کن ، مشغول شو در ذکرِ ھُو

علم بخوانی با عمل ، فردا نہ باشی تا خجل
در پیش قادر لم یزل ، مشغول شو در ذکرِ ھُو

ہر دم خدا را یاد کن ، دلہائے غمگین شاد کن
بلبل صفت فریاد کن ، مشغول شو در ذکرِ ھُو

مسکین احمد مرد شو ، در جملہ عالم فرد شو
در راہِ حق چوں گرد شو ، مشغول شو در ذکرِ ھُو

www.mujaddidway.com

منقبت

قطبِ دوراں امام معصوم است
فردِ یزداں امام معصوم است
قبلۂ انس سجدہ گاہِ ملک
کعبۂ جان امام معصوم است
خواجۂ خواجگاں شیخِ شیوخ
پیرِ پیراں امام معصوم است
قطبِ ارشاد قبلۂ عالم
شاہِ شاہاں امام معصوم است
بعد اصحاب و تابعینِ کبار
شرفِ انساں امام معصوم است
در قنادیل جان حق جویاں
شمع ایماں امام معصوم است
حجۃ اللہ امام معصوم است
آیۃ اللہ امام معصوم است
قطب و قیوم غوثِ ہر دو ثقل
ولی اللہ امام معصوم است

www.mujaddidway.com

مہرِ چرخِ ولایت

محبت کی منزل جتنی پُرشکوہ ہے اتنی ہی اس کی مسافت پُرخار اور صبر آزما ہے۔ صحرائے کیف و مستی کی راہ پر چلنا نہ تو سہل ہے کہ رُوباہ کیش، شیروں کا کردار ادا کر سکیں اور نہ ہی یہ پھولوں کی سیج ہے کہ ناو نوش اور رقص و سرود کے دلدادہ، شبِ دیجور کو صبحِ سعید سے بہرہ ور کرنے کا باعث بن سکیں۔ بلکہ جو مردِ حق آگاہ، استقامت کی شمشیرِ بے نیام سے ہوا و ہوس کی شہ رگ کو کاٹ ڈالے، جو وفا کیش، نفس کے سرکش گھوڑے کو خود شناسی کی لگام دے کر خدا شناس بنانے کی صلاحیت پیدا کر لے، اسی کے سر پر فوز و مرام کی کلاہ سجائی جاتی ہے۔ پھر وہ تنہا منزل پر جا کر دم نہیں لیتا بلکہ اس کے دیدۂ بینا اور عقلِ رسا کے فیض سے لاتعداد گم گشتگانِ راہ بھی منزل آشنا بن جاتے ہیں۔

جلال الدین اکبر کی کافرانہ و مشرکانہ اصلاحات اور سیکولر سرگرمیاں پورے عالمِ اسلام کے لئے باعثِ ننگ و عار تھیں۔ علم و فضل کے تاجوروں اور روحانیت کے دعویداروں کا ایک گروہ جلبِ منفعت، حصولِ جاہ و منصب اور جاگیرداروں کی عطا و بخشش کی خاطر اپنا سب کچھ داؤ پر لگا کر باہم برسرِ پیکار تھا۔ دولت کی چمک اور سکوں کی جھنکار نے انہیں ایسا مسحور اور بیخود بنا رکھا تھا کہ انہیں حق اور باطل کے درمیان امتیاز کرنے کی فرصت تک نہیں تھی۔ جلال شاہی کے سامنے کلمۂ حق کہنے کے لئے جس جرأتِ رندانہ اور ہمتِ مردانہ کی ضرورت ہوتی ہے وہ بالکل ناپید ہو چکی تھی۔

دوسرا گروہ اسلامی تعلیمات کی ترویج و اشاعت میں مخلص ضرور تھا۔ لیکن وہ مساجد اور خانقاہوں کے مخصوص حلقوں سے نکل کر رسمِ شبیری ادا کرنے کے لئے ہر گز

آمادہ نہیں تھا۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دور کے سیاسی و مذہبی حالات کا بغور جائزہ لیا اور متوکلاً علی اللہ بڑی حکمت عملی سے اصلاحی تحریک کا آغاز فرمادیا۔ آپ نے امراء وقت اور عمائدینِ حکومت کے علاوہ علماء، اصفیاء اور عوام الناس کو خطوط کے ذریعے خوابِ غفلت سے جگا کر انہیں فرائضِ منصبی سے آگاہ کیا۔

منہ زور اکبر کی ہندو نوازی اور اسلام دشمنی کی داستان بڑی طویل ہے۔ جو برصغیر کی تاریخ کے اوراق میں بکھری ہوئی ہے۔ صرف ایک واقعہ آپ کی خدمت میں پیش کیے دیتا ہوں۔ جس سے آپ اکبر کی چیرہ دستیوں کا بخوبی اندازہ کر سکیں گے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے خسر حاجی شیخ سلطان تھانیسری کا شمار اپنے زمانے کے ممتاز علماء و فضلاء میں ہوتا تھا۔ آپ نے ہی مہا بھارت کا ترجمہ کیا تھا۔ آپ ایک عرصہ تک شاہی خدمات پر بھی مامور رہے۔ اکبر کے سامنے ہندوؤں نے چند مسلمانوں کے خلاف گاؤ کشی کا الزام عائد کیا اور کہا کہ ان لوگوں نے قوانین اور تعزیرات و حدود کے خلاف بغاوت کردی ہے۔ چنانچہ یکم جنوری ۱۵۹۹ء بمطابق دو جمادی الثانی ۱۰۰۷ھ کو اکبر نے بلا تحقیق، مقدمہ چلائے بغیر ہندوؤں کو راضی کرنے کی خاطر ان بے گناہ مسلمانوں کو تختہ دار پر لٹکا دیا۔ ان مظلوم مرنے والوں میں حضرت حاجی شیخ سلطان تھانیسری بھی تھے۔ اس واقعہ کے تقریباً پچیس دن بعد حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی مخدوم عبد الاحد رحمۃ اللہ علیہ جو حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید و خلیفہ تھے، وصال فرما گئے۔

حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت

اسی سال بروز پیر گیارہ شوال ۱۰۰۷ھ بمطابق سات مئی ۱۵۹۹ء کو آپ کے

ہاں حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ آپ کی ولادت بستی ملک حیدر میں ہوئی جو سرہند شریف سے دو میل کے فاصلہ پر ہے۔ آپ کا نسب مبارک اٹھائیس (۲۸) واسطوں سے امیر المؤمنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے منسلک ہے۔ جیسا کہ آپ کے شجرہ نسب سے ظاہر ہے۔

(تفصیل کے لئے دیکھئے منتخب التواریخ، رودِ کوثر اور مقاماتِ خیر)

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے فرزندِ ارجمند کے بارے میں خود فرماتے ہیں

''میرے فرزند محمد معصوم کی ولادت ہمارے لئے بہت مبارک ثابت ہوئی کہ ان کی ولادت کے چند ماہ بعد مجھے حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضری نصیب ہوئی اور یہ تمام علوم و معارف حاصل ہوئے ...... یہ فرزند ولایت محمدی کی استعداد رکھتا ہے اور محمدی المشرب ہے'' (حضرات القدس: ۲/۲۸۰)

یہ بات لاریب ہے کہ رحمت الٰہی نے بڑی فیاضی سے انہیں بلا کا حافظہ، منفرد طبع رسا، بے مثل فہم و ذکاء اور اقلیم علم و عمل کی سروری جیسے انمول گوہر عطا فرما دیئے تھے۔ قدرت نے یہ صلاحیتیں، مخصوص مقاصد کی تکمیل کے لئے عنایت فرمائی تھیں۔ چنانچہ آپ تقریباً سولہ سال کی عمر میں علومِ متداولہ کی تحصیل سے فارغ ہو چکے تھے۔ صرف تین ماہ میں قرآن پاک حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی اور اپنے والد ماجد، اپنے بڑے بھائی حضرت خواجہ محمد صادق اور حضرت مولانا شیخ محمد طاہر لاہوری رحمۃ اللہ علیہما سے اکثر کتب درسیہ پڑھیں۔ جب آپ نے عمر کے گیارہویں سال میں قدم رکھا تو آپ نے کتابِ طریقت کے اوراق بھی پلٹنے شروع کر دیئے۔ قال اور حال کا حسین امتزاج رنگ لایا۔ شریعت مقدسہ نے آپ کے سراپا کو بے داغ لباس عطا کیا اور طریقت منورہ نے آپ کی زندگی کو منزّہ و مصفّٰی کر کے باکمال بنا دیا۔ آپ نے نہایت سرعت کے ساتھ سیر و سلوک کے زینے سر کر لیے اور مقاماتِ وصول کی رفعتوں میں آپ

کا طائرِ استقامت مائل بہ پرواز رہا۔

کاشفِ حقائق حضرت علامہ بدرالدین سرہندی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف حضرات القدس میں تحریر فرمایا ہے۔

''ایک روز آپ نے اپنے پدر بزرگوار رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ میں اپنے آپ کو ایک نور پاتا ہوں کہ جس سے تمام عالم منور ہے اور وہ نور تمام ذرات میں سرایت کیے ہوئے ہے جس طرح آفتاب کا نور کہ جس سے تمام عالم منور ہے۔ حضرت مجدد نے فرمایا کہ اے فرزند! تم اپنے وقت کے قطب ہو گے اور میری بات یاد کرو گے۔ چنانچہ آپ نے اپنے بعض مکتوبات میں ایسا لکھا۔ میں عمر کے چودھویں سال میں تھا کہ آں حضرت (مجدد) نے قطبیت کی بشارت دی تھی اور اس قیومیت کی خلعت کے ملنے سے پہلے بحمد اللہ دس گیارہ سال کی عمر میں وعدہ پورا ہوا اور اس بشارت کے آثار بخوبی ظاہر ہوئے'' (حضرات القدس:۲/۲۸۶)

حضرت مجدد کی اصلاحی و تجدیدی تحریک

اس دوران آٹھ جمادی الاول ۱۰۱۴ھ، ۱۷ اکتوبر ۱۶۰۵ء بروز منگل اکبر کا انتقال ہوا اور آگرہ سے چار میل دور سکندرہ میں دفن ہوا۔ اکبر کے بعد اس کا بیٹا سلیم الدین جہانگیر تخت نشین ہوا اور اپنے باپ کے جاری کردہ نظام ''دین الٰہی'' کے مطابق حکومت کرنے لگا۔ اس کے ابتدائی دور میں جب ساری شاہی قوتیں اسلام کو مٹانے کے لئے اکٹھی ہو گئیں تو اس طوفان بلاخیز کا رخ موڑنے کے لئے اور ہنگامہ ءُ رست خیز کو ضربِ الا اللہ سے تسخیر کرنے کے لئے حضرت مجدد الف ثانی فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ سر پر فقر و درویشی کا تاج سجائے میدان میں نکل کھڑے ہوئے۔ ان کی نوائے شوق سے قصرِ شاہی لرز اٹھے، ان کی تجدید و احیائے دین کی تحریک کے سیلِ رواں کے سامنے

بند باندھنا مشکل ہو گیا۔ جہانگیر کے حکم پر دی گئی قلعہ گوالیار کی بامشقت قید کی سزا اور کئی دیگر صعوبتیں آپ کو اپنے راستہ سے ہٹا نہ سکیں۔ آپ عزم و ثبات کا پیکر بن کر تسلیم ورضا کے پرخار راستہ پر خراماں خراماں گذر گئے۔ پہاڑ سے زیادہ مضبوط آپ کے حوصلے اور خداداد قوت کے سامنے جہانگیر کی نخوت و سطوت مات کھا گئی اور معذرت خواہانہ انداز میں زندان کا دروازہ کھولنے پر مجبور ہو گیا۔ اس نے شاہی مہمان کے طور پر آپ کی عزت و تکریم کی اور آپ کے دست حق پرست پر بیعت کر لی۔ آپ نے شہنشاہ اور دیگر امراء مملکت کی اصلاح و تربیت کا کام جاری رکھا۔ اس دوران آپ کے ہم سبق آفتاب پنجاب حضرت علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ جو زمانہ طالب علمی سے ہی آپ کی عظمت کے معترف تھے آپ کے حلقۂ ارادت میں داخل ہوئے۔ آپ کی اصلاحی و تجدیدی مساعی اور کارنامے دیکھ کر انہوں نے آپ کو مجدد الف ثانی کا خطاب دیا۔ آپ کے مکتوبات پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے جس طرح مخلوق خدا کی راہنمائی اور اصلاح کا فریضہ سرانجام دیا اسی طرح آپ نے اپنی اولاد کی تربیت کرنے سے بھی چشم پوشی نہیں کی۔

حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ کی شادی

جب آپ بالغ ہوئے تو حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کا نکاح کرنے کے بارے میں مسنون طریقہ پر استخارہ فرمایا اور آپ کو سید میر صفر احمد رومی رحمۃ اللہ علیہ کی صاحبزادی بی بی رقیہ کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک کر دیا۔ آپ کے چھ صاحبزادے اور پانچ صاحبزادیاں تھیں یہ ساری اولاد موصوفہ کے بطن سے ہی تھی۔

www.mujaddidway.com

حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کو قیومیت کا ملنا

صاحبِ زبدۃ المقامات رقمطراز ہیں کہ کچھ عرصہ کے لئے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت خواجہ معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی نگری میں بغرض قیام تشریف لے گئے۔ وہاں ایک روز عجیب محویت کے عالم میں فرمانے لگے آثار بتاتے ہیں کہ اب کوچ کا زمانہ قریب ہے۔ آپ نے اپنے دو صاحبزادوں حضرت خواجہ محمد سعید اور حضرت خواجہ محمد معصوم رحمہا اللہ کو مندرجہ ذیل مکتوب تحریر فرمایا:

"کل صبح کی نماز کے بعد مجلس سکوت یعنی مراقبہ اور خاموشی کے وقت ظاہر ہوا کہ جو خلعت میں پہنے ہوئے تھا مجھ سے جدا ہوگئی۔ اس کی جگہ مجھے اور خلعت پہنائی گئی مجھے یہ آرزو ہوئی کہ اگر یہ خلعت زائلہ میرے فرزند محمد معصوم کو دے دیں تو بہتر ہے کچھ دیر بعد دیکھا کہ میرے فرزند (محمد معصوم) کو یہ مرحمت فرمائی گئی ہے...... اس خلعت زائلہ سے مراد معاملہ قیومیت ہے جو تربیت و تکمیل سے تعلق رکھتا ہے اور اس کے عرصہ مجتمعہ کے ساتھ ارتباط کا باعث ہوا ہے۔ (مکتوبات شریف دفتر سوم مکتوب: ۱۰۴)

حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کی سجادہ نشینی

کچھ دن بعد حضرت کے مذکورہ دونوں صاحبزادے اجمیر شریف میں حاضر خدمت ہوئے اور آپ نے تمام خلفاء اور حاضرین مجلس کی موجودگی میں حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ کو مسندِ ارشاد کی عظیم تر ذمہ داریوں کا بارِ گراں سونپ کر رخصت کیا۔ پھر کچھ دن مزید قیام فرمانے کے بعد واپس سرہند تشریف لائے اور ایک سال بعد یعنی اٹھائیس (۲۸) صفر ۱۰۳۴ھ کو بروز منگل تریسٹھ (۶۳) برس کی عمر میں انتقال فرمایا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

آپ کے وصال کے بعد حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ جو حضرت مجدد کے

تیسرے فرزند تھے آپ کے سجادہ نشین بنے۔حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ اس منصبِ جلیل پر پنتا لیس (۴۵) سال فائز رہے۔آپ نے اپنے والد بزرگوار کے قائم کردہ دارالعلوم میں تدریسی ذمہ داریوں کو پورا فرمایا اور بیشمار تشنگانِ علم کو سیراب کیا۔

آپ بحیثیت شیخ طریقت دلوں کے ویرانوں میں عشق رسول کی لو سے چراغِ معرفت جلاتے رہے۔اس عرصہ میں ہندوستان کی سیاسی فضا میں کئی نشیب وفراز آئے۔کئی امراء کے آفتاب غروب ہوئے۔کئی حکمرانوں کی سطوت کے چاند گہنائے اور کئی تاج وتخت کے مالک بنے۔مگر آسمانِ طریقت پر آپ بدرِ کامل بن کر گیتی کے ظلمت کدوں کو ضیا بار کرتے رہے،آپ کا آفتابِ اقبال چمکا اور خوب چمکا۔رؤسائے وقت آپ کی محفل میں بیٹھ کر اپنی ادائے خسروانہ اور خوئے شاہانہ سے بیگانہ نظر آتے تھے اور مفلس ونادار آپ سے سرمایہ قربت اور دولت وصال پا کر اپنے آپ کو قسمت کا دھنی تصور کرتے تھے۔آپ نے اکبر، جہانگیر،شاہجہاں ،داراشکوہ،اوراورنگ زیب عالمگیر پانچ بادشاہوں کا زمانہ پایا۔

آپ کی سجادہ نشینی کا تیسرا سال تھا،شہزادہ خرم شاہجہاں نے آپ کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے خوشخبری دی تھی کہ تم کو تخت سلطنت حاصل ہوگا۔حضرت کے وصال کو اب تیسرا سال ہے تاحال گوہر مقصود ہاتھ نہیں آیا امید ہے کہ آپ اس بارے میں توجہ فرمائیں گے۔اس نے شریعت کی حکمرانی اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی بالادستی قائم کرنے کا بھی عہد کیا۔آپ نے جواباً تحریر فرمایا کہ خاطر جمع رکھو عنقریب بغیر محنت ومشقت کے سلطنت تمہارے ہاتھ آئے گی چنانچہ اسی طرح ہی ہوا۔اگلے سال جہانگیر بھی حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے وصال والے دن ۲۸ صفر ۱۰۳۷ھ بمطابق ۸ نومبر ۱۶۲۷ء کو فوت ہوا اور شاہجہان تاج وتخت کا مالک بنا اور خواجہ رحمۃ اللہ علیہ سے تجدید بیعت کر کے خصوصی توجہ اور دعا کا طالب ہوا۔اسی طرح آپ

کی سجادہ نشینی کا گیارہواں سال تھا کہ شہزادہ اورنگ زیب عالمگیر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت سے مشرف ہوا۔ آپ نے اسے سلطنت کی بشارت دی اور اس کے پانچ سال بعد اورنگ زیب کی بہن روشن آرا بیگم کو آپ کی بیعت کرنے کی سعادت حاصل ہوئی پھر اس سے اگلے سال اورنگ زیب کی بہن گوہر آراء بیگم بھی آپ کے حلقہ ارادت میں داخل ہوگئی۔ (تفصیلات کے لئے دیکھئے حضرات القدس، زبدۃ المقامات، روضہ قیومیہ)

شاہجہان کے آخری دور میں اس کے بڑے بیٹے داراشکوہ نے امورِ مملکت سنبھال لئے شاہ جہان کی وفات کے کچھ عرصہ بعد اورنگ زیب ہندوستان کے تاج و تخت کا مالک بنا۔ اس نے حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں درخواست کی کہ میں امور سلطنت میں مصروف ہوں اس لئے حاضر نہیں ہوسکتا لہٰذا اپنے صاحبزادوں یا خلفاء میں سے کسی کو بھیج دیں تاکہ میں اس سے مستفیض ہوسکوں۔ حضرت خواجہ نے اپنے صاحبزادے حضرت خواجہ سیف الدین محی السنۃ رحمۃ اللہ علیہ کو منتخب فرمایا اور بادشاہ، شاہی خاندان اور دیگر درباریوں کی تربیت کے لئے آپ کو شاہ جہان آباد بھیج دیا۔ اس دوران حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت صاحبزادہ سیف الدین رحمۃ اللہ علیہ اور عالمگیر کے خطوط کے جواب میں جو مکتوبات تحریر فرمائے ہیں ان کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہی گھرانے کی اسلامی اقدار اور روایات کے مطابق ظاہری و باطنی تعلیم و تربیت سے آپ کس قدر شاداں و فرحاں تھے۔ (تفصیل کے لئے دیکھئے تذکرہ مشائخ نقشبند، مآثر عالمگیری، حضرت مجدد اور انکے ناقدین، مکتوبات معصومیہ و مکتوبات سیفیہ)

شاہی در و دیوار جہاں ایک عرصہ تک شیطان اور اس کا گروہ راج کرتا رہا، رقص و سرود، شراب و شباب کا دور دورہ رہا۔ وہاں ایک اللہ کے بندے نے اپنی نگاہِ ولایت سے اطاعت الٰہی جل جلالہٗ اور عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیپ جلایا جس کی لَو سے پورا ہندوستان جگمگانے لگا۔ خاندانِ مجددیہ نے اَلنَّاسُ عَلٰی دِیْنِ مُلُوْکِهِمْ کی رمز کو

پہچانا اور ہندوستان کے فرمانرواؤں کی زندگیوں میں ایسا انقلاب برپا کر دیا کہ یہ عیاش طبقہ شب زندہ دار، ذکر وفکر کا رسیا، محبت رسول ﷺ کا پیامی اور اشاعت اسلام کا گرویدہ بن گیا۔

عصر حاضر کسی ایسے درویش کا منتظر ہے جو وقت کے پرتھوی راجوں کے سامنے خواجہ غریب نواز اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی طرح اپنے نعرۂ قلندرانہ سے کفر وشرک کے در و دیوار ہلا کر رکھ دے، آج ملت اسلامیہ شمس الدین باخوری قادری اور شیخ احمد فاروقی کی متلاشی ہے جو چنگیزی طوفان کا دھارا موڑ دے اور جلال اکبری کے سامنے خم ٹھونک کر کھڑا ہو جائے اور ہلاکو خانوں اور جہانگیروں کے خاندانوں کو اسلام کا شیدائی بنا دے۔

کاش! خاندانِ مجددیہ کا ہی کوئی چشم وچراغ اس مادی دور میں، اپنی خانقاہ اور آسائش کو چھوڑ کر، سر پر کفن باندھے ہوئے نکلتا اور اسلاف کی سنت کو پھر زندہ کر دیتا اور خانقاہی ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے وقت کے حاکموں کی رہنمائی کرتا۔

زیارتِ حرمین شریفین

دعوت وارشاد کا یہ سلسلہ جاری رہا عوام اور خواص تمام ہی اس چشمۂ ہدایت و عرفان سے مستفیض ہوتے رہے۔ ذوالحجہ ۱۰۶۷ھ ۶۰ سال کی عمر میں آپ سات ہزار ارادت مندوں کے ہمراہ زیارتِ حرمین شریفین کے لئے روانہ ہوئے۔ اور ۱۰۶۸ھ میں حج بیت اللہ اور زیارت دیارِ حبیب ﷺ سے مشرف ہوئے اور ۱۰۶۹ھ کے آخر میں واپس سرہند شریف پہنچے۔ اس سفر کے حالات وواقعات، معارف وحقائق اور انعام واکرام کا تفصیلی تذکرہ آپ کے صاحبزادے حضرت خواجہ محمد عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا اور اس کا نام ''یواقیت الحرمین'' رکھا۔ آپ نے یہ سفرنامہ اپنے احباب

خصوصاً اہل عرب کے اصرار پر عربی زبان میں لکھا۔ پھر مولانا بدرالدین سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند شیخ محمد شاکر نے اس کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا۔ اس سفرنامے کا حرف حرف اسرار و رموز پر مبنی ہے۔ اسے پڑھ کر پتہ چلتا ہے کہ دورانِ سفر آپ پر عجیب قسم کی رقت طاری رہی۔ آپ نے بحرِ وحدت میں غواصی کر کے حکمت و معرفت کے کئی انمول ہیرے اپنے دامن میں سجا لئے اور آپ کے عشق رسول ﷺ کی بدولت، بارگاہ نبوی ﷺ سے انعام و اکرام کا مینہ اس زور سے برسا کہ آپ کی کشتِ عرفاں کو مزید کئی رنگ دے گیا۔ مسجد حرام میں کئے ہوئے سجدوں نے آن واحد میں قرب کی انتہائی منزل عطا ہونے کا مژدہ سنایا، شاہراہِ اطاعت پر چلتے چلتے جب آپ وصل حبیب خدا سے سرفراز ہوئے تو حجابات کے دبیز پردے اٹھا دیئے گئے اور دربارِ رسول سے آپ کو رحمت کے سائباں میں مقام رفیع عطا ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے گھر اور مصطفی کریم ﷺ کے گھر سے الوداع ہونے کا منظر کیسا تھا؟ ہجر و فراق کی تلخی اور غم دل کی شورش کو صفحہ قرطاس پر بکھیرنا قلم کی طاقت سے باہر ہے۔ صرف اتنا ہی کہا جا سکتا ہے کہ دل سلگا ہوگا، زخم چھلکے ہوں گے اور اشک امڈے ہوں گے۔ ادھر شانِ بندگی بھی اوجِ کمال پر ہوگی اور ادھر بندہ نوازی اور بندہ پروری کی مروتیں بھی، تمام کلفتیں مٹا کر نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ کی نوید راحت سنا رہی ہوں گی۔

تبلیغ اسلام کا جامع منصوبہ

آپ نے شاہانِ مملکت کی اصلاح و تربیت کے ساتھ ساتھ عوام الناس کی رہنمائی کے لئے جامع منصوبہ کے تحت تبلیغی سرگرمیاں جاری رکھیں اور حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے مشن کو بڑے خلوص سے آگے بڑھایا اور آپ نے اپنے صاحبزادوں کو بطورِ نگران مختلف علاقوں میں متعین کیا، حضرت خواجہ محمد صبغۃ اللہ کو کابل کی طرف، حضرت

خواجہ محمد نقشبند کو بدخشاں، ترکستان، کاشغر، روم، شام اور یمن کی طرف۔ حضرت خواجہ محمد عبیداللہ کو خراسان، ماوراء النہر، توران، طبرستان، سجستان کے علاقوں میں۔ حضرت خواجہ محمد اشرف کو دکن اور پنجاب کے علاقوں کی طرف حضرت خواجہ محمد صدیق رحمۃ اللہ علیہ کو عرب، بحرین اور مشرقی ہند کے علاقوں میں اصلاح اور تربیت کی غرض سے بھیجا۔ نیز آپ نے اپنے خلفاء خواجہ محمد امین اور خواجہ عبدالرحمن کو ترکستان کے لئے۔ خواجہ ازغون کو کاشغر کے لئے، شیخ مراد کو شام اور روم کیلئے۔ شیخ حبیب اللہ کو توران، بدخشان اور خراسان کے لئے، خواجہ محمد حنیف، خواجہ محمد صدیق اور خواجہ اخون موسیٰ کو کابل اور پشاور کے لئے مستقل طور پر مبلغ اور مصلح مقرر فرمایا (رحمۃ اللہ علیہم)۔ تبلیغی سرگرمیوں کے بارے میں حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کو باقاعدہ آگاہ کیا جاتا اور آپ سے مزید رہنمائی لی جاتی۔ آپ کا یہ مفید اور مکمل تبلیغی پروگرام عصر حاضر کے مشائخ اور محراب و منبر کے وارثوں کے لئے خضر راہ ہے اور فرائض منصبی کی بجا آوری کے لئے کامل رہنما ہے۔

(تفصیل کے لئے تذکرہ مشائخ نقشبند ملاحظہ فرمائیں)

آپ کی بے شمار کرامات ہیں جن کا احاطہ کرنا مشکل ہے میرے نزدیک آپ کی سب سے بڑی کرامت یہ ہے کہ آپ نے حضرت شیخ مجدد رحمۃ اللہ علیہ کی تجدیدی سرگرمیوں کی شمع کو بجھنے نہیں دیا بلکہ توفیق الٰہی سے اس کی روشنی سے سارے عالم کو منور کر دیا۔

وفات حسرت آیات

ایک عرصہ سے آپ کو وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد کی تکلیف تھی۔ ۱۰۷۹ھ بمطابق ۱۶۶۸ء کو آپ نے سخت علالت کے باوجود اپنے والد ماجد حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے عرس مبارک کی تقریبات میں شرکت فرمائی۔ حسب دستور آپ نے مہمانوں کی تواضع فرمائی۔ عرس کے بعد آپ پر مرض کا اس قدر غلبہ ہوا کہ

www.maktabah.org

ہاتھ اور پاؤں میں حرکت کی سکت باقی نہ رہی۔ آٹھ ربیع الاول کو جمعہ کی نماز باجماعت ادا فرمانے کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا، ''امید نہیں کہ ہم کل اس وقت تک دنیا میں رہیں'' دوسرے دن نماز فجر، نمازِ اشراق اور دیگر وظائف ادا کر چکے تو آپ پر سکراتِ موت کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔ صاحبِ کواکب دریہ کے مطابق آپ نے سورہ یٰسین کی تلاوت فرمانے کے بعد السلام علیك یا نبیّ الله کہا اور اس جہانِ فانی سے فردوسِ اعلیٰ کی طرف تشریف لے گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

عوام کا جم غفیر آپ کے جنازہ میں شریک ہوا۔ حضرت خواجہ عبیداللہ مروج الشریعۃ نے نمازِ جنازہ کی امامت کروائی اور آپ کو اپنی ذاتی ملکیت والی زمین میں دفن کیا۔ تدفین کے بعد شہزادی روشن آرا بیگم نے آپ کے مزار پر انوار کو تعمیر کرنے کی درخواست کی۔ حضرت خواجہ عبیداللہ اور آپ کے دوسرے بھائیوں نے اس کی منظوری دے دی۔ لہٰذا شہزادی نے عالیشان گنبد والی عمارت تعمیر کروادی۔

(تفصیل کے لئے دیکھئے انوار معصومیہ اور سفر نامہ ہند پروفیسر محمد اسلم)

علماء اور فضلاء کی تعلیم وتدریس کے علاوہ آپ نے متعدد تربیتی خطوط تحریر فرمائے ہیں جو تین جلدوں پر مشتمل ہیں۔ ان کے علاوہ آپ نے چند کتابیں بھی تحریر فرمائی ہیں ان میں سے ایک کتاب جو مسنون و ماثور اذکار وادعیہ پر مشتمل ہے آپ نے اس کتاب کا ذکر اپنے مکتوبات دفتر دوم مکتوب: ۱۰۱ میں کیا ہے۔ یہ کتاب فضائل اذکار، ترغیبِ اذکار اور اصلاحِ نفس کے لئے تحریر کی گئی ہے۔ ساڑھے تین سو سے زیادہ احادیث اس میں ذکر کی گئی ہیں اسی کتاب کا اردو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

استاذ العلماء حضرت علامہ حافظ محمد اشرف نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ مہتمم مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ نور آباد سیالکوٹ اور ان کے برادرِ اصغر حضرت علامہ محمد اکرم مجددی مالک اسلامی کتب خانہ سیالکوٹ کے ایما پر ۱۹۸۸ء میں اس کتاب کا ترجمہ کرنے کی

سعادت حاصل ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک اللہ تعالیٰ انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

عوام الناس سے اپیل

عوام الناس سے میری یہ اپیل ہے کہ اس کتاب کو کما حقہ سمجھنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے اپنے علاقے کے علماء وفضلاء سے رابطہ کر کے اسے سبقاً پڑھیں۔ اگرچہ ترجمہ کرتے ہوئے آسان اور عام فہم زبان استعمال کی گئی ہے۔ اس کے باوجود قدم قدم پر آپ کو راہنمائی کی ضرورت پیش آئے گی۔ اس میں کچھ تو سادہ مضامین ہیں اور کچھ خاص مضامین ہیں جن کے مفہوم کو ہر ایک مکمل طور پر نہیں سمجھ سکتا۔

دینی مدارس کے مہتمم وناظم حضرات کتاب کی افادیت کے پیش نظر دیگر تصوف کی کتب کے ساتھ اس کتاب کو بھی اپنے تدریسی نصاب میں شامل فرمالیں تو طلباء کی اصلاح وتربیت میں یہ کتاب انشاء اللہ سنگ میل ثابت ہوگی۔ یہ وہی کتاب ہے جس کے مطالعہ کی برکت سے گم گشتگانِ راہِ حق، اولیائے کاملین میں شمار ہونے لگے۔ اس کتاب کا ورق ورق اساتذہ، طلبہ، وکلاء، خطباء، ملازمین، خواتین اور تاجر پیشہ لوگوں کے لئے وظیفہ حیات ہے۔ یقیناً اس کا مطالعہ آپ کو خود شناسی کی لذت بھی عطا کرے گا اور خدا شناسی کا سرور بھی۔

عصر حاضر کے جید اور باعمل عالم دین حضرت علامہ محمد اشرف مجددی رحمۃ اللہ علیہ نے شب وروز کی محنت اور کاوش کے بعد تخریج احادیث کا فریضہ سرانجام دیا، اللہ تبارک وتعالیٰ موصوف کی یہ سعی وکوشش اپنی بارگاہ میں منظور فرمائے۔ آمین

اس کتاب کا آسان اور بامحاورہ ترجمہ کرنے کے ساتھ ساتھ احادیث کی صحت کی طرف خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں کتب احادیث سے رجوع کر کے احادیث نقل کی گئی ہیں۔ اہل علم حضرات اگر کسی جگہ کوئی غلطی یا خامی دیکھیں تو ضرور

www.mujaddidiway.com

آگاہ فرمائیں۔اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کے طفیل اسے میرے لیے باعث نجات بنائے۔آمین

وما توفیقی الا باللہ

اللّٰھم صلّ علی سید الانبیاء و المرسلین و علی اله الطیبین الطاھرین وعلی ازواجه الطاھرات امھات المؤمنین وعلی سائر الصحابة والتابعین اجمعین

طالب دعا

نور الحسن تنویر چشتی

www.mujaddidway.com

حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کا نسب

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ...... حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ...... حضرت سالم (شیخ ناصر یا شیخ عبداللہ)...... شیخ ابراہیم ...... شیخ اسحاق ...... شیخ ابوالفتح...... شیخ عبداللہ اکبر...... شیخ عبداللہ اصغر...... شیخ مسعود...... شیخ سلیمان ...... شیخ محمود...... شیخ نصیرالدین ...... شیخ شہاب الدین [1] (المعروف فرخ شاہ کابلی)...... شیخ یوسف ...... شیخ شعیب ...... شیخ عبداللہ...... شیخ اسحاق...... شیخ یوسف ...... شیخ سلیمان...... شیخ رفیع الدین [2] (بانی قلعہ سرہند)...... شیخ حبیب اللہ...... شیخ محمد...... شیخ عبدالحی ...... شیخ زین العابدین ...... مخدوم شیخ عبدالاحد...... حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی...... حضرت خواجہ محمد معصوم

(رحمۃ اللہ علیہم اجمعین)

---

[1] ...... حضرت بابا فرید الدین گنج شکر، حضرت شاہ ولی اللہ اور حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہم ان کی نسل سے ہیں

[2] ...... آپ سید جلال الدین بخاری جہانیاں جہاں گشت کے داماد اور خلیفہ تھے۔

(رحمۃ اللہ علیہم اجمعین)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین

محمد والہ وصحبہ اجمعین اما بعد

www.mujaddidway.com

یہ کتاب ایک مقدمہ اور چھ فصلوں پر مشتمل ہے

مقدمہ: ترغیب ذکر اور شریعت منورہ کے مطابق اطاعت وعبادت کی ادائیگی اور فضائل ذکر کی احادیث سے متعلق ہے۔

فصل اول: ذکر کے درجات اور ہر درجہ کی فضیلت کے بارے میں ہے۔

فصل دوم: خاص وقتوں کے بعض اذکار، دعاؤں اور ان کے آداب کے بارے میں ہے۔

فصل سوم: نماز کے آداب اور دعاؤں کے بیان میں ہے۔

فصل چہارم: جماعت وجمعہ کے فضائل کے بیان میں ہے۔

فصل پنجم: ان اذکار کے بارے میں ہے جو کسی خاص وقت کے ساتھ تعلق نہیں رکھتے۔

فصل ششم: اہم پندونصائح کے بیان میں ہے۔

آپ کو اس بات کا بخوبی علم ہونا چاہئے کہ جو احادیث اس کتاب میں درج کی گئی ہیں۔ وہ انتہائی کوشش وجستجو کے بعد معتبر کتب احادیث مثلاً جامع الاصول، مشکوٰۃ، حصنِ حصین، غایۃ العمال، الترغیب والترہیب، جمع الجوامع سے ماخوذ ہیں اور ان احادیث کے بارے میں (محدثین میں سے) کسی نے بھی کلام نہیں کیا۔ اگر کسی مقام پر کسی نے کلام کیا ہے تو اس کو بھی بیان کر دیا گیا ہے تاکہ (اہل علم کے نزدیک) وہ بھی

قابل اعتماد ہو جائیں۔ اس کتاب میں اختصار کو پیش نظر رکھتے ہوئے اذکار و ادعیہ کی اکثر سندیں (راویوں کے نام وغیرہ) ترک کردی گئی ہیں اور ایک دوسرے مجموعہ [۱] میں اعمال و اذکار کے فضائل تفصیلاً درج کر دیئے ہیں جو اس کتاب سے الگ اور طویل ہے۔ (اصحاب ذوق کو) اگر شوق ہو تو اس کی طرف رجوع فرمائیں۔

www.mujaddidway.com

۱۔ مؤلف علیہ الرحمہ کے اس مجموعے پر اگر کوئی صاحب آگاہ ہوں تو ہمیں ضرور اطلاع کر کے شکریہ کا موقع دیں

مقدّمہ

یادر کھئے کہ انسان کی پیدائش کا مقصد بندگی کے حقوق ادا کرنا ہے نیز خدا کی بارگاہ میں ذلت، محتاجی، عاجزی، اور ناپائیداری کا اظہار ہے۔ پائیداری، عزت، کبریائی اور بے نیازی رب معبود کا خاصہ ہے جو بندہ اپنے آپ کو بندگی سے بے نیاز تصور کرتا ہے اور اپنی عزت و کبریائی کا دعویٰ کرتا ہے وہ خدائی کا دعویدار ہے۔ بندے کا کام بندگی ہے اور خداوندی تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ بندے کی طرف سے جتنا بندگی اور اس کے لوازم یعنی عاجزی وانکساری کا اظہار زیادہ ہوگا، اتنا ہی اللہ تعالیٰ کی عنایات اور الطاف کا ورود بھی اس بندہ کے حق میں زیادہ ہوگا۔ ابتدائی درجے کے مرید کی طرح عارف کامل کو بھی عبادت کے سواچارہ نہیں۔ کوئی بھی شخص لوازم بندگی سے بے نیاز نہیں۔ اگرچہ بعض اہل سکر اس حکم کے خلاف عمل کرتے ہیں وہ کمالاتِ بندگی سے محروم رہتے ہیں۔ اَلسُّکَارٰی مَعۡذُوۡرُوۡنَ (اہل سکر معذور ہیں) کمال تو انبیاء کرام اور خاتم الانبیاء علیہ وعلیہم الصلوات والبرکات کو حاصل ہے۔ احکام بندگی، عاجزی اور انکساری کے تمام تقاضے ان حضرات میں سب سے بڑھ کر تھے مگر یادر ہے کہ ہماری ناقص عقلیں اگر کسی امر کو بندگی اور اظہار عجز خیال کرتی ہیں تو ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک (معاملہ) ایسا نہ ہو۔ بندگی وہ ہے جو حضرت شارع علیہ السلام سے ماخوذ ہو اور نفس کو اس میں کسی قسم کا دخل نہ ہو۔ ایسی سخت ریاضتیں جو شریعتِ منورہ کے مطابق نہ ہوں اور نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی سنت مطہرہ کے خلاف ہوں وہ قابل قبول نہیں ہوتیں اور اللہ پاک جل شانہ (کی رضاجوئی) کا کوئی راستہ نہیں کھولتیں، سلطنت شریعت

تو نفسِ رہزن کے مادۂ سرکشی کو ختم کرتی ہے اور اس کی انانیت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔اس لئے اگر غور کریں گے تو واضح ہو جائے گا کہ نفس پر سنت و شریعت کی اتباع سے زیادہ گراں کوئی شے نہیں اور سنت پر عمل پیرا ہونے سے بڑھ کر کوئی ریاضت افضل نہیں اس لئے کہ فناءِ نفس کا تعلق اسی کے ساتھ ہے۔

سلطان العارفین حضرت بایزید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ میں تیس (۳۰) سال تک مجاہدہ میں کوشاں رہا۔ میں نے اتباعِ شریعت سے زیادہ سخت کوئی عمل نہیں پایا۔

لوگوں نے عمر بن نجیب رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ تصوف کسے کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ شریعت کے امر و نہی پر صبر کا مظاہرہ کرنا تصوف ہے۔

قَالَ الشَّيْخُ عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ بَكْرٍ قُدِّسَ سِرُّهٗ فِيْ مَعَارِجِ الْهِدَايَةِ فِيْ بَيَانِهٖ قِيْلَ اِنَّ الطُّرُقَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقِيْنَ اِنَّ تِلْكَ الطُّرُقَ كُلَّهَا مُنْدَرِجَةٌ وَمُنْدَمِجَةٌ وَمُنْطَوِيَةٌ وَمُنْسَبِكَةٌ فِيْ دَائِرَةِ الشَّرِيْعَةِ الْكُبْرٰى الْمُجَلَّلَةِ بِالشَّرِيْعَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْعُظْمٰى وَ هٰذِهِ الطُّرُقُ بِالنِّسْبَةِ اِلٰى اَرْكَانِ شَجَرَةِ الشَّرِيْعَةِ وَاُصُوْلِهَا وَفُرُوْعِهَا وَ عُرُوْقِهَا وَاَغْصَانِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَاَزْهَارِهَا وَاَنْوَارِهَا وَلَا يُقَالُ هِيَ اَشْيَاءُ سِوَاهَا وَاُمُوْرٌ مُّبَايِنَةٌ لَّهَا لَا وَالَّذِيْ بَرَءَ النَّسَمَةَ وَشَقَّ الْحَبَّةَ مَا وَرَاءَ الْحُجَّةِ الْبَيْضَاءِ وَالشَّرِيْعَةِ الْحَنِيْفِيَّةِ الْكُبْرٰى اِلَّا بُنْيَانُ الضَّلَالِ وَالْعَمٰى وَمَا بَعْدَ صِرَاطِ الْحَقِّ الْقَوِيْمِ وَ سَبِيْلِ اللّٰهِ الْمُسْتَقِيْمِ اِلَّا سُبُلُ الشَّيْطٰنِ الْمُبْعَدِ الرَّجِيْمِ وَالْمَطْرُوْدِ الْاَبْتَرِ الْعَقِيْمِ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلَالُ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ (الانعام:۱۵۴)

شیخ علی بن ابی بکر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب معارج الہدایہ میں اس کے متعلق بیان فرمایا (بعض اہل اللہ کا ارشاد ہے) کہ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے راستے مخلوق خدا کے سانسوں کی تعداد کے برابر ہیں اور یہ سب کے سب وہ راستے ہیں جو حضرت محمد ﷺ کی پُرشوکت، باوقار اور باعظمت شریعت میں نہایت خوبی کے ساتھ سموئے ہوئے ہیں اور بڑی پختگی کے ساتھ اس کے احکام سے وابستہ ہیں اور اس کی خوبصورت حسین اور مضبوط لڑی میں پروئے ہوئے ہیں رسول اللہ ﷺ کی شریعت گویا ایک طاقتور درخت ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ تک پہنچنے والے راستے درخت کے بیخ و بن، جڑیں، تنے، اس کی شاخیں، حسین اور خوبصورت پھل پھول ہیں اور یہ کہنا غلط ہے کہ یہ راستے شریعت محمدیہ سے الگ اور اس کے مخالف ہیں، نہیں ایسا نہیں، اس ذات کی قسم جس نے جانوروں کو پیدا کیا اور بیجوں کو اگایا ہرگز ایسا نہیں۔ روشن شریعت اور دین حنیف کے واضح احکام سے ہٹ کر تو گمراہی، بددینی اور اندھاپن کے سوا کچھ بھی نہیں، حق کے راستے سے پرے، اللہ تعالیٰ کی راہ سے ہٹا ہوا شیطان مردود ہی کا راستہ رہ جاتا ہے، جو ہر قسم کی خیر و برکت سے خالی اور بے برکت ہے، حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا رہ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهِ (الانعام:۱۴۵)

ترجمہ: اور بے شک یہ ہے میرا راستہ سیدھا۔ سو اس کی پیروی کرو اور نہ پیروی کرو اور راستوں کی (ورنہ) وہ جدا کردیں گے تمہیں اللہ کے راستہ سے۔ (ضیاء القرآن)

فضائل ذکر

یاد رکھئے کہ بہترین عبادت اور اعلیٰ اطاعت خالق کائنات کی یاد ہے۔ فضائل ذکر میں بہت سی احادیث موجود ہیں۔ ان میں سے چند ایک یہاں نقل کی جاتی ہیں۔

۱...... يَقُوْلُ اللهُ تَعَالٰى : اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُه فِيْ مَلَاءٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ وَ اِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَ اِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا وَاِنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً

ترجمہ: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرا بندہ جیسا میرے متعلق گمان رکھتا ہے میں اس کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کرتا ہوں وہ مجھے جب بھی یاد کرے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے تنہا یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنی شان کے مطابق تنہا یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ مجھے کسی مجمع میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو ان سے بہتر مجمع میں یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں۔ اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں۔ اگر وہ قرب حاصل کرنے کے لئے میری طرف چل کر آتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف دوڑ کر جاتی ہے۔

فائدہ: اس حدیث شریف میں قربِ مکانی مراد نہیں بلکہ ذات باری تعالیٰ کا اپنی رحمت والطاف کے ساتھ متوجہ ہونا مراد ہے۔ كَمَا صَرَّحَ اَهْلُ الْعِلْمِ وَالْعِرْفَان

(مترجم)

۲...... مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ بِرَجُلٍ مُّغَيَّبٍ فِيْ نُوْرِ الْعَرْشِ قُلْتُ :مَنْ هٰذَا؟ اَهٰذَا مَلَكٌ؟ قِيْلَ :لَا .قُلْتُ : نَبِيٌّ؟ قِيْلَ : لَا.قُلْتُ :مَنْ هُوَ؟ قَالَ : هٰذَا رَجُلٌ كَانَ فِي الدُّنْيَا لِسَانُهٗ رَطْبٌ مِّنْ ذِكْرِ اللهِ وَقَلْبُهٗ

مُعَلَّقٌ بِالْمَسَاجِدِ وَلَمْ يَسْتَسِبَّ لِوَالِدَيْهِ

ترجمہ: معراج کی رات میں ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرا جو عرش کے نور میں گھرا ہوا تھا میں نے کہا یہ کون ہے؟ آیا یہ فرشتہ ہے؟ تو جواباً کہا گیا نہیں۔ میں نے کہا کیا یہ نبی ہے؟ تو کہا گیا نہیں۔ تو میں نے کہا یہ کون ہے؟ تو جواب ملا کہ یہ وہ آدمی ہے جس کی زبان دنیا کے اندر ذکر الٰہی سے تر رہتی تھی اور جس کا دل مساجد کے ساتھ لگا رہتا تھا اور اس نے اپنے والدین کو برا نہیں کہا

۳...... أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ مِّنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا: بَلٰى قَالَ: ذِكْرُ اللهِ

ترجمہ: کیا میں تمہیں ایسے عمل کے بارے میں آگاہ نہ کروں جو سب سے بہتر ہو، تمہارے مالک حقیقی کے نزدیک پاکیزہ تر ہو اور تمہارے درجوں میں سب سے بلند عمل ہو، سونا اور چاندی راہِ خدا میں دینے سے بہتر ہو۔ اور تمہارے لئے اس سے بھی بہتر ہو کہ تم دشمن کے سامنے (مقابلہ کیلئے) جاؤ، تم ان کی گردنیں کاٹو اور وہ تمہاری گردنیں کاٹیں؟ لوگوں نے عرض کی ہاں (یارسول اللہ ﷺ ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا (وہ عمل) اللہ کا ذکر ہے۔

فائدہ: اس حدیث (۳) میں جہاد کے مقابلہ میں ذکر اللہ کی برتری ظاہر ہوتی ہے اور دوسری احادیث جو اسناد کے لحاظ سے اس حدیث سے زیادہ قوی ہیں ان سے جہاد کی فضیلت واضح ہوتی ہے۔ اس حدیث میں ذکر الٰہی کی جو فضیلت بیان ہوئی ہے اس سے مراد یہ ہے کہ جہاد ذکر اللہ سے خالی ہو یا حضورِ قلب کے بغیر ہو تو اس سے ذکر اللہ افضل ہے جو حضورِ قلب کے ساتھ ہو، یہی مطلب حدیث کا بھی ہے۔ واللہ اعلم (مترجم)

۴...... اِنَّ لِكُلِّ شَیْءٍ صَقَالَةً وَ اِنَّ صَقَالَةَ الْقُلُوْبِ ذِكْرُ اللهِ وَمَا مِنْ شَیْءٍ اَنْجٰی مِنْ عَذَابِ اللهِ مِنْ ذِكْرِ اللهِ قَالُوْا: وَلَا الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ؟ قَالَ وَلَوْ اَنْ یَّضْرِبَ بِسَیْفِهٖ حَتّٰی یَنْقَطِعَ

ترجمہ: بے شک ہر چیز کو چمکانے والی کوئی نہ کوئی چیز ہوا کرتی ہے اور دلوں کو چمکانے والا اللہ کا ذکر ہے ذکر الٰہی سے بڑھ کر کوئی شئی عذاب الٰہی سے نجات دینے والی نہیں۔ لوگوں نے عرض کی۔ کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ اگرچہ وہ اپنی تلوار کے ساتھ لڑے یہاں تک کہ وہ ٹوٹ جائے۔

۵...... مَنْ عَجَزَ مِنْكُمْ عَنِ اللَّیْلِ اَنْ یُّكَابِدَهٗ وَبَخِلَ بِالْمَالِ اَنْ یُّنْفِقَهٗ وَجَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ اَنْ یُّجَاهِدَهٗ فَلْیُكْثِرْ ذِكْرَ اللهِ

(رواه الطبرانی والبزار واللفظ له و فی سنده ابو یحیی القتات، و بقیته محتج بهم فی الصحیح ورواه البیهقی من طریقه ایضاً

ترجمہ: تم میں سے جو شخص شب بیداری سے عاجز ہو اور (نفلی صدقات کی صورت میں) مال خرچ کرنے سے بخل سے کام لے اور دشمن کے ساتھ جہاد کرنے میں بزدلی کا مظاہرہ کرے تو اسے کثرت کے ساتھ ذکرِ الٰہی کرنا چاہئے۔

۶...... مَثَلُ الَّذِیْ یَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْكُرُ اللهَ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ

ترجمہ: جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا ان دونوں کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔

۷...... اَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللهِ حَتّٰی یَقُوْلُوْا مَجْنُوْنٌ

ترجمہ: بکثرت ذکرِ الٰہی کیا کرو یہاں تک کہ لوگ تمہیں مجنون کہنے لگیں۔

۸...... قَالَتْ: (اُمُّ اَنَسٍ) یَا رَسُوْلَ اللهِ اَوْصِنِیْ قَالَ اهْجُرِی الْمَعَاصِیَ فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْهِجْرَةِ وَحَافِظِیْ عَلَی الْفَرَائِضِ. فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْجِهَادِ

وَاَكْثِرِيْ مِنْ ذِكْرِ اللهِ فَإِنَّكِ لَا تَأْتِيْنَ اللهَ بِشَيْءٍ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِهٖ

ترجمہ: حضرت انس کی والدہ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ مجھے نصیحت فرمائیے؟ آپ نے فرمایا گناہ ترک کردے۔ کیونکہ یہ افضل ہجرت ہے اور فرائض کی پابندی کر کہ یہ افضل جہاد ہے اور ذکر الٰہی کثرت سے کیا کر اس لئے کہ تو کثرتِ ذکر سے زیادہ پسندیدہ کسی چیز کو بارگاہِ الٰہی میں لے کر نہیں جائے گی۔

فائدہ: حدیث (۸) کے قوسین کے اندر الفاظ حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کے مطبوعہ نسخہ سے کتابت میں چھوٹ گئے تھے، ہم نے حدیث کو مکمل کر دیا ہے اور ترجمہ بھی اصل کے مطابق درج کر دیا ہے۔ (مترجم)

۹...... لَيْسَ يَتَحَسَّرُ اَهْلُ الْجَنَّةِ اِلَّا عَلٰى سَاعَةٍ مَّرَّتْ بِهِمْ لَمْ يَذْكُرُوا اللهَ تَعَالٰى فِيْهَا

ترجمہ: اہل جنت کو کسی چیز کا بھی افسوس نہیں ہوگا۔ سوائے اس گھڑی کے جو دنیا میں گزر گئی اور اس میں انہوں نے ذکر الٰہی نہیں کیا۔

۱۰...... مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوْا يَذْكُرُوْنَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يُرِيْدُوْنَ بِذٰلِكَ اِلَّا وَجْهَهٗ اِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ قُوْمُوْا مَغْفُوْرًا لَّكُمْ قَدْ بُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

ترجمہ: کوئی جماعت ذکرِ الٰہی کرنے کی غرض سے جمع ہوئی اور اس سے ان کا مقصد رضائے الٰہی کے سوا کچھ بھی نہ تھا آسمان والوں سے منادی کرنے والا (فرشتہ) ان کو آواز دیتا ہے کہ خوشخبری ہو تمہیں بخش دیا گیا اور تمہاری خطاؤں کو نیکیوں سے بدل دیا گیا ہے۔

۱۱...... لَيَبْعَثَنَّ اللهُ اَقْوَامًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ وُجُوْهِهِمُ النُّوْرُ عَلٰى مَنَابِرِ اللُّؤْلُؤِ يَغْبِطُهُمُ النَّاسُ لَيْسُوْا بِاَنْبِيَآءَ وَلَا شُهَدَآءَ قَالَ: فَجَثَا

اَعْرَابِیٌّ عَلٰی رُکْبَتَیْهِ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللهِ حِلّهُمْ لَنَا نَعْرِفُهُمْ ؟ قَالَ: هُمُ الْمُتَحَابُّوْنَ فِی اللهِ مِنْ قَبَائِلَ شَتّٰی وَ بِلَادٍ شَتّٰی یَجْتَمِعُوْنَ عَلٰی ذِکْرِ اللهِ یَذْکُرُوْنَهٗ

ترجمہ: اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن کچھ لوگوں کو موتیوں کے ممبروں پر بٹھائے گا۔ جن کے چہرے نورانی ہوں گے لوگ ان پر رشک کریں گے۔ حالانکہ وہ (خوش نصیب) نہ تو نبی ہونگے اور نہ ہی شہید...... راوی کا بیان ہے کہ ایک اعرابی تعجب سے اپنے گھٹنوں کے بل کھڑے ہوکر عرض کرنے لگا یارسول اللہ ﷺ آپ ہمیں ان کے اوصاف سے آگاہ فرمایئے تاکہ ہم انہیں اچھی طرح پہچان جائیں آپ نے فرمایا وہ مختلف شہروں اور مختلف خاندانوں سے تعلق رکھنے کے باوجود رضائے الٰہی کے لئے باہم محبت کرتے ہیں اور ذکر الٰہی کے لئے جمع ہوکر اس کی یاد کرتے ہیں۔

۱۲...... یَاۤاَیُّهَا النَّاسُ اُذْکُرُوا اللهَ اُذْکُرُوا اللهَ جَآءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ

ترجمہ: اے لوگو! اللہ کو یاد کرو اللہ کو یاد کرو۔ راجفہ (قیامت کے روز صور کی پہلی پھونک کا جھٹکا) آئے گی اور اس کے بعد رادفہ (بعد میں آنے والا جھٹکا) آئے گی۔

۱۳...... اَلذِّکْرُ الَّذِیْ لَاتَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ یَزِیْدُ عَلَی الذِّکْرِ الَّذِیْ تَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ سَبْعِیْنَ ضِعْفًا

ترجمہ: ایسا ذکر جس کو محافظ فرشتے بھی نہ سن سکیں وہ (ثواب کے لحاظ سے) اس ذکر سے ستر گنا زیادہ ہوتا ہے جس کو محافظ فرشتے سن سکیں''

۱...... اُذْکُرُوا اللهَ ذِکْرًا خَامِلًا قِیْلَ : وَمَا الذِّکْرُ الْخَامِلُ ؟ قَالَ: اَلذِّکْرُ الْخَفِیُّ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا ذکر خامل کیا کرو۔ لوگوں نے عرض کی کہ ذکر خامل کیا ہوتا ہے آپ

نے فرمایا ذکر خفی۔

۱۵...... خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ وَخَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِي

ترجمہ: بہترین ذکر، ذکرِ خفی ہے اور بہترین مال وہ ہے جو کفایت کرے (یعنی جس سے ضرورت پوری ہو جائے)

۱۶...... ذَاكِرُ اللّٰهِ خَالِيًا كَمُبَارَزَةٍ إِلَى الْكُفَّارِ مِنْ بَيْنِ الصُّفُوفِ خَالِيًا

ترجمہ: خلوت میں اللہ تعالیٰ کی یاد کرنے والا اس طرح ہے جیسے تنہا کفار کی صفوں میں لڑائی کی دعوت دینا۔

۱۷...... لَأَنْ أَذْكُرَ اللّٰهَ تَعَالٰى مَعَ قَوْمٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ إِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَلَأَنْ أَذْكُرَ اللّٰهَ مَعَ قَوْمٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلٰى أَنْ تَغِيْبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

ترجمہ: لوگوں کے ساتھ صبح کی نماز کے بعد سے سورج طلوع ہونے تک میں اللہ کا ذکر کروں تو یہ (عمل) مجھے دنیا اور اس کی تمام نعمتوں سے زیادہ پسند ہے اور (اسی طرح) عصر کی نماز کے بعد سے سورج غروب ہونے تک میں لوگوں کے ساتھ یادِ الٰہی میں مصروف رہوں۔ تو یہ (عمل) مجھے دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے زیادہ عزیز ہے۔

۱۸...... مَنْ أَطَاعَ اللّٰهَ فَقَدْ ذَكَرَ اللّٰهَ وَإِنْ قَلَّتْ صَلَاتُهٗ وَصِيَامُهٗ وَتِلَاوَتُهٗ لِلْقُرْاٰنِ وَمَنْ عَصَى اللّٰهَ فَلَمْ يَذْكُرْهُ وَإِنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهٗ وَصِيَامُهٗ وَتِلَاوَتُهٗ لِلْقُرْاٰنِ

ترجمہ: جس نے اطاعت الٰہی کی اس نے اللہ کا ذکر کیا۔ اگرچہ اس کی (نفل) نمازیں روزے اور تلاوت قرآن پاک کم ہی کیوں نہ ہو اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا اگرچہ اس کی نمازوں، روزوں اور تلاوت قرآن مجید کی کثرت ہو۔

۱۹...... اِنَّ ذِکْرَ اللّٰہِ شِفَاءٌ وَاِنَّ ذِکْرَ النَّاسِ دَاءٌ

ترجمہ: بے شک اللہ کی یاد شفا ہے اور لوگوں کی یاد بیماری ہے۔

۲۰...... لَاتُکْثِرُوا الْکَلَامَ بِغَیْرِ ذِکْرِ اللّٰہِ فَاِنَّ کَثْرَۃَ الْکَلَامِ بِغَیْرِ ذِکْرِ اللّٰہِ قَسْوَۃٌ لِّلْقَلْبِ وَاِنَّ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی الْقَلْبُ الْقَاسِیْ

ترجمہ: ذکر الٰہی کے بغیر زیادہ گفتگو نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر کثرتِ کلام دل کو سخت کر دیتی ہے اور لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ (کی رحمت) سے زیادہ دور سخت دل (انسان) ہے۔

۲۱...... یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اَخْرِجُوْا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَکَرَنِیْ یَوْمًا اَوْ خَافَنِیْ فِیْ مَقَامٍ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ عزوجل (بروز قیامت) فرمائے گا کہ اس شخص کو جہنم سے نکالو جس نے کسی دن میرا ذکر کیا یا کسی موقع پر مجھ سے ڈرا۔

۲۲...... قَالَ مُوْسٰی یَارَبِّ! وَدِدْتُّ اَنْ اَعْلَمَ مَنْ تُحِبُّ مِنْ عِبَادِكَ فَاُحِبَّهٗ؟ قَالَ: اِذَا رَاَیْتَ عَبْدِیْ یُکْثِرُ ذِکْرِیْ فَاَنَا اَذِنْتُ لَهٗ فِیْ ذٰلِكَ وَاَنَا اُحِبُّهٗ وَ اِذَا رَاَیْتَ عَبْدِیْ لَا یَذْکُرُنِیْ فَاَنَا حَجَبْتُهٗ عَنْ ذٰلِكَ وَ اَنَا اُبْغِضُهٗ

ترجمہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے پروردگار میری تمنا ہے کہ مجھے پتہ چلے تو اپنے بندوں میں سے کس کے ساتھ محبت فرماتا ہے تاکہ میں بھی اس سے محبت کروں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب آپ میرے کسی بندے کو کثرتِ ذکر میں مشغول پائیں تو سمجھ لیں کہ میں نے اسے اس کام میں لگا رکھا ہے اور میں اس کے ساتھ محبت کرتا ہوں اور جب آپ میرے کسی بندے کو میرے ذکر سے غافل پائیں تو جان لیں کہ میں نے اسے اپنی یاد سے محروم کر دیا ہے کیونکہ میں اس سے ناراض ہوں۔

www.mujaddidway.com

۲۳...... قَالَ مُوْسٰی : یَارَبِّ! اَقَرِیْبٌ اَنْتَ فَاُنَاجِیْكَ اَمْ بَعِیْدٌ فَاُنَادِیْكَ فَاِنِّیْ اُحِسُّ حُسْنَ صَوْتِكَ وَلَا اَرَاكَ فَاَیْنَ اَنْتَ؟ فَقَالَ اللهُ: اَنَا خَلْفَكَ وَ اَمَامَكَ وَعَنْ یَمِیْنِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ یَامُوْسٰی اَنِّیْ جَلِیْسُ عَبْدِیْ حِیْنَ یَذْكُرُنِیْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا دَعَانِیْ

ترجمہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار کیا تو میرے قریب ہے کہ میں تیرے ساتھ سرگوشی کروں یا تو مجھ سے دور ہے کہ تجھے باآواز بلند پکاروں۔ میں تیری خوبصورت آواز تو محسوس کرتا ہوں مگر دیکھ نہیں پاتا۔ تو کہاں ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تیرے سامنے، تیرے پیچھے اور تیرے دائیں بائیں ہوں۔ اے موسیٰ (علیہ السلام) میں اپنے بندے کا ہم نشین ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

۲۴...... اَوْحَی اللهُ تَعَالٰی اِلٰی مُوْسٰی اَتُحِبُّ اَنْ اَسْكُنَ مَعَكَ بَیْتَكَ فَخَرَّ لِلّٰهِ سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ : فَكَیْفَ یَا رَبِّ تَسْكُنُ مَعِیَ فِیْ بَیْتِیْ؟ فَقَالَ: یَامُوْسٰی اَمَا عَلِمْتَ اَنِّیْ جَلِیْسُ مَنْ ذَكَرَنِیْ وَ حَیْثُمَا الْتَمَسَنِیْ عَبْدِیْ وَجَدَنِیْ (رواہ ابن شاهین فی الترغیب فی الذکر عن جابر وفیه محمد بن جعفر المدائنی قال احمد لا احدث عنه ابدا)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی فرمائی کہ کیا تجھے یہ پسند ہے کہ میں تیرے ساتھ تیرے گھر میں رہوں پس آپ (موسیٰ علیہ السلام) سربسجود ہو گئے پھر عرض کناں ہوئے کہ اے میرے رب! تو کیسے میرے ساتھ میرے گھر رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ (علیہ السلام) کیا آپ (اس حقیقت سے) آگاہ نہیں؟ کہ میں اس کا ہم نشین ہوتا ہوں جو مجھے یاد کرتا ہے اور جہاں بھی وہ مجھ سے التماس کرتا ہے وہیں مجھے پالیتا ہے۔

www.muftiaddiway.com

فصل اول

درجاتِ ذکر اور ہر درجہ کے فضائل

یادِ الٰہی کے تین درجے ہیں

درجہ اول

اللہ تبارک وتعالیٰ کی یاد ان کلمات کے ساتھ کرنا جو شرع میں وارد ہیں مثلاً تسبیح (سبحان اللہ کہنا) تحمید (الحمدللہ کہنا) تہلیل (لا الہ الا اللہ پڑھنا) تکبیر (اللہ اکبر کہنا) تمجید (کلمہ سوم یا دیگر اذکار کرنا)، استغفار اور دیگر مناجات وغیرہ۔ ان میں سے ہر ایک کے فضائل بے شمار ہیں جو کتب احادیث میں تفصیلاً درج ہیں۔ انشاء اللہ ان میں سے بعض بیان کئے جائیں گے۔

اکثر اہل اللہ نے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی طرف زیادہ توجہ دی ہے۔ انہوں نے اس میں زیادہ فائدہ دیکھا ہے اور باطن میں اس کی تاثیر زیادہ سمجھی ہے۔ کیونکہ یہ وہ مبارک کلمہ ہے جو طالب کو ماسوا سے بچا کر کشاں کشاں مطلوب کی طرف لے جاتا ہے۔ اس پاکیزہ کلمہ کا بکثرت ذکر کرنے والے بعض خوش بخت اپنے اندر خاص فنائیت محسوس کرتے ہیں اور ہر سانس میں کئی مرتبہ مرتے ہیں۔

دمے صد بار در یادِ تو میرم
بدیں بے طاقتی نامِ تو گیرم

ترجمہ: اے محبوب تیری یاد میں، میں ہر سانس پر سو مرتبہ مرتا ہوں اس کم ہمتی کے

باوجود تیرا نام لیتا ہوں۔

کلمہ طیبہ کے فضائل

۲۵...... اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ترجمہ: سب سے افضل ذکر لا الہ الا اللہ ہے۔

۲۶...... اِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَرَقَتِ السَّمٰوَاتِ حَتّٰى تَقِفُ بَيْنَ يَدَىِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ : اُسْكُنِىْ فَتَقُوْلُ كَيْفَ اَسْكُنُ وَ لَمْ تَغْفِرْ لِقَائِلِىْ؟ فَيَقُوْلُ: مَا اَجْرَيْتُكَ عَلٰى لِسَانِهٖ اِلَّا وَ قَدْ غَفَرْتُ لَهٗ

ترجمہ: جب کوئی مسلمان بندہ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو یہ کلمہ آسمانوں کو چیرتا ہوا اللہ تبارک وتعالیٰ کے سامنے جا کھڑا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تو سکون اختیار کر۔ کلمہ کہتا ہے میں کیسے سکون اختیار کروں جب کہ تو نے میرا ورد کرنے والے کو بخشا نہیں۔ ارشاد ہوتا ہے کہ میں نے تو اسے اس وقت ہی بخش دیا تھا جب تجھے اس کی زبان پر جاری کیا تھا۔

۲۷...... سَأَلَ مُوْسٰى رَبَّهٗ حِيْنَ اَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ اَنْ يُّعَلِّمَهٗ دَعْوَةً يَّدْعُوْا بِهَا فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّدْعُوَ بِلَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ مُوْسٰى يَارَبِّ كُلُّ عِبَادِكَ يَدْعُوْ بِهَا وَ اَنَا اُرِيْدُ اَنْ تَخُصَّنِىْ بِدَعْوَةٍ اَدْعُوْكَ بِهَا فَقَالَ تَعَالٰى : يَامُوْسٰى لَوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ سَاكِنِيْهَا وَالْبِحَارَ وَ مَا فِيْهَا وُضِعُوْا فِىْ كِفَّةٍ وَّوُضِعَتْ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِىْ كِفَّةٍ لَوَزَنَتْ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ترجمہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب اللہ تعالیٰ نے تورات عطا فرمائی تو انہوں نے اپنے پروردگار سے عرض کی (الٰہی) مجھے کسی ایسی دعا کی تعلیم دے جس سے میں دعا کیا کروں اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا وہ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے ذریعے دعا کیا کریں۔ حضرت موسیٰ

www.mujaddidway.com

علیہ السلام نے عرض کی تیرا ہر بندہ ہی اس کے ساتھ دعا کرتا ہے میں چاہتا ہوں کہ مجھے کوئی خاص دعا عطا فرما کہ میں اس کے ساتھ دعا کروں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام اگر تمام آسمانوں اور ان کے رہنے والے، تمام سمندروں اور ان میں جو کچھ ہے سب کو (ترازو کے) ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کو (دوسرے) پلڑے میں رکھا جائے تو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وزنی ہوگا۔

۲۸...... لِكُلِّ شَيْءٍ مِفْتَاحٌ وَمِفْتَاحُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ترجمہ: ہر (بند) شئے کو کھولنے والی چابی ہوتی ہے آسمانوں اور زمین کی چابی کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے۔

۲۹...... مَا مِنْ عَبْدٍ يَّقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِائَةَ مَرَّةٍ اِلَّا بَعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَجْهُهٗ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَلَمْ يُرْفَعْ لِاَحَدٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا اَفْضَلُ مِنْ عَمَلِهٖ اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهٖ اَوْ زَادَ عَلَيْهِ

ترجمہ: جو بندہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سو مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو ایسے روشن چہرے والا اٹھائے گا جیسے چودھویں رات کا چاند ہوتا ہے۔ جس دن وہ یہ (کلمہ) پڑھے اس دن اس سے افضل عمل والا وہی شخص ہوسکتا ہے جو اسے پڑھے یا اس سے زیادہ پڑھے۔

۳۰...... مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَدَّهَا هُدِمَتْ لَهٗ اَرْبَعَةُ اٰلَافِ ذَنْبٍ مِّنَ الْكَبَائِرِ

ترجمہ: جس نے لا الہ الا اللہ کہا (لا کی مد کو) کھینچ کر پڑھا تو اس کے چار ہزار گناہ کبیرہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۳۱...... مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قِيْلَ: وَمَا

اِخْلَاصُهَا؟ قَالَ اَنْ تَحْجُزَهٗ عَنْ مَحَارِمِ اللهِ

ترجمہ: جس نے اخلاص کے ساتھ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ پڑھا وہ جنت میں داخل ہوا۔ آپ سے دریافت کیا گیا کہ اس (کلمہ) کا اخلاص کیا ہے آپ نے فرمایا کہ یہ (کلمہ) اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے اسے روک دے۔

اس روایت کو حکیم نے زید بن ارقم سے روایت کیا ہے اور خطیب نے حضرت انس سے روایت کی ہے کہ یہ (کلمہ) ان چیزوں سے اسے منع کردے جو اللہ تعالیٰ نے اس پر حرام کی ہیں (یہ اخلاص ہے)

۳۲...... لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ تَدْفَعُ عَنْ قَائِلِهَا تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ بَابًا مِّنَ الْبَلَاۤءِ اَدْنَاهُ الْهَمُّ

ترجمہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اپنے کہنے والے سے ننانوے قسم کی بلائیں دور کرتا ہے ان میں سے کم (تر مصیبت) فکر و غم ہے۔

۳۳...... لَا تَزَالُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ تَحْجُبُ غَضَبَ الرَّبِّ عَنِ النَّاسِ مَا لَمْ يُبَالُوْا مَاذَهَبَ مِنْ دِيْنِهِمْ اِذَا صَلُحَتْ لَهُمْ دُنْيَاهُمْ فَاِذَا قَالُوْا قِيْلَ لَهُمْ كَذَبْتُمْ لَسْتُمْ مِّنْ اَهْلِهَا

ترجمہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لوگوں سے اللہ تعالیٰ کے غضب کو روکتا رہتا ہے جب تک کہ وہ دنیا کو دین پر ترجیح نہ دینے لگیں اور جب وہ دنیا کو دین پر ترجیح دینے لگیں اور وہ اس حالت میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ پڑھیں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ تم جھوٹے ہو اور اہل کلمہ میں سے نہیں ہو۔

درجہ دوم

تلاوتِ قرآن مجید کے فضائل

اللہ تعالیٰ کا کلام پڑھ کر اس کی یاد کرنا اللہ پاک کا ذکر ہی ہے۔اس یاد میں اس کی مصاحبتِ کاملہ ہے۔یہ کلام اللہ تعالیٰ کی صفتِ حقیقی ازلی ہے۔اس نے اپنی لامحدود اور کامل عنایت سے اس کو اس جہاں میں جلوہ گر بنایا اور ظاہر ہے کہ صفت اپنے موصوف کے ساتھ حد درجہ قریب اور متحد ہوتی ہے لہٰذا ہمیں سوچنا چاہئے کہ اس صفت کے ساتھ اس موصوف کا متحقق ہونا کس قدر ثمر بار ہوگا۔

اندر سخنِ دوست نہاں خواہم گشت
تا بر لبِ او بوسہ زنم چونش بخوانم

میں محبوب کے کلام میں پوشیدہ ہوجاؤں گا تاکہ جب اسے پکارنے لگوں تو میں اس کے لبوں پر بوسہ دوں۔

حدیث شریف میں آیا ہے

۳۴...... اَلَامَنِ اشْتَاقَ اِلَی اللّٰهِ فَلْيَسْتَمِعْ كَلَامَ اللّٰهِ

ترجمہ: یاد رکھئے کہ جو اللہ کا مشتاق ہو اسے کلام اللہ کو توجہ سے سننا چاہئے۔

۳۵...... اَهْلُ الْقُرْاٰنِ هُمْ اَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهٗ

ترجمہ: اہل قرآن (قرآن پڑھنے پڑھانے اور عمل کرنے والے) اللہ والے اور اس کے خاص بندے ہیں۔

۳۶...... اَعْبَدُ النَّاسِ اَكْثَرُهُمْ تِلَاوَةً لِّلْقُرْاٰنِ

ترجمہ: لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار وہ شخص ہے جو کثرت کے ساتھ تلاوت قرآن کرنے والا ہے۔

www.mujaddidway.com

۳۷...... فَضْلُ حَمَلَةِ الْقُرْاٰنِ عَلَى الَّذِیْ لَمْ یَحْمِلُوْہُ کَفَضْلِ الْخَالِقِ عَلَى الْمَخْلُوْقِ

ترجمہ: حاملین قرآن (قرآن کا علم رکھنے والے، عمل کرنے والے اور تلاوت کرنے والے) کی فضیلت اس سے غفلت برتنے والے پر ایسی ہے جیسے خالق کی فضیلت مخلوق پر ہے۔

۳۸...... اَکْرِمُوْا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ فَمَنْ اَکْرَمَهُمْ فَقَدْ اَکْرَمَ اللهَ اَلَا فَلَا تَنْقُصُوْا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ حُقُوْقَهُمْ فَاِنَّهُمْ مِّنَ اللهِ بِمَکَانٍ کَادَ حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ اَنْ یَّکُوْنُوْا اَنْبِیَآءَ اِلَّا اَنَّهٗ لَا یُوْحٰی اِلَیْهِمْ

ترجمہ: قرآن کے احکام بجالانے والوں کی عزت کیا کرو جس نے ان کی عزت کی اس نے اللہ کی تکریم کی۔ غور سے سنو! احکام قرآن پاک پر پابند رہنے والوں کے حقوق میں کمی نہ کیا کرو کیونکہ انہیں خداوندِ کریم کے ہاں ایک رتبہ حاصل ہے۔ قریب تھا کہ حاملین قرآن کو انبیاء علیہم الصلوات والتسلیمات کا مقام مل جاتا مگر ان کی طرف وحی نہیں کی جاتی (کیونکہ نبوت ختم ہو چکی ہے)۔

۳۹...... دَرَجُ الْجَنَّةِ عَلٰی قَدْرِ اٰیِ الْقُرْاٰنِ بِکُلِّ اٰیَةٍ دَرَجَةٌ فَتِلْكَ سِتَّةُ اٰلَافٍ وَّمِائَتَا اٰیَةٍ وَّسِتَّةَ عَشَرَ اٰیَةٍ بَیْنَ کُلِّ دَرَجَتَیْنِ مِقْدَارُ مَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَیَنْتَهِیْ بِهٖ اِلٰی اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ لَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ رُکْنٍ وَهِیَ یَاقُوْتَةٌ تُضِیْءُ مَسِیْرَةَ اَیَّامٍ وَّلَیَالٍ

ترجمہ: قرآنی آیات کی تعداد کے برابر جنت کے درجات ہیں ہر آیت کے بدلے جنت کا ایک درجہ ہے قرآنی آیات چھ ہزار دو سو سولہ (۶۲۱۶) ہیں ہر دو درجوں کے درمیان زمین اور آسمان کی مقدار کا فاصلہ ہے آخری منزل اعلیٰ علیین پر اختتام پذیر ہوتی ہے اس درجہ کے ستر ہزار یاقوتی ستون ہیں جو کئی دنوں اور راتوں کی مسافت

کو منور کرتے ہیں۔

۴۰ ...... لَا فَاقَةَ لِعَبْدٍ يَّقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَلَا غِنٰى لَهٗ بَعْدَهٗ

ترجمہ: قرآن پاک پڑھنے والے شخص کے لئے فاقہ نہیں اور نہ ہی اس سے بڑھ کر کوئی دولتمندی ہے۔

۴۱ ...... حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ اَوْلِيَاءُ اللّٰهِ فَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ

ترجمہ: حاملین قرآن (احکام قرآنی کے عالم وعامل) اولیاء اللہ ہیں جو ان سے عداوت رکھتا ہے وہ اللہ سے عداوت رکھتا ہے۔ جو ان کو دوست رکھتا ہے وہ اللہ کو دوست رکھتا ہے۔

۴۲ ...... اِذَا اَحَبَّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُّحَدِّثَ رَبَّهٗ فَلْيَقْرَأِ الْقُرْاٰنَ

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی اپنے رب کے ساتھ ہم کلام ہونا چاہے تو اسے قرآن پاک کی تلاوت کرنی چاہئے۔

۴۳ ...... اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ

ترجمہ: سب سے افضل عبادت تلاوت قرآن پاک ہے۔

یاد رکھئے کہ اگر ہم اس حدیث میں ذکر کے عام معنیٰ لیں یعنی غفلت کا دور کرنا اور کلمہ طیبہ کی فضیلت میں حدیث مذکور میں ذکر کے خاص متعارف معنی لیں، یعنی کلمات مخصوصہ کے ساتھ ذکر کرنا تو دونوں حدیثوں میں ظاہری تعارض ختم ہو جاتا ہے، نیز اگر بعض کو زیادہ نفع پہنچنے کے اعتبار سے افضل کہا جائے تب بھی تضاد ختم ہو جاتا ہے کیونکہ بعض افراد کے لئے کلمہ طیبہ کا تکرار زیادہ فائدہ مند ہے اور بعض کے لئے تلاوت قرآن حکیم زیادہ سودمند ہے۔

فائدہ: مؤلف علیہ الرحمہ کے سامنے ماخذ حدیث کا جو نسخہ تھا اس میں مذکورہ حدیث میں

www.muhaddisway.com

العبادۃ کی جگہ الذکر کا لفظ تھا اس لئے انہیں دیگر احادیث کے ساتھ تطبیق کی ضرورت محسوس ہوئی۔ (مترجم)

درجہ سوم

نماز کی فضیلت

نماز دونوں درجوں کی جامع ہے اس کی ادائیگی کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی یاد تلاوت قرآن مجید اور دیگر اذکار کو شامل ہے مثلاً تکبیرات وتسبیحات، شہادتین تہلیل، سید الانام ﷺ پر درود شریف پڑھنا اور دعا کرنا جو سب سے عظیم عبادت ہے، خشوع وآداب اور اظہار لوازم بندگی جو انسانی تخلیق کا مقصودِ اصلی ہے وہ بھی اس میں داخل ہے۔ اسی طرح یہ سجدہ پر بھی مشتمل ہے جو قرب کا سب سے اعلیٰ مقام ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے:

۴۴...... اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ

ترجمہ: بندہ سجدے کی حالت میں اپنے رب کے زیادہ نزدیک ہوتا ہے۔

۴۵...... اَلسَّاجِدُ يَسْجُدُ عَلٰى قَدَمَيِ اللّٰهِ فَلْيَسْئَلْ وَلْيَرْغَبْ

ترجمہ: سجدہ کرنے والا اللہ پاک کے قدموں میں سجدہ کرتا ہے پس اسے مانگنا چاہئے اور خوب متوجہ رہنا چاہئے۔

۴۶...... اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ طَهَّرَ سُجُوْدُهٗ تَحْتَ جَبْهَتِهٖ اِلٰى سَبْعِ اَرْضِيْنَ

ترجمہ: جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کا سجدہ اس کی پیشانی کے نیچے سات زمینوں کو پاک کر دیتا ہے۔

نماز اس بات پر مشتمل ہے کہ نمازی کی توجہ کعبہ معظمہ کی طرف ہو جو ظہورِ اصلی کا

www.mujaddidway.com

مقام ہے۔لہو ولعب جو حرام ہیں نماز ان کو حرام کرنے والی ہے۔ روزہ توڑنے والی تینوں چیزوں (کھانے، پینے اور جماع کرنے) سے نماز روک دیتی ہے۔نماز رضائے الٰہی کے لئے مسلمانوں کے اجتماع کا ذریعہ ہے جو برکات کا پھل دینے والا ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ (عنکبوت:۴۵)

ترجمہ: بے شک نماز بے حیائی اور ناپسندیدہ چیزوں سے روکتی ہے۔

۴۷...... یَدُ اللہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا دستِ رحمت جماعت پر ہے۔

نماز ہر قسم کی ناپاکی اور غلاظت سے پاک ہونے کا ذریعہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے گھر کی طرف چلنے کا سبب ہے۔نماز کے اندر قرآن پاک کی شان ہی نرالی ہے اور اس موقع کے اذکار کا نتیجہ ہی جداگانہ ہے۔ اس موقع پر کی گئی دعا جلد قبول ہوتی ہے۔ خشوع وآداب کا یہ اجتماع ہدایت کے زیادہ قریب ہے۔ اس کا قیام وقعود لاتعداد برکات وقرب کا ثمر بار ہے اس معرکہ یعنی نماز کے رکوع وسجود مشاہدہ وشہود سے زیادہ بہتر ہیں المختصر متبرک اعمالِ کثیرہ کو جمع کر کے عمل واحد بنا دیا گیا ہے اور بے شمار نیکیوں کو یکجا کر کے ایک نام سے موسوم کر دیا گیا ہے۔ ایسی جامعیت کی بنا پر یہ (نماز) تمام اعمال سے افضل قرار پائی ہے۔ اس احقر میں یہ طاقت کہاں کہ وہ نماز کے کمالات کما حقہ بیان کر سکے البتہ یہ بندہ اس قدر جانتا ہے کہ اس کی ادائیگی کے وقت جو قربِ (الٰہی) حاصل ہوتا ہے وہ اس کے باہر شاذ ونادر ہی ہوتا ہے۔ یہ نماز ہی ہے جو اس بے مثال (اللہ تعالیٰ) کا نشان ہے۔ کامل نمازی اس کی ادائیگی کے وقت جہانِ دنیا سے باہر نکل جاتا ہے جو جہان ظہوراتِ ظلیہ کا محل ہے اور جہانِ اخروی میں داخل ہوتا ہے جو ظہورِ اصلی کا مقام ہے اور اس معاملہ سے وہ کچھ حصہ وصول کر لیتا ہے اس لئے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

www.mujaddidway.com

۴۸...... اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ

ترجمہ: نماز مومن کی معراج ہے۔

حضور ﷺ نے نماز کو مومن کی معراج قرار دیا ہے کیونکہ معراج کی رات سرکارِ دوعالم ﷺ دنیا سے الگ ہوکر آخرت سے پیوستہ ہوئے تھے اور آخرت کے ساتھ نسبت رکھنے والے قرب کو حاصل کیا تھا۔ اس قرب کی علامت اس جہانِ (فانی) میں نماز کے اندر ہے۔ یہ (نعمتِ نماز) وادی حیرت و ہجراں کے شیفتگان کو فرحت بخش نوید کے ساتھ سکون و آرام بخشتی ہے۔

(قرآن پاک اور حدیث پاک میں نماز کے فضائل اور اس کی خوبیاں اس لئے بیان کی گئی ہیں) تاکہ لوگ اس کی حقیقت کی طرف پوری توجہ کریں اور مطلوبِ حقیقی کو اس جگہ تلاش کریں اسی لئے سرورِ کائنات ﷺ نے فرمایا

۴۹...... قُمْ یَا بِلَالُ فَاَرِحْنَا بِالصَّلَاۃِ

ترجمہ: اے بلال نماز کے لئے اذان کہہ کر ہمیں راحت پہنچاؤ۔

نیز فرمایا:

۵۰...... جُعِلَ قُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ

ترجمہ: میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

بندہ چند احادیث فضائل نماز کے بارے میں تحریر کرتا ہے۔

فضائل نماز کے بارے میں احادیث

۵۱...... اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلَاۃِ فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَ کُشِفَتْ لَہُ الْحُجُبُ بَیْنَہٗ وَ بَیْنَ رَبِّہٖ وَ اسْتَقْبَلَہُ الْحُوْرُ الْعِیْنُ مَالَمْ یَمْتَخِطْ اَوْ یَتَنَخَّعْ

www.mujaddidway.com

ترجمہ: جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لئے جنتوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہے۔اس بندے اوراس کے رب کے درمیان حائل حجابات (پردے) اٹھادیے جاتے ہیں اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں اس کی طرف متوجہ رہتی ہیں جب تک وہ ناک صاف کرنے میں یا کھانسی وغیرہ میں مشغول نہ ہو۔

۵۲...... اِنَّ الْمُصَلِّیْ لَیَقْرَعُ بَابَ الْمَلِكِ وَاِنَّهٗ مَنْ یُّدِمْ قَرْعَ الْبَابِ یُوْشِكُ اَنْ یُّفْتَحَ لَهٗ

ترجمہ: بے شک نمازی بادشاہ کے دروازے پر دستک دیتا ہے اور مسلسل دروازے پر دستک دیتا رہتا ہے تو قریب ہوتا ہے کہ اس کے لئے دروازہ کھول دیا جائے۔

۵۳...... مَنْ حَافَظَ عَلَی الصَّلَاةِ کَانَتْ لَهٗ نُوْرًا وَّ بُرْهَانًا وَّنَجَاةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَمَنْ لَّمْ یُحَافِظْ عَلَیْهَا لَمْ تَکُنْ لَهٗ نُوْرًا وَّ لَا بُرْهَانًا وَّ لَا نَجَاةً وَّکَانَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَاُبَیِّ بْنِ خَلَفٍ

ترجمہ: جس نے نماز کی پابندی کی قیامت کے دن یہ نماز اس کے لئے نور(روشنی) رہنما اور نجات کا ذریعہ ہوگی اور جس نے نماز کی پابندی نہ کی،اس کے لئے نہ کوئی روشنی نہ برہان اور نہ ہی نجات کی کوئی راہ ہوگی۔اور وہ قیامت کے دن قارون،فرعون،ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

۵۴...... مَامِنْ مُّسْلِمٍ یَّتَوَضَّأُ فَیُسْبِغُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ یَقُوْمُ فِیْ صَلَاتِهٖ فَیَعْلَمُ مَایَقُوْلُ اِلَّا انْفَتَلَ وَهُوَ کَیَوْمٍ وَّلَدَتْهُ اُمُّهٗ مِنَ الْخَطَایَا لَیْسَ عَلَیْهِ ذَنْبٌ

ترجمہ: جب کوئی مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے اور جو کچھ پڑھتا ہے اس سے بخوبی آگاہ ہوتا ہے(بے خبر ہو کر نماز نہیں پڑھتا) تو اس کو گناہوں سے اس طرح پاک کر دیا جاتا ہے جیسے آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنم دیا ہے۔

۵۵...... اَلصَّلَاةُ تُسَوِّدُ وَجْهَ الشَّيْطَانِ وَ الصَّدَقَةُ تُكْسِرُ ظَهْرَهٗ وَ التَّحَابُّ فِي اللهِ وَالتَّوَدُّدُ فِي الْعَمَلِ يَقْطَعُ دَائِرَهٗ فَإِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ تَبَاعَدَ مِنْكُمْ كَمَطْلَعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

ترجمہ: نماز شیطان کا منہ کالا کرتی ہے، صدقہ اس کی کمر توڑ دیتا ہے، خدا کی رضا کیلئے باہم محبت کرنا اور نیک عمل کرنے کا شوق اس کی جڑ کاٹ دیتا ہے۔ جب تم ایسا کرو گے تو وہ تم سے اس طرح دور ہو جائے گا جیسے مشرق سے مغرب دور ہے۔

۵۶...... إِذَا أَرَادَ اللهُ بِقَوْمٍ عَاهَةً نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْمَسَاجِدِ فَصَرَفَ عَنْهُمْ

ترجمہ: جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کو آفت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے تو مسجدوں کو نماز و ذکر سے آباد کرنے والوں کو دیکھ کر اس قوم سے عذاب پھیر دیتا ہے۔ (اہل مسجد کی برکت سے قوم سے عذاب ٹال دیتا ہے)

۵۷...... إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهٖ أَقْبَلَ اللهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهٖ فَلَا يَنْصَرِفُ عَنْهُ حَتّٰى يَنْقَلِبَ أَوْ يُحْدِثَ حَدَثَ سُوْءٍ

ترجمہ: جب آدمی نماز شروع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس شخص سے اپنی توجہ نہیں ہٹاتا یہاں تک کہ وہ نمازی اپنی توجہ خدا کی طرف سے ہٹالے یا کوئی خلافِ نماز بری حرکت کرے۔

۵۸...... إِنَّ الصَّلَاةَ وَ الصِّيَامَ وَ الذِّكْرَ يُضَاعَفُ عَلَى النَّفَقَةِ فِي سَبِيْلِ اللهِ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ

ترجمہ: بے شک نماز، روزہ اور ذکرِ الٰہی اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کے مقابلہ میں سات (۷۰۰) سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے۔

۵۹...... إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أُتِيَ بِذُنُوبِهٖ كُلِّهَا فَوُضِعَتْ عَلٰى رَأْسِهٖ وَعَاتِقَيْهِ فَكُلَّمَا رَكَعَ أَوْ سَجَدَ تَسَاقَطَتْ عَنْهُ

www.muqaddimaway.com

ترجمہ: بے شک جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے تمام گناہوں کو لایا جاتا ہے اور اس کے سر اور کندھوں پر انہیں رکھ دیا جاتا ہے جب وہ رکوع اور سجدہ کرتا ہے تو اس کے سارے گناہ نیچے گر جاتے ہیں۔

۶۰ ...... مَا مِنْ حَالَةٍ يَّكُونُ عَلَيْهَا الْعَبْدُ اَحَبَّ اِلَى اللهِ مِنْ اَنْ يَّرَاهُ سَاجِدًا يُّعَفِّرُ وَجْهَهٗ فِي التُّرَابِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے ہاں بندے کی سب سے پسندیدہ حالت یہ ہے کہ وہ اسے دیکھے کہ بندہ سجدے کی حالت میں اپنا چہرہ خاک آلودہ کر رہا ہے۔

۶۱ ...... مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ عَذْبٍ عَلٰى بَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَمَا يُبْقِيْ ذٰلِكَ مِنَ الدَّنَسِ

ترجمہ: پانچ نمازوں کی مثال ایسی ہے جیسے تم میں سے کسی کے دروازے کے سامنے صاف اور میٹھے پانی کی نہر جاری ہو اور وہ دن میں پانچ مرتبہ اس میں غسل کرتا ہو تو اس کے بدن پر میل کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔

۶۲ ...... اَلْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيْ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَادَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ مَالَمْ يُحْدِثْ اَوْ يَقُمْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ

ترجمہ: فرشتے تم میں سے نمازی کے لئے اس وقت تک دعا کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اپنی نماز والی جگہ پر (باوضو) موجود رہتا ہے۔ یا جب تک اٹھ کر چلا نہیں جاتا (ان کی دعا یہ ہوتی ہے) یا اللہ! اس کو بخش دے، یا اللہ! اس پر رحم فرما۔

۶۳ ...... اِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ يَرْعَى الصَّلَاةَ كَتَبَ لَهٗ كَاتِبَاهُ اَوْ كَاتِبُهٗ بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَّخْطُوْهَا اِلَى الْمَسْجِدِ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَالْقَاعِدُ يَرْعَى الصَّلَاةَ كَالْقَانِتِ وَ يُكْتَبُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ مِنْ حِيْنَ

يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْهِ

ترجمہ: جب کوئی شخص وضو کرتا ہے پھر نماز کی غرض سے مسجد کی جانب چل پڑتا ہے تو جتنے قدم وہ اٹھاتا ہے ہر قدم پر کاتب فرشتہ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور (عذر کی وجہ سے) گھر میں پڑھنے والا مسجد میں جا کر باجماعت نماز پڑھنے والے کی طرح ہے۔ نمازی کے لئے یہ نیکیاں گھر سے خارج ہونے سے لے کر واپس لوٹنے تک (ہر قدم پر) لکھی جاتی ہیں۔

۶۴...... اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ لَمْ يَرْفَعْ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ حَسَنَةً وَلَمْ يَضَعْ قَدَمَهُ الْيُسْرٰى اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهُ سَيِّئَةً فَلْيَقْرُبْ اَحَدُكُمْ اَوْ لِيَبْعُدْ فَاِنْ اَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى فِيْ جَمَاعَةٍ غُفِرَلَهٗ فَاِنْ اَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلُّوْا بَعْضًا وَّ بَقِيَ بَعْضٌ صَلّٰى مَآ اَدْرَكَ وَاَتَمَّ مَا بَقِيَ كَانَ كَذٰلِكَ فَاِنْ اَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلُّوْا فَاَتَمَّ الصَّلَاةَ كَانَ كَذَالِكَ

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کرے پھر نماز کے لئے نکل کھڑا ہو، تو ابھی اس نے اپنا دایاں پاؤں اٹھایا بھی نہیں ہوتا کہ اللہ عزوجل اس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہے اور ابھی اس نے اپنا بایاں پاؤں رکھا بھی نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا ایک گناہ معاف کر دیتا ہے (اب اس کی مرضی ہے) کہ وہ (مسجد کے) قریب رہے یا دور۔ اگر وہ مسجد میں جا کر باجماعت نماز ادا کرتا ہے تو اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ اگر وہ مسجد میں آیا اس حال میں کہ لوگوں نے کچھ نماز باجماعت ادا کر لی تھی اور کچھ نماز باقی تھی تو اس نے جو نماز باجماعت پائی ادا کر لی اور باقی کو مکمل کر لیا تو وہ (اجر اور بخشش کے لحاظ) سے ایسا ہی ہے اور اگر وہ مسجد میں آیا تو نماز باجماعت ہو چکی تھی اس نے تنہا نماز مکمل کر لی تو اس کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ (اس کو ثواب ملتا ہے اور اسے بخش دیا جاتا ہے)۔

فائدہ: یہ ثواب و بخشش اسی صورت میں ہے کہ اس نے باجماعت نماز ادا کرنے میں سستی نہیں کی بلکہ کسی مجبوری اور عذر کی وجہ سے جماعت حاصل نہیں کر سکا۔ واللہ اعلم (مترجم)

۶۵...... لَایَزَالُ الْعَبْدُ فِیْ صَلَاۃٍ مَّا دَامَ فِی الْمَسْجِدِ یَنْتَظِرُ الصَّلَاۃَ مَالَمْ یُحْدِثْ

ترجمہ: بندہ نماز میں ہی شمار کیا جاتا ہے جب تک وہ مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرتا ہے اور اس کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

۶۶...... فَاَمَّا الْوُضُوْءُ فَاِنَّكَ اِذَا تَوَضَّأْتَ فَغَسَلْتَ کَفَّیْكَ فَاَنْقَیْتَهُمَا خَرَجَتْ خَطَایَاكَ مِنْ بَیْنِ اَظَافِرِكَ وَ اَنَامِلِكَ فَاِذَا مَضْمَضْتَ وَاسْتَنْشَقْتَ مَنْخِرَیْكَ وَ غَسَلْتَ وَجْهَكَ وَ یَدَیْكَ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ وَ مَسَحْتَ رَاْسَكَ وَ غَسَلْتَ رِجْلَیْكَ اِلَی الْکَعْبَیْنِ اِغْتَسَلْتَ مِنْ عَامَّةِ خَطَایَاكَ فَاِذَا اَنْتَ وَضَعْتَ وَجْهَكَ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ خَرَجْتَ مِنْ خَطَایَاكَ کَیَوْمٍ وَّلَدَتْكَ اُمُّكَ

ترجمہ: وضو کی (برکت) یہ ہے کہ جب تو نے وضو کرتے ہوئے اپنی ہتھیلیوں کو دھویا اور ان دونوں کو پاک وصاف کیا تو تیرے گناہ ناخنوں اور پوروں سے خارج ہو جاتے ہیں۔ جب تو کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کرتا ہے۔ اپنے چہرے اور بازوؤں کو کہنیوں سمیت دھوتا ہے، اپنے سر کا مسح کرتا ہے اور اپنے پاؤں ٹخنوں سمیت دھوتا ہے تو حقیقت میں تو اپنی عام خطاؤں کو دھو ڈالتا ہے، اگر تو نے اپنے چہرے کو خدا تعالیٰ عز وجل کی خوشنودی کے لئے زمین پر رکھا تو تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر نکلا گویا تیری ماں نے آج ہی تجھے جنم دیا ہے۔

۶۷...... اَبْشِرُوْا هٰذَا رَبُّکُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِّنْ اَبْوَابِ السَّمَآءِ یُبَاهِیْ

بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ يَقُوْلُ اُنْظُرُوا اِلٰى عِبَادِيْ قَدْ قَضَوْا فَرِيْضَةً وَّ هُمْ يَنْتَظِرُوْنَ اُخْرٰى

ترجمہ: تم اس بات کی خوشخبری دے دو کہ تمہارے پروردگار نے آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھولا ہے اور تمہاری وجہ سے فرشتوں سے فخریہ انداز میں فرماتا ہے میرے بندوں کی طرف دیکھو انہوں نے ایک فرض انجام دے لیا ہے اور وہ دوسرے فریضہ کا انتظار کر رہے ہیں۔ (ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے منتظر ہیں)

٦٨ ...... مَنْ تَوَضَّأَ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهٗ وَمَسَحَ عَلٰى رَاْسِهٖ وَاُذُنَيْهِ ثُمَّ قَامَ اِلٰى صَلَاةٍ مَّفْرُوْضَةٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَا مَشَتْ اِلَيْهِ رِجْلَاهُ وَ قَبَضَتْ عَلَيْهِ يَدَاهُ وَ سَمِعَتْ اِلَيْهِ اُذُنَاهُ وَنَظَرَتْ اِلَيْهِ عَيْنَاهُ وَحَدَّثَتْ بِهٖ نَفْسُهٗ مِنْ سُوْءٍ

ترجمہ: جس نے اچھی طرح وضو کیا اور اپنے ہاتھ، اپنا منہ دھویا، اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا۔ پھر فرض نماز کے لئے اٹھ کھڑا ہوا تو اس کے اس دن کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں جو چلنے سے ہوئے، جو اس کے ہاتھوں کے ذریعے ہوئے، جو اس کے کانوں سے صادر ہوئے، جو اس کی آنکھوں نے کئے اور جو برے وسوسے اس کے دل میں پیدا ہوئے۔

٦٩ ...... اِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ فَاَتَمَّ رُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا وَالْقِرَاءَةَ فِيْهَا قَالَتْ: حَفِظَكَ اللّٰهُ كَمَا حَفِظْتَنِيْ ثُمَّ اُصْعِدَ بِهَا اِلَى السَّمَاءِ وَ لَهَا ضَوْءٌ وَّ نُوْرٌ وَ فُتِحَتْ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاِذَا لَمْ يُحْسِنِ الْعَبْدُ الْوُضُوْءَ وَ لَمْ يُتِمَّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ وَالْقِرَاءَةَ قَالَتْ: ضَيَّعَكَ اللّٰهُ كَمَا ضَيَّعْتَنِيْ ثُمَّ اُصْعِدَ بِهَا اِلَى السَّمَاءِ وَعَلَيْهَا ظُلْمَةٌ وَّغُلِّقَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ ثُمَّ تُلَفُّ كَمَا يُلَفُّ الثَّوْبُ

www.mujaddidway.com

الْخَلِقُ ثُمَّ يُضْرَبُ بِهَا وَجْهَ صَاحِبِهَا

ترجمہ: جب بندہ اچھی طرح وضو کر لیتا ہے پھر نماز کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے اس میں رکوع وسجود اور قرأت کو اچھی طرح مکمل کرتا ہے تو نماز کہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ تیری اسی طرح حفاظت فرمائے جیسے تو نے میری حفاظت کی۔ پھر اس کو آسمان کی طرف اٹھالیا جاتا ہے اور اس کے (گرد) روشنی اور نور ہوتا ہے اور اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جب کوئی بندہ اچھی طرح وضو نہیں کرتا اور نہ ہی رکوع وسجود اور قرأت کو اچھی طرح مکمل کرتا ہے تو نماز کہتی ہے کہ خدا تجھے اسی طرح برباد کرے جس طرح تو نے مجھے ضائع کیا۔ پھر اس کو آسمان کی طرف اسی حالت میں اٹھایا جاتا ہے کہ اس کے گرد ظلمت ہوتی ہے اور آسمان کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں پھر اس کو اسی طرح لپیٹا جاتا ہے جس طرح پرانا کپڑا لپیٹا جاتا ہے اور پھر یہ نماز اس نمازی کے منہ پر ماردی جاتی ہے۔

۷۰..... لَوْرَاَيْتُمْ اَنَّ رَبَّكُمْ فَتَحَ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَاَرٰى مَجْلِسَكُمْ مَلَائِكَتَهٗ يُبَاهِيْ بِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَرْقُبُوْنَ الصَّلَاةَ

ترجمہ: کاش تم دیکھتے کہ تمہارے رب نے آسمان کا ایک دروازہ کھول دیا ہے اور تمہاری مجلس فرشتوں کو دکھاتا ہے اور تمہاری وجہ سے فخر کرتا ہے جب کہ تم نماز کا انتظار کرتے ہو۔

۷۱..... اَلصَّلَاةُ الْمَكْتُوْبَةُ اِلَى الصَّلَاةِ الَّتِيْ قَبْلَهَا كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِيْ قَبْلَهَا كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا وَالشَّهْرُ اِلَى الشَّهْرِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَ تَرْكُ السُّنَّةِ وَنَكْثُ الصَّفْقَةِ قِيْلَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّا الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا نَكْثُ الصَّفْقَةِ وَتَرْكُ السُّنَّةِ قَالَ اَمَّا نَكْثُ الصَّفْقَةِ فَاَنْ تُبَايِعَ رَجُلًا بِيَمِيْنِكَ ثُمَّ تُخَالِفَ اِلَيْهِ فَتُقَاتِلَهٗ بِسَيْفِكَ وَاَمَّا تَرْكُ السُّنَّةِ

www.mujaddidway.com

فَالْخُرُوْجُ مِنَ الْجَمَاعَةِ

ترجمہ: ایک فرض نماز پہلی فرض نماز کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے۔ ایک جمعہ ماقبل جمعہ کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ ایک مہینہ ماقبل مہینہ کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ مگر تین گناہ معاف نہیں ہوتے۔ شرک باللہ، ترکِ سنت اور نکثِ صفقہ۔ آپ سے پوچھا گیا یارسول اللہ ﷺ شرک باللہ کے بارے میں تو ہمیں معلوم ہے مگر نکثِ صفقہ اور ترکِ سنت کیا ہے؟ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نکث صفقہ یہ ہوتا ہے کہ تم کسی آدمی کے ساتھ بیعت کرو پھر توڑ دو اور اس کے ساتھ تلوار لے کر قتال کرو اور ترکِ سنت جماعت سے جدا ہونا ہے۔

۷۲..... قُرْاٰنٌ فِيْ صَلَاةٍ خَيْرٌ مِّنْ قُرْاٰنٍ فِيْ غَيْرِ صَلَاةٍ وَقُرْاٰنٌ فِيْ غَيْرِ صَلَاةٍ خَيْرٌ مِّمَّا سِوَاهُ مِنَ الذِّكْرِ وَالذِّكْرُ خَيْرٌ مِّنَ الصَّدَقَةِ وَالصَّدَقَةُ خَيْرٌ مِّنَ الصِّيَامِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ حَصِيْنَةٌ مِّنَ النَّارِ وَ لَا قَوْلَ اِلَّا بِعَمَلٍ وَ لَا قَوْلَ وَ لَا عَمَلَ اِلَّا بِنِيَّةٍ وَ لَا قَوْلَ وَلَا عَمَلَ وَ لَا نِيَّةَ اِلَّا بِاتِّبَاعِ السُّنَّةِ

ترجمہ: نماز کے اندر پڑھا گیا قرآن بہتر ہے اس سے جو نماز کے بغیر پڑھا گیا ہو، اور نماز کے باہر پڑھا گیا قرآن بہتر ہے اس سے جو اس کے علاوہ باقی ذکر ہیں، ذکر صدقہ سے بہتر ہے۔ صدقہ نفلی روزوں سے بہتر ہے، روزے آگ سے بچنے کی ڈھال ہیں، قول، عمل ہی سے معتبر ہے قول وعمل، نیت کے بغیر قابل قبول نہیں، قول، عمل اور نیت اتباع سنت کے بغیر کچھ نہیں۔

۷۳..... مَنِ اسْتَمَعَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللهِ طَاهِرًا كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَمَنْ

www.muhaddidway.com

قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فِيْ صَلَاةٍ قَاعِدًا كُتِبَتْ لَهٗ خَمْسُوْنَ حَسَنَةً وَّمُحِيَتْ عَنْهُ خَمْسُوْنَ سَيِّئَةً وَّ رُفِعَتْ لَهٗ خَمْسُوْنَ دَرَجَةً وَ مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ قَائِمًا كُتِبَتْ لَهٗ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَّمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَ رُفِعَتْ لَهٗ مِائَةُ دَرَجَةٍ وَمَنْ قَرَأَ فَخَتَمَهٗ كَتَبَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ دَعْوَةً مُّسْتَجَابَةً اَوْ مُؤَخَّرَةً

ترجمہ: جس نے باوضو کتاب اللہ سے ایک حرف سماعت کیا اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کئے جاتے ہیں اور جس نے کتاب اللہ سے ایک حرف نماز میں بیٹھ کر پڑھا اس کے لئے پچاس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، پچاس گناہ معاف کئے جاتے ہیں اور اس کے پچاس مراتب بلند کیے جاتے ہیں اور جس نے ایک حرف کتاب اللہ سے نماز میں کھڑے ہوکر تلاوت کیا اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اس کے سو گناہ معاف ہوتے ہیں اور اس کے سو مراتب بلند کئے جاتے ہیں اور جس نے اس کی تلاوت کی اور اس کو مکمل طور پر ختم کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی ایک دعا اسی وقت قبول فرماتا ہے یا اپنے پاس محفوظ رکھتا ہے۔

فصل

ذکر کے ان تینوں درجات (کلمہ طیبہ پڑھنا، تلاوت کرنا اور نماز پڑھنا) کے مخصوص وقت اور ایام ہیں۔ ذکر ان اوقات مخصوصہ میں دیگر اوقات کی نسبت بہت زیادہ حسن وخوبی رکھتا ہے اور بہت ہی زیادہ سودمند ہے۔

سالک جب تک مدارجِ قرب طے کرتا رہتا ہے اس وقت تک کلمہ طیبہ اس کے حال سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ وصول (الی اللہ) کے بعد تلاوت قرآن مجید اور

www.maktabah.org

مختلف اوقات میں نماز اس کے حال کے ساتھ زیادہ مناسبت رکھتی ہے۔

شروع میں (بندہ کو چاہئے) کہ فرائض وسنن مؤکدہ کے بعد وہ ذکر کرے جو اس نے اپنے پیر کامل سے اخذ کیا ہے اس کے علاوہ کسی اور ذکر کی اجازت نہیں۔ درمیان میں بعض دیگر عبادات کی بھی اجازت ہے۔لیکن زیادہ اہتمام کلمہ طیبہ (کے پڑھنے) کا کرنا چاہئے۔ منتہی وقت کا محکوم نہیں بلکہ وہ تو وقت کا حاکم ہے اس کا معاملہ علیحدہ ہے اس کو چاہئے کہ وہ اوقات کو ذکر میں مشغول رکھے۔خواہ ذکر قلبی ہو یا ذکر لسانی۔ذکر قلبی پر اگرچہ اس کو دوام اور ملکہ حاصل ہو بھی جائے (تب بھی) ذکر لسانی کو ترک نہ کرے۔ظاہر کو باطن کے ساتھ ہم آہنگ (مطابق) کرے۔اپنی خلوتوں میں کلمہ طیبہ کا تکرار کرے اور ان (خلوتوں) کو حضورِ دل کے ساتھ بسر کرے۔حضرت قطب المحققین وارث المرسلین حضرت اعلیٰ (مجدد الف ثانی) رحمۃ اللہ علیہ اپنے بعض احباب کو رات اور دن میں پانچ ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

www.mujaddiyah.com

فصل دوم

صبح وشام اور سونے، جاگنے کے وقت کی دعائیں

۷۴......صبح کی دعا: اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَ نَصْرَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ وَ هُدَاهُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ

ترجمہ: ہم اور سارا ملک اللہ رب العالمین کی رضا کیلئے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اے میرے اللہ میں تجھ سے اس روز کی بہتری یعنی اس روز کی فتح، مدد اور اس روز کے نور، برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو اس میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں گی۔

۷۵......صبح وشام کی دعا: اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْنَا نُشْهِدُكَ وَنُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

ترجمہ: اے اللہ ہم نے صبح کی اس حال میں کہ ہم تجھے اور تیرے حاملین عرش کو، تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتے ہیں اس بات پر کہ تو اللہ ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس بات پر کہ حضرت محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

www.mujaddidway.com

۷۶......صبح و شام: اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

ترجمہ: اے اللہ جو بھی کوئی نعمت مجھے یا تیری کسی بھی مخلوق کو آج صبح ملی ہے۔ وہ صرف تیری ہی طرف سے ہے۔ تو واحد ہے تیرا کوئی شریک نہیں لہٰذا تیری ہی سب تعریف ہے اور تیرے لئے ہی سب شکر ہے۔

جو شخص مذکورہ دعا کو صبح کے وقت پڑھے گا اس دن وہ کامل شکر گزار ہوگا۔

اگر یہ (مذکورہ) دعائیں شام کو پڑھے تو پہلی دعا میں اَصْبَحَ وَ اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسٰی اور اَمْسَيْنَا۔ دوسری دعا میں اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَيْنَا اور تیسری دعا میں مَا اَصْبَحَ کی جگہ مَا اَمْسٰی پڑھے۔

۷۷......دعائے صبح و شام: بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو ذیشان، عظیم برہان اور شدید سلطان ہے جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے میں اللہ تعالیٰ کی شیطان سے پناہ مانگتا ہوں۔

۷۸......صبح و شام سو بار: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور میں اس کی تعریف بیان کرتا ہوں۔

۷۹......سو بار: سُبْحَانَ اللّٰهِ ترجمہ: اللہ پاک ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ سو بار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے۔ سو بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ سو بار

۸۰...... درود شریف دس مرتبہ

۸۱...... لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: گناہ سے بچنے اور نیکی پر چلنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

۸۲......سورہ اخلاص (قل ھو اللہ احد آخر تک) اور معوذتین (قل اعوذ برب الفلق ،قل اعوذ برب الناس) بھی ایک ایک مرتبہ پڑھے اور ایک روایت کے مطابق تین تین مرتبہ پڑھے۔

۸۳......صبح و شام کی دعا: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کی جن سے نہ تو نیک اور نہ ہی بدکار تجاوز کر سکتا ہے پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی جس کو اس نے صحیح وجود بخشا اور جس کو اس نے عالم میں پھیلایا۔

۸۴...... صبح و شام پڑھے: یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

ترجمہ: اے زندہ اور قائم رکھنے والے تیری رحمت کا واسطہ دے کر فریاد کرتا ہوں کہ میرے کام سنوار دے اور مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ فرما۔

فائدہ: نسائی، حاکم اور بزاز نے یہ دعا صبح کے وقت پڑھنے کی روایت بیان کی ہے یہ کلمات حضور اکرم ﷺ نے حضرت فاطمہ کو پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ (مترجم)

۸۵...... صبح و شام پڑھے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنْتَ تَهْدِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَ اَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ

ترجمہ: اے اللہ! تو نے مجھے پیدا کیا۔ تو مجھے ہدایت فرماتا ہے۔ تو مجھے کھلاتا ہے۔ تو مجھے پلاتا ہے۔ تو مجھے مارے گا اور تو ہی مجھے زندہ رکھے گا۔

۸۶...... تین بار یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ تو مجھے جسمانی صحت و عافیت عطا فرما۔ اے اللہ تو میری قوت سماعت میں عافیت اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ تو میری بینائی میں عافیت و سلامتی عطا فرما۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۸۷...... صبح وشام سید الاستغفار پڑھے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: الٰہی تو میرا رب ہے۔ کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے تیرے۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر اپنی طاقت کے مطابق قائم ہوں میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کام کے شر سے جو میں نے کیا۔ میں اعتراف کرتا ہوں تیرے سامنے تیری ان نعمتوں کا جو تو نے مجھ پر فرمائی ہیں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے، اس لئے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

۸۸...... تین بار صبح وشام پڑھے: خواہ نماز کے اندر حالتِ تشہد میں پڑھے یا نماز کے باہر پڑھے لیکن ان کلمات کو نماز کے اندر پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

(وہ کلمات یہ ہیں) رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

ترجمہ: میں اللہ کو رب، اسلام کو دین اور حضرت محمد مصطفی ﷺ کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔

فائدہ: پہلا لفظ رَضِیْنَا بھی مروی ہے لہٰذا اس طرح بھی پڑھ سکتے ہیں فجر اور مغرب کی سنتوں اور دیگر نوافل کے اندر ان کلمات کو درود شریف کے بعد والی دعا کے ساتھ پڑھا جائے۔ (مترجم)

www.muftiway.com

۸۹...... سات بار: حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ترجمہ: مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

۹۰...... صبح وشام تین بار: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے واسطہ سے اس کی پناہ لیتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔

۹۱...... صبح وشام تین بار: بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (ہم نے صبح یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسمان کی کوئی شے نقصان نہیں دے سکتی وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے۔

۹۲...... مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۔ لَمْ تُصِبْہُ فَجَاءَۃُ بَلَآءٍ حَتّٰی یُصْبِحَ وَمَنْ قَالَھَا حِیْنَ یُصْبِحُ لَمْ تُصِبْہُ فُجَاءَۃُ بَلَآءٍ حَتّٰی یُمْسِیَ

ترجمہ: جو شخص یہ کلمات (بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ) شام کو تین مرتبہ پڑھے گا تو صبح تک ہر قسم کی مصیبت اور دکھ سے محفوظ رہے گا۔ جو ان کو صبح کے وقت پڑھے گا تو شام تک ہر قسم کی مصیبت سے بچا رہے گا۔

۹۳...... دوسری روایت میں ہے: مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُوْلُ فِیْ صَبَاحِ کُلِّ یَوْمٍ وَ مَسَآءِ کُلِّ لَیْلَۃٍ: بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

www.mujaddidiway.com

فَيَضُرُّهٗ شَيْءٌ

جو بندہ یہ کلمات ہر روز صبح اور ہر رات شام کو تین تین بار پڑھ لیتا ہے کوئی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

۹۴...... (ا) ایک بار آیۃ الکرسی (ب) ایک بار یہ آیت: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

ترجمہ: حا۔ میم اتاری گئی ہے یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔ گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول فرمانے والا، سخت سزا دینے والا، فضل و کرم فرمانے والا ہے۔ نہیں کوئی معبود اس کے سوا اسی کی طرف سب نے لوٹنا ہے۔ (ضیاء القرآن)

۹۵...... فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ

(سورۃ الروم: آیت ۱۷۔۱۹)

ترجمہ: سو پاکی بیان کرو اللہ تعالیٰ کی جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو اور اسی کیلئے ساری تعریفیں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں نیز (پاکی بیان کرو) سہ پہر کو اور جب تم دوپہر کرتے ہو۔ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو، اس کے مردہ ہونے کے بعد اور یونہی (قبروں سے) تمہیں نکالا جائے گا۔

(ضیاء القرآن)

۹۶...... ایک بار یہ آیت: قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا

فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

(سورۃ الاسراء: آیت ۱۱۰، ۱۱۱)

ترجمہ: آپ فرمایئے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو۔ جس نام سے اسے پکارو اس کے سارے نام ہی اچھے ہیں اور نہ تو بلند آواز سے نماز پڑھو اور نہ بالکل آہستہ پڑھو اسے۔ اور تلاش کرو ان دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ اور آپ فرمایئے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے نہیں بنایا (کسی کو اپنا) بیٹا، اور نہیں ہے جس کا کوئی شریک حکومت و فرمانروائی میں۔ اور نہیں ہے اس کا کوئی مددگار درماندگی میں۔ اور اس کی بڑائی بیان کرو کمال درجہ کی بڑائی۔ (ضیاء القرآن)

۹۷...... ایک بار یہ آیت: وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (سورۃ طلاق: آیت ۲، ۳)

ترجمہ: اور جو (خوش بخت) ڈرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ سے، بنا دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے نجات کا راستہ۔ اور اسے (وہاں سے) رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ اور جو (خوش نصیب) اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے تو اس کیلئے وہ کافی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کرنے والا ہے۔ مقرر کر رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ۔ (ضیاء القرآن)

فِي الْحَدِيْثِ: مَنْ قَرَأَ فِيْ صُبْحٍ اَوْمَسَآءٍ: قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ الْاٰيَةَ لَمْ يَمُتْ قَلْبُهٗ ذٰلِكَ الْيَوْمَ وَلَا فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ (رواہ الدیلمی عن ابن ابی موسیٰ)

www.maktabah.org

''حدیث شریف میں ہے جو شخص قل ادعو اللہ والی آیت صبح و شام پڑھے گا اس کا دل نہ تو اس دن مردہ ہوگا اور نہ ہی رات کو۔''

۹۸......تین بار یہ استعاذہ پڑھے: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جو سننے والا اور جاننے والا ہے میں اس کے ہاں شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں۔

نیز اس استعاذہ کے بعد یہ آیات تلاوت کرے۔

۹۹......هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○ (سورۃ الحشر: آیت ۲۲۔۲۳۔۲۴)

ترجمہ: اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جاننے والا ہر چھپی ہوئی اور ظاہر چیز کا وہی بہت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سب کا بادشاہ، نہایت مقدس، سلامت رکھنے والا، امان بخشنے والا، نگہبان، عزت والا، ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا، متکبر ہے۔ پاک ہے اللہ تعالیٰ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔ وہی اللہ سب کا خالق، سب کو پیدا کرنے والا (سب کی مناسب صورت بنانے والا ہے، سارے خوبصورت نام اسی کے ہیں۔ اس کی تسبیح کر رہے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہی عزت والا، حکمت والا ہے۔ (ضیاء القرآن)

۱۰۰...... نیز یہ دعا بھی صبح و شام پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ

www.muaadway.com

وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ عَنْ يَمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے دنیا وآخرت کی خیر و عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت چاہتا ہوں اپنے دین میں، دنیا میں، اپنے اہل و عیال اور مال میں۔ اے اللہ! تو میرے عیبوں کی پردہ پوشی فرمادے اور میرے خوف و پریشانی کو امن و امان سے بدل دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما، میرے سامنے سے اور پیچھے سے، میرے دائیں بائیں سے اور میرے اوپر سے۔ میں تیری عظمت کی پناہ لیتا ہوں، اس بات سے کہ میں اپنے نیچے کی جانب سے اچانک ہلاکت میں ڈالا جاؤں۔'' (نیچے سے ہلاکت کا مطلب زمین میں دھنسایا جانا ہے)

۱۰۱...... صبح کے وقت پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَ مَالِيْ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (صبح کر رہا ہوں) جس نے میری جان، میرے خاندان اور میرے مال میں برکت عطا فرمائی۔

۱۰۲...... جو شخص شام کے وقت یہ کلمات پڑھے گا اس رات اس کو بچھو نقصان نہیں پہنچائے گا وہ کلمات یہ ہیں۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نُوْحٍ وَّعَلٰى نُوْحٍ السَّلَامُ

ترجمہ: حضرت نوح علیہ السلام پر اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو۔

۱۰۳...... جو شخص صبح کے وقت ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ'' ایک ہزار مرتبہ پڑھتا ہے۔ وہ اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ سے خرید لیتا ہے اور آخرت میں جہنم کی آگ سے اللہ کا آزاد کیا ہوا ہوگا۔

۱۰۴...... صبح کے وقت یہ دعا پڑھے: رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ

يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَشْهَدُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَعُوْذُ بِاللهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

ترجمہ: میرا رب اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر توکل کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ وہ جو چاہے وہی ہوتا ہے اور جو نہ چاہے وہ نہیں ہوتا۔ گناہ سے بچنے کی اور نیکی پر چلنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو نہایت ہی بلند اور عظمت والا ہے۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق ہر چیز پر قادر ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا اپنے علم کے لحاظ سے احاطہ کئے ہوئے ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے ہاں پناہ کا طلب گار ہوں جو آسمان کو زمین کے اوپر گرنے سے روکتا ہے (وہ گر سکتا ہے) مگر اس کی اجازت کے ساتھ۔ (الٰہی یہ طلبِ پناہ) ہر ذی روح شے کے شر سے ہے جو تیرے قبضۂ قدرت میں ہے۔ بیشک میرا رب سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی فرمانے والا ہے۔

۱۰۵...... صبح کے وقت یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّ سِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے صبح کی تیری طرف سے ملنے والی نعمت و عافیت اور پردہ پوشی کی صورت میں پس تو مجھ پر اپنی نعمت، بخشش اور پردہ پوشی دنیا و آخرت میں مکمل فرما۔

۱۰۶...... پچیس بار پڑھے اور ایک روایت میں ہے کہ ستائیس بار پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کو بھی بخش دے۔

۱۰۷...... ہر روز سو بار پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

۱۰۸...... ہر روز سو بار پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ مَنْ قَالَهَا مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ اَمَانًا مِنَ الْفَقْرِ وَاسْتَا مَنَ الْوَحْشَةَ وَاسْتَجْلَبَ الْغَنَآءَ وَاسْتَقْرَعَ بَابَ الْجَنَّةِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو شہنشاہ ہے، حق ہے اور شے کو واضح کرنے والا ہے جس نے ان کلمات کو سو مرتبہ کہا تو وہ فقر سے محفوظ ہو گیا، اس نے وحشت سے پناہ مانگی، غنا کو پانے کی تمنا کی اور جنت کا دروازہ کھٹکھٹایا۔

۱۰۹...... روزانہ پڑھے: سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبُّوْحٌ وَّ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى۔ مَنْ قَالَهَا كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً لَمْ يَمُتْ حَتّٰى يَرٰى مَكَانَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ اَوْيُرٰى لَهٗ

ترجمہ: میں اس ذات کی پاکیزگی کو بیان کرتا ہوں جو قائم و دائم ہے۔ میں اس کی پاکیزگی کا اقرار کرتا ہوں جو زندہ ہے اور قائم رہنے والا ہے۔ میں اس کی پاکیزگی کو بیان کرتا ہوں جو اس شان سے زندہ ہے کہ اس کو موت نہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظمت والا ہے اور سب تعریفیں اسی کو زیبا ہیں جو سب سے زیادہ پاکیزہ و مقدس ہے۔ تمام فرشتوں اور روح کا رب ہے جو پاک ہے سب سے بلند و بالا ہے وہ پاک اور بلند ہے۔

جس نے ان کلمات کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھا وہ مرنے سے قبل جنت میں اپنا محل دیکھے گا یا فرمایا اسے دکھا دیا جائے گا۔

۱۱۰...... ہر روز پڑھے: صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلٰى اٰدَمَ

ترجمہ: حضرت آدم علیہ السلام پر اللہ کی رحمت ہو۔

سوتے وقت اور بیدار ہوتے وقت کی دعائیں

۱۱۱...... جب سونے لگے تو اچھی طرح وضو کرے اور اپنے بستر کو تین مرتبہ کسی کپڑے کے ساتھ صاف کرے۔

پھر مندرجہ ذیل سورتیں اور آیات پڑھے۔

۱۱۲...... سورۃ فاتحہ

۱۱۳...... آیۃ الکرسی

۱۱۴...... امن الرسول تا آخر سورۃ بقرہ

۱۱۵...... قل یا ایہا الکفرون تا آخر

۱۱۶...... قل ھو اللہ احد تا آخر

۱۱۷...... قل اعوذ برب الفلق تا آخر (قل اعوذ برب الناس تا آخر)

۱۱۸...... وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا (سورۃ الاسراء: آیت: ۱۱۱)

ترجمہ: ہر طرح کی تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا اور نہ کوئی اس کی سلطنت میں شریک ہے اور درماندگی کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار نہیں اور اس کی کمال درجہ بڑائی بیان کرو۔

۱۱۹...... شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (سورۃ آل عمران: ۱۸)

وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِیَ عِنْدَ اللّٰهِ وَدِیْعَةٌ

ترجمہ: شہادت دی اللہ تعالیٰ نے (اس بات کی کہ) بے شک نہیں کوئی معبود سوائے اس

کے اور (یہی گواہی دی) فرشتوں نے اور اہل علم نے (ان سب نے یہ بھی گواہی دی کہ وہ) قائم فرمانے والا ہے عدل وانصاف کو۔ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو عزت والا اور حکمت والا ہے۔

(حضور ﷺ فرماتے ہیں) اور میں بھی گواہی دیتا ہوں اس بات کی جس کی گواہی اللہ تعالیٰ نے دی اور میں اس گواہی کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں اور یہ اللہ کے پاس امانت ہے۔

۱۲۰...... سُبْحَانَ اللهِ: ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ: ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ: ۳۴ بار

۱۲۱...... دس مرتبہ: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: گناہ سے بچنے اور نیکی پر چلنے کی طاقت صرف اللہ کی طرف سے ہے۔

۱۲۲...... تین بار پڑھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں جس کی شان یہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جو زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

۱۲۳...... ایک بار یہ کلمات پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اسی کیلئے سب تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی پر چلنے کی طاقت صرف اللہ کی طرف سے ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا

ہے۔

۱۲۴...... اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں جمع کر کے سورہ اخلاص اور معوذتین پڑھے اور ہتھیلیوں پر دم کرے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے سارے جسم پر جہاں تک ممکن ہو پھیرے اور سر اور چہرہ سے شروع کرے تین مرتبہ اسی طرح کرے پھر جب سونے لگے تو دائیں پہلو پر لیٹے اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھے۔

۱۲۵...... مذکورہ عمل کر چکے تو پھر یہ پڑھے: بِسْمِ اللهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام سے اپنا پہلو رکھا، اے اللہ! تو میرے گناہ معاف فرما اور شیطان کو مجھ سے دور کر دے میری گردن کو ہر ذمہ داری سے عہدہ برآ فرما میرے اعمال کا پلڑا بھاری کر دے اور مجھے اعلیٰ اور بلند مجلس والوں میں شامل فرما۔

۱۲۶...... اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔

۱۲۸...... تین بار یہ کلمات پڑھے: اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا لینا جس دن تو اپنے بندوں کو قبروں سے اٹھائے گا

۱۲۸...... اور یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ

www.mujaddidway.com

الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں کے رب زمین اور عرش عظیم کے رب ہمارے اور ہر چیز کے پرودگار دانہ اور گٹھلی کے پھاڑنے والے (اگانے والے) توراۃ، انجیل اور قرآن پاک کو نازل فرمانے والے، میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے اے اللہ! تو ہی اول ہے پس تجھ سے پہلے کچھ نہیں تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں تو ہی ظاہر ہے تجھ سے بلند کوئی شئی نہیں اور تیرے بغیر کچھ بھی نہیں۔ ہمارا قرض اتار دے، مفلسی کو ہم سے دور کر کے ہمیں غنی کر دے۔

۱۲۹...... پھر یہ دعا پڑھے اور سونے سے قبل یہ دعا ہی اس کا آخری کلام ہونا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّ رَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَنْجَاَ وَلَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور تیری طرف اپنا منہ کیا اور تجھے ہی اپنا کام سونپا، میں نے تیرا ہی سہارا لیا۔ تیری نعمتوں کی طرف رغبت رکھتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے۔ تیرے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں اور جائے نجات نہیں۔ میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی ہے اور تیرے نبی پر ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا ہے۔

بیدار ہوتے وقت کی دعائیں

۱۳۰: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا

www.mujaddadway.com

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے، سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔ اللہ ہی کی ذات پاک ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی پر چلنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے اے اللہ! مجھے بخش دے۔

اس (مذکورہ دعا) کے علاوہ کوئی اور دعا کرنا چاہے کرے دعا قبول ہوگی پھر اگر وضو کر کے نماز ادا کرلے تو وہ بھی قبول ہوتی ہے۔

اگر کوئی ناپسندیدہ چیز خواب میں دیکھے تو اپنے بائیں جانب تین بار تھوکے اور یہ کلمات کہے۔

۱۳۱...... اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّهَا

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے ہاں شیطان اور اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے اس کو یہ خواب نقصان نہیں پہنچائیگا۔

ایک دوسری روایت میں آیا ہے کہ اپنا پہلو بدل دے اور ایک روایت کے مطابق اٹھ کھڑا ہو اور نماز میں مشغول ہو جائے۔

۱۳۲...... اگر خواب میں ڈر جائے یا کوئی گھبراہٹ ہو یا نیند نہ آئے تو یہ کلمات پڑھے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ

ترجمہ: اللہ کے کامل کلمات کے واسطہ سے میں اللہ کے غضب سے، اس کے عذاب سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطانوں کے وسوسوں اور اپنے پاس ان کے آنے سے پناہ مانگتا ہوں۔

www.mujaddidway.com

۱۳۳...... روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے ہوشمند اور بڑے بچوں کو مذکورہ کلمات پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے اور کاغذ پر لکھ کر چھوٹے بچوں کے گلے میں باندھ دیتے تھے۔

۱۳۴...... نیز خواب کے اندر ڈرنے یا گھبرانے کی صورت میں یہ کلمات پڑھے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مِنْ شَرِّ فِتَنِ الَّيْلِ وَ فِتَنِ النَّهَارِ وَ مِنْ شَرِّ طَوَارِقِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی جن سے نہ نیک تجاوز کر سکتا ہے نہ بدکار، پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہے آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے اس چیز کی برائی سے (پناہ مانگتا ہوں) جو زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے ادر جو اس سے خارج ہوتی ہے۔ رات اور دن کے فتنوں کے شر سے (پناہ مانگتا ہوں) اور شب و روز میں آنے والوں کے شر سے (پناہ مانگتا ہوں) سوائے خیر کے ساتھ آنے والے شخص کے، اے رحمٰن!

۱۳۵...... بے خوابی کی صورت میں یہ کلمات پڑھے: اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَ مَا اَضَلَّتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

ترجمہ: اے اللہ! اے سات آسمانوں کے رب اور ہر اس مخلوق کے رب جن پر یہ (سات آسمان) سایہ کئے ہوئے ہیں اور ساتوں زمینوں کے مالک اور ہر اس مخلوق کے رب جس کو وہ (زمینیں) اٹھائے ہوئے ہیں تمام شیاطین اور ان لوگوں کے پرورگار

www.mujaddidway.com

جن کو انہوں (شیاطین) نے گمراہ کر رکھا ہے تو اپنی تمام مخلوق کے شر سے میرا محافظ اور پناہ دینے والا بن جا، تاکہ مجھ پر ان میں سے کوئی زیادتی یا سرکشی نہ کرے۔ تیرا پناہ دیا ہوا (شخص) ہی غالب اور محفوظ رہتا ہے تیرا نام بابرکت ہے۔

۱۳۶...... نیند میں خوف کی صورت میں یہ دعا بھی پڑھے: اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَيُّوْمٌ لَاتَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِیْ وَاَنِمْ عَيْنِیْ

ترجمہ: اے اللہ ستارے دور چلے گئے اور آنکھوں نے آرام لیا۔ تو زندہ ہے قائم رہنے والا ہے۔ تجھے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اے زندہ اور قائم رہنے والے اس رات کو مجھے آرام دے اور میری آنکھ کو سلا دے۔

۱۳۷...... بیدار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ فرمایا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

www.mujaddidiway.com

فصلِ سوم

آدابِ نماز اور دعاؤں کا بیان

۱۳۸......جب انسان تہجد کے لئے اٹھے تو یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِیْهِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ وَ لِقَائُكَ حَقٌّ وَ قَوْلُكَ حَقٌّ وَ الْجَنَّةُ حَقٌّ وَ النَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَ مُحَمَّدٌ حَقٌّ وَ السَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَیْكَ اَنَبْتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ وَ اِلَیْكَ حَاكَمْتُ اَنْتَ رَبُّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! اے ہمارے رب، تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں تو ہی آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان میں ہے سب کو سنبھالنے والا ہے۔ اے اللہ! تیرے لئے ہی سب تعریفیں ہیں تو ہی آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان میں ہے ان سب کا بادشاہ ہے۔ اے اللہ! تیرے لئے ہی سب تعریفیں ہیں۔ تو ہی آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے سب کو منور فرمانے والا ہے۔ تیرے لئے ہی سب تعریفیں ہیں، تو برحق ہے، تیرا وعدہ برحق ہے، تجھ سے ملنا برحق، تیرا فرمان برحق ہے۔ جنت و دوزخ برحق

ہیں۔ سارے انبیاء اور حضرت محمد مصطفی ﷺ برحق ہیں اور قیامت برحق ہے۔ اے اللہ! میں نے تیرے آگے گردن جھکادی، تجھ پر ایمان لایا، تجھی پر بھروسہ کیا۔ میں نے تیری طرف رجوع کیا۔ تیری رضا کے لئے کسی کے ساتھ جھگڑا کرتا ہوں، تیری طرف فریاد لے کر آتا ہوں۔ اے اللہ! تو ہی ہمارا رب ہے۔ تیری طرف ہی ہمیں لوٹ کر جانا ہے لہٰذا تو مجھے بخش دے۔ جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں، جو کچھ پوشیدہ کیا اور جو کچھ اعلانیہ اور اس فعل کو بھی معاف فرمادے جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے بڑھانے والا اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے اور تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

حدیث شریف میں ہے اگر رات کے کسی حصے میں بیدار ہو اور دوبارہ اسی بستر پر سونے کا ارادہ ہو تو اپنے کپڑے سے بستر کو تین مرتبہ جھاڑے۔ (کیونکہ اسے علم نہیں شاید کوئی نقصان دہ چیز آگئی ہو) پھر اس پر سوئے اور یہ دعا پڑھے۔

۱۳۹...... بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَ اِنْ رَدَدْتَّهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرا نام لے کر اپنا پہلو رکھا، تیری مدد سے اس کو اٹھاؤں گا۔ تو (سوتے میں) اگر میری جان روک لے تو اس پر رحم فرما۔ اگر واپس عطا فرمادے تو تو اس کی ایسی حفاظت فرما جیسی تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

طہارت کے آداب

جس طرح قرآن مجید میں (اس حکم کے مطابق) اچھی طرح اس کو بجالائے۔

فائدہ: غالباً یہ اشارہ سورۃ مائدہ کی آیت:۶ کی طرف ہے (مترجم)

www.mujaddidway.com

۱۴۰...... بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے کہے: بِسْمِ اللّٰہِ

اس کے بعد یہ کلمات کہے۔

۱۴۱...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے وہ مرد ہوں یا عورت۔

۱۴۲...... جب باہر آئے تو کہے: غُفْرَانَكَ ...... پھر یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دینے والی چیز دور کی اور مجھے آرام دیا۔

وضو

وضو اچھی طرح کرے اور اس کے دوران دنیاوی گفتگو نہ کرے اس کی ابتداء ان کلمات سے کرے۔

اس کے بعد یہ کلمات کہے: بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں جو عظمت والا ہے۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں کہ اس نے مجھے دین اسلام پر (قائم) رکھا۔

اس کے بعد یہ کلمات کہے:

۱۴۳...... اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

ترجمہ: اے اللہ تو میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت دے۔

جب اپنے پاؤں دھوئے تو یہ پڑھے: اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ

www.mujaddidway.com

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے ثابت قدمی عطا فرما جس روز قدم ڈگمگائیں گے۔

فائدہ: یہ دعا بھی سلف سے منقول ہے ایسی دعاؤں کے متعلق امام نووی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: وَقَدْ قَالَ الْفُقَهَاءُ يستحب فيه دعوات جاء ت عن السلف وزادوا ونقصوا فيها

وضو میں فقہاء نے ان تمام دعاؤں کو جو احادیث سے ثابت نہیں مستحبات میں شمار کیا ہے، ان الفاظ میں بعض نے کمی بھی کی ہے اور اضافہ بھی کیا ہے۔ (مترجم)

۱۴۴...... وضو سے فارغ ہو کر نظر آسمان کی طرف اٹھائے اور یہ کلمات کہے: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفی ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

نیز یہ دعا بھی پڑھے۔

۱۴۵...... اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دے اور خوب پاکیزگی حاصل کرنے والوں میں شامل فرما۔

۱۴۶...... اس کے ساتھ یہ دعا بھی پڑھے: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

ترجمہ: اے اللہ! تو پاک ہے اور میں تیری حمد بیان کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے بخشش کا طلبگار ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

www.mujaddidway.com

نمازِ تہجد

تہجد کی کم سے کم رکعت کی تعداد چار ہے اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعت، جب کہ اس نے وتر رات کے پہلے حصہ میں ادا کئے ہوں ورنہ دس رکعت تہجد اور تین رکعت وتر ہیں جن کا مجموعہ تیرہ رکعت بنتا ہے۔ تہجد میں (انسان) جتنی لمبی قرأت کرے اور جتنا زیادہ قرآن پڑھے اتنا ہی اچھا ہے اور اس وقت استغفار پڑھنا نہ بھولے، عاجزی کرنے اور آنسو بہانے کو اس وقت غنیمت سمجھے۔

حضرت کتانی قدس سرہ (متوفی ۳۲۲ھ) نے فرمایا:

اِنَّ لِلّٰہِ رِیْحًا تُسَمّٰی الصَّبِیْحَۃَ مَخْزُوْنَۃٌ عِنْدَ الْعَرْشِ تَھُبُّ عِنْدَ الْاَسْحَارِ تَحْمِلُ الْاَنِیْنَ وَالْاِسْتِغْفَارَ اِلٰی عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ نے ایک ہوا پیدا کی ہے جس کو صبیحہ کہتے ہیں وہ عرش کے نزدیک موجود رہتی ہے اور وہ سحری کے وقت چلتی ہے وہ لوگوں کی آہ وزاری اور استغفار کو اٹھالے جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دربار میں پیش کر دیتی ہے۔

نماز تہجد اور قیام اللیل کے بارے میں کئی احادیث ہیں ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

۱۴۷...... اَحَبُّ الصَّلَاۃِ اِلَی اللّٰہِ صَلَاۃُ دَاوٗدَ وَاَحَبُّ الصِّیَامِ اِلَی اللّٰہِ صِیَامُ دَاوٗدَ کَانَ یَنَامُ نِصْفَ اللَّیْلِ وَ یَقُوْمُ ثُلُثَہٗ وَ یَنَامُ سُدُسَہٗ وَ یَصُوْمُ یَوْمًا وَّ یُفْطِرُ یَوْمًا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کو صلاۃ داؤد علیہ السلام سب سے زیادہ پسند ہے اور اللہ تعالیٰ کو صیام داؤد سب سے زیادہ پسند ہیں۔ آپ آدھی رات سوتے تھے اور رات کا تیسرا حصہ قیام فرماتے تھے اور اس کا چھٹا حصہ سوتے تھے۔ آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن

افطار فرمایا کرتے تھے۔

۱۴۸...... اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَیِّتٌ وَ اَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهٗ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَجْزِیٌّ بِهٖ وَ اعْلَمْ اَنَّ شَرَفَ الْمُؤْمِنِ قِیَامُهٗ بِاللَّیْلِ وَ عِزُّهٗ اسْتِغْنَاؤُهٗ عَنِ النَّاسِ

ترجمہ: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہا اے محمد ﷺ جیسے آپ کی رضا ہو اس طرح زندگی بسر فرمایئے آپ نے بھی وصال فرمانا ہے۔ جس کے ساتھ آپ کی مرضی ہو محبت فرمایئے بالآخر آپ اس سے جدا ہونے والے ہیں۔ جو عمل بھی آپ کی تمنا ہو کیجئے آپ کو اس کی جزا ملے گی۔ آپ خوب جان لیں کہ مومن کی عظمت رات کے وقت اس کا قیام ہے اور اس کی عزت لوگوں سے بے نیاز ہونا ہے۔

فائدہ: حضور نبی کریم ﷺ ہادی امت ہیں جبریل یہ پیغام تعلیم امت کے لئے لے کر حاضر ہوئے تاکہ امت کے مرد و زن اس حقیقت سے آگاہ رہیں کہ ہر انسان کو ایک روز مرنا ہے لہٰذا زندگی کو اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ رسول کے مطابق بسر کریں نیز اپنے اندر اخلاق حمیدہ پیدا کریں اور حسن معاشرت اور محبت کے ساتھ عوام الناس سے پیش آئیں اور انہیں اس بات کا بھی بخوبی علم ہو کہ وہ جو کام بھی کریں گے اس کا بدلہ ضرور ملے گا اور آخر میں بتا دیا کہ مومن کی عظمت اور عزت تہجد کی نماز میں ہے اس حدیث سے (نعوذ باللہ) حضور ﷺ کے مر کر مٹی ہونے کا تصور صرف بگڑے ہوئے ذہنوں، مردہ دلوں اور بھٹکے ہوئے خیالوں میں ہی آتا ہے مومن کبھی ایسا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ حدیث پاک میں ہے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ (مشکوۃ:۱۲۰)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم الصلوات کے جسم حرام کر دیے ہیں۔

۱۴۹...... كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْمُ حَتّٰى تَرِمَّ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ لَهٗ اَیْ

رَسُوْلَ اللهِ اَتَصْنَعُ هٰذَا وَ قَدْ جَآءَكَ مِنَ اللهِ اَنْ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ: اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

ترجمہ: نبی پاک ﷺ اس قدر قیام فرمایا کرتے تھے کہ آپ کے پاؤں مبارک سوج جایا کرتے تھے آپ سے عرض کیا گیا یارسول اللہ ﷺ آپ اس قدر (قیام) کا اہتمام کیوں کرتے ہیں؟ حالانکہ آپ کے پاس یہ مژدہ پہنچ چکا ہے کہ آپ اگلے پچھلے تمام الزامات سے بری ہیں (آپ معصوم ہیں) آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں اپنے رب کا شکرگزار بندہ نہ بنوں۔

۱۵۰...... اَفْضَلُ اللَّيْلِ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُوْلَةٌ اِلٰى صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ لَا صَلَاةَ اِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُوْلَةٌ اِلٰى صَلَاةِ الْعَصْرِ، ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، قِيْلَ: يَارَسُوْلَ اللهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ؟ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى قِيْلَ: كَيْفَ صَلَاةُ النَّهَارِ؟ قَالَ اَرْبَعًا اَرْبَعًا وَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً كَتَبَ اللهُ لَهٗ قِيْرَاطًا وَ الْقِيْرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ وَاِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ يَتَوَضَّا فَغَسَلَ كَفَّيْهِ خَرَجَتْ ذُنُوْبُهٗ مِنْ كَفَّيْهِ ثُمَّ اِذَا مَضْمَضَ (خَرَجَتْ ذُنُوْبُهٗ مِنْ فِيْهِ) وَ اِذَا سْتَنْشَقَ خَرَجَتْ ذُنُوْبُهٗ مِنْ خَيَاشِيْمِهٖ ثُمَّ اِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَتْ ذُنُوْبُهٗ مِنْ وَجْهِهٖ وَ سَمْعِهٖ وَ بَصَرِهٖ ثُمَّ اِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ خَرَجَتْ ذُنُوْبُهٗ مِنْ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ اِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهٖ خَرَجَتْ ذُنُوْبُهٗ مِنْ رَاسِهٖ ثُمَّ اِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ ذُنُوْبُهٗ مِنْ رِجْلَيْهِ ثُمَّ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ

ترجمہ: آخری رات کا درمیانی حصہ ساری رات سے افضل ہے پھر نمازِ مقبولہ (تہجد) سے لے کر نمازِ فجر تک کا عرصہ افضل ہے۔ پھر نمازِ فجر سے طلوعِ شمس تک کوئی نماز نہیں۔

پھر صلاۃ مقبولہ سے صلوٰۃ عصر تک کا عرصہ افضل ہے۔ پھر اس کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں۔ آپ سے دریافت کیا گیا یارسول اللہ ﷺ صلوٰۃ اللیل کیسے ادا کی جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا دو، دو رکعتوں کی صورت میں۔ آپ سے عرض کی گئی کہ دن کی نماز کس طرح ہوتی ہے آپ نے فرمایا چار، چار رکعتوں کی صورت میں۔ اور جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس کو ایک قیراط ثواب عطا فرمائے گا اور قیراط، احد پہاڑ کی مثل ہے۔ بندہ جب وضو کرنے کے لئے اٹھتا ہے اور اپنی ہتھیلیوں کو دھوتا ہے تو اس کے وہ گناہ خارج ہو جاتے ہیں جو اس نے ہاتھوں سے کئے ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ کلی کرتا ہے تو منہ سے کیے گئے گناہ خارج ہو جاتے ہیں۔ جب ناک میں پانی ڈال کر صاف کرتا ہے تو نتھنوں سے کئے ہوئے گناہ خارج ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے، کانوں اور آنکھوں کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ اپنے بازو دھوتا ہے تو اس کے بازو کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ خارج ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوتا ہے جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہے۔

فائدہ: حدیث پاک میں قوسین کے اندر الفاظ کنز العمال کے مذکورہ نسخہ میں موجود نہیں۔ (مترجم)

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ (جو عالم تورات بھی ہیں) نے فرمایا ہے۔

۱۵۱...... مَكْتُوْبٌ فِي التَّوْرَاةِ لَقَدْ اَعَدَّ اللّٰهُ لِلَّذِيْنَ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ مَا لَمْ تَرَ عَيْنٌ وَّلَمْ تَسْمَعْ اُذُنٌ وَّلَمْ يَخْطُرْ عَلٰى قَلْبِ

بَشَرٍ وَّ لَا یَعْلَمُهٗ مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّ لَا نَبِیٌّ مُّرْسَلٌ قَالَ وَ نَحْنُ نَقْرَؤُهَا فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ

ترجمہ: تورات میں لکھا ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے کوئی خاص چیز تیار کر رکھی ہے جو اپنے پہلوؤں کو اپنے بستروں سے جدا رکھتے ہیں اس (خاص چیز) کو نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی بشر کے دل میں اس کے بارے میں کبھی کوئی خیال آیا، نہ ہی اس کو مقرب فرشتہ جانتا ہے اور نہ ہی کوئی نبی مرسل۔ اور ہم اس کو پڑھتے ہیں فلا تعلم الخ یعنی کوئی نفس نہیں جانتا اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک سے متعلق جو کچھ پوشیدہ رکھا گیا ہے۔

۱۵۲...... لَا حَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَیْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ یَقُوْمُ اٰنَآءَ اللَّیْلِ وَ اٰنَآءَ النَّهَارِ وَ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ یُنْفِقُهٗ اٰنَآءَ اللَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ

ترجمہ: دو آدمیوں کے سوا کسی پر رشک کرنا جائز نہیں ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک عطا فرمایا وہ شب و روز (حالت نماز میں) قیام کر کے پڑھتا ہے اور ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور وہ اس کو شب و روز (اس کی راہ) خرچ کرتا ہے۔

۱۵۳...... یَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی كُلَّ لَیْلَةٍ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرُ یَقُوْلُ مَنْ یَّدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَهٗ مَنْ یَّسْاَلُنِیْ فَاُعْطِیَهٗ مَنْ یَّسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَ لَهٗ

ترجمہ: ہمارا پروردگار ہر رات آسمان دنیا پر نزولِ اجلال فرماتا ہے یہاں تک کہ آخری رات کا ثلث باقی رہ جاتا ہے وہ فرماتا ہے کون مجھ سے دعا کرتا ہے؟ کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کون میرے حضور سوالی بن کر آتا ہے؟ کہ میں اس کو (اپنے خزانہ کرم سے)

عطا کروں۔ کون مغفرت کا طلب گار ہے؟ کہ اس کی مغفرت کروں۔

۱۵۴...... ثَلَاثَةٌ يَّضْحَكُ اللهُ اِلَيْهِمْ اَلرَّجُلُ اِذَا قَامَ بِاللَّيْلِ يُصَلِّيْ وَالْقَوْمُ اِذَا صَفُّوْا فِي الصَّلَاةِ وَالْقَوْمُ اِذَا صَفُّوْا فِيْ قِتَالِ الْعَدُوِّ

ترجمہ: تین قسم کے لوگ ایسے ہیں کہ جن سے خوش ہوکر اللہ تعالیٰ تبسم فرماتا ہے (ان پر اپنی نظر رحمت فرماتا ہے) وہ شخص جو رات کے وقت نماز پڑھنے کے لئے اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور وہ لوگ جو نماز کیلئے صف بندی کرتے ہیں، اور وہ لوگ جو دشمن (دین) کے ساتھ جہاد کرنے کے لئے صف بندی کرتے ہیں۔

رات کو قرآن پڑھنے کی فضیلت

۱۵۵...... مَنْ قَرَاَ عَشْرَ اٰيَاتٍ فِيْ لَيْلَةٍ لَّمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ وَ مَنْ قَرَاَ مِائَةَ اٰيَةٍ كُتِبَ لَهٗ قُنُوْتُ لَيْلَةٍ وَ مَنْ قَرَاَ مِائَتَيْ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ وَ مَنْ قَرَاَ اَرْبَعَ مِائَةِ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَ مَنْ قَرَاَ خَمْسَ مِائَةِ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْحَافِظِيْنَ وَ مَنْ قَرَاَ سِتَّ مِائَةِ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْخَاشِعِيْنَ وَ مَنْ قَرَاَ ثَمَانَ مِائَةِ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُخْبِتِيْنَ وَ مَنْ قَرَاَ اَلْفَ اٰيَةٍ اَصْبَحَ لَهٗ قِنْطَارٌ وَ الْقِنْطَارُ اَلْفٌ وَّ مِائَةُ اُوْقِيَةٍ وَ الْاُوْقِيَةُ خَيْرٌ مِّمَّا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَوْقَالَ خَيْرٌ مِّمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَ مَنْ قَرَاَ اَلْفَيْ اٰيَةٍ كَانَ مِنَ الْمُوْجِبِيْنَ رواہ الطبرانی (ترغیب: ۱/ ۴۴۰، ۴۴۱) قَالَ الحافظ مِنْ قِرَاءَةِ سُوْرَةِ تَبَارَكَ الَّذِيْ اِلٰى اٰخِرِ الْقُرْاٰنِ، الف اٰية

ترجمہ: جس نے دس آیات (قرآنی) رات کے وقت تلاوت کیں تو اسے غافلین میں شمار نہیں کیا جائے گا۔ جس نے سو آیات رات کو تلاوت کیں تو اسے ساری رات قیام

کرنے والا شمار کیا جائے گا۔ جس نے دو سو آیات تلاوت کیں تو اس کا نام قانتین (قیام کرنے والوں) میں لکھا جائے گا۔ جس نے چار سو آیات تلاوت کیں۔ اس کو عابدین میں سے شمار کیا جائے گا۔ جس نے پانچ سو آیات پڑھیں تو اس کا شمار حافظین میں ہوگا۔ جس نے چھ سو آیات پڑھیں تو اس کا نام خاشعین (خدا سے ڈرنے والوں) میں درج کیا جائے گا۔ جس نے آٹھ سو آیات کی تلاوت کی تو اس کا شمار مخبتین (حد درجہ عاجزی وانکساری کرنے والوں) میں ہوگا۔ جس نے ہزار آیات پڑھیں تو اس کے لئے ایک قنطار ہوگا، ایک قنطار ایک ہزار دو سو اوقیے کا ہوتا ہے اور اوقیہ زمین و آسمان کے مابین جو کچھ ہے اس سے بہتر ہے یا آپ ﷺ نے فرمایا کہ اوقیہ ہر چیز سے بہتر ہے جس پر سورج چمکتا ہے اور جس نے دو ہزار آیات پڑھیں موجبین (عمل صالحہ کے ذریعہ اپنے اوپر جنت لازم کر لینے والوں) میں ہوگا۔ حافظ منذری کا بیان ہے کہ سورۃ تبارک الذی سے آخر قرآن تک ایک ہزار آیات ہیں۔

مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت

۱۵۶...... صَلَاةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ تُعْدَلُ بِعَشَرَةِ اٰلَافِ صَلَاةٍ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ تُعْدَلُ بِمِائَةِ اَلْفِ صَلَاةٍ وَالصَّلَاةُ بِاَرْضِ الرِّبَاطِ تُعْدَلُ بِاَلْفَيْ اَلْفِ صَلَاةٍ وَاَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ الرَّكْعَتَانِ يُصَلِّيْهِمَا الْعَبْدُ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ لَا يُرِيْدُ بِهِمَا اِلَّا مَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

ترجمہ: میری مسجد (مسجد نبوی) میں ایک نماز (کا ثواب) دس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ مسجد حرام میں ایک نماز (کا ثواب) سو ہزار نمازوں کے برابر ہے اور سرحد (دو ملکوں کی بونڈری لائن) کی زمین پر ادا کی گئی نماز (کا ثواب) بیس لاکھ نمازوں کے

برابر ہے۔ مگر ان سے بھی زیادہ (ثواب کے لحاظ سے) دو رکعت ہیں جو بندہ نصف رات کو پڑھتا ہے، جبکہ رضائے الٰہی کے سوا اس کا ان دو رکعتوں سے کوئی مقصد نہیں ہوتا۔

۱۵۷...... فجر کی سنتیں اپنے گھر میں ادا کرے اور گھر کو ان کے نور سے منور کر دے۔ پہلی رکعت میں سورۃ کافرون، دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھے۔

فائدہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قرآن کے ایک ثلث کے برابر ہے اور قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ قرآن کے ربع کے برابر ہے حضور ﷺ دونوں کو فجر کی سنتوں میں پڑھا کرتے تھے احادیث صحیحہ سے یہی ثابت ہے مزید تحقیق کے لئے ملاحظہ ہو۔ (مشکوٰۃ رقم: ۱۱۶۲، ۱۱۶۴)

۱۵۸...... سنتوں سے فارغ ہو کر تین بار اسی جگہ بیٹھ کر یہ کلمات پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ! جبریل، اسرافیل، میکائیل اور حضرت محمد ﷺ کے رب! میں آگ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

پھر مسجد کی طرف نہایت وقار اور سکون سے چلتا ہوا آئے، اضطراب کا مظاہرہ نہ کرے اور یہ خوف دل میں رکھے کہ میں عظیم الشان قہار کے حضور جا رہا ہوں، اس امید اور شوق سے چلتا جائے (کہ میں جس کے حضور جا رہا ہوں) وہ وہاب (بہت عطا فرمانے والا) رحیم (نہایت مہربان) ودود (بہت محبت کرنے والا) اور کریم ہے۔

جب گھر سے نکلنے لگے تو یہ دعا پڑھے۔

۱۵۹...... بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزَلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ

يُظْلَمَ عَلَيْنَا اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر نکلتا ہوں، میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا۔ اے اللہ ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ ہمارے قدم ڈگمگا جائیں یا کوئی ہمارے قدم ڈگمگا دے یا ہم بے راہ ہو جائیں یا ہم ظلم کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے یا ہم جہالت کا کام کریں یا کوئی ہمارے ساتھ جاہلانہ برتاؤ کرے۔

۱۶۰...... اور یہ دعا بھی پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَ عَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَ عَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں، بینائی میں، شنوائی (سننے کی طاقت) میں نور پیدا کر دے، میرے دائیں اور بائیں کو نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے اور میرے لئے نور مقرر فرما دے۔

اور یہ کلمات کہتا ہوا مسجد کی طرف روانہ ہو جائے۔

۱۶۱...... سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جو عظمت والا ہے اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں میں اس سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کے لئے متوجہ ہوتا ہوں۔

۱۶۲...... جب مسجد میں داخل ہونے لگے تو یہ پڑھے: بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر (مسجد) میں داخل ہوتا ہوں اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر درود بھیج۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

www.mujaddidway.com

۱۶۳...... نیز یہ دعا بھی پڑھے: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ

ترجمہ: اے اللہ! ہم پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنے رزق کے دروازے آسان فرما۔

۱۶۴...... جب مسجد سے باہر آئے تو پڑھے: بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر مسجد سے نکلتا ہوں اللہ کے رسول ﷺ پر سلام۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پر درود بھیج۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور اپنے فضل و کرم کے دروازے مجھ پر کھول دے۔

نمازِ فجر کے بعد ذکر

نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک ذکر (الٰہی) میں مشغول رہے جب سورج طلوع ہو جائے تو دو رکعت یا چار رکعت پڑھے۔ سورج نکلنے سے لے کر اس کے زوال تک بارہ رکعت مسنون ہیں حسبِ توفیق ادا کرے۔

فائدہ: اس سے مراد سورج کی ٹکیا ظاہر ہونے سے بیس منٹ بعد تک کا وقت ہے اس سے پہلے کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہئے۔ (مترجم)

۱۶۵...... قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ فِيْ مُصَلَّاهُ حِيْنَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتّٰى يُسَبِّحَ رَكْعَتَيِ الضُّحٰى لَا يَقُوْلُ اِلَّا خَيْرًا غُفِرَ لَهٗ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

ترجمہ: نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا جو نمازِ فجر سے فارغ ہونے کے بعد اپنے مصلّٰی پر

بیٹھا رہے یہاں تک کہ وہ چاشت کی دو رکعت پڑھے سوائے بھلائی کے منہ سے کچھ نہ بولے تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔

۱۶۶...... مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃَ الْفَجْرِ ثُمَّ قَعَدَ یَذْکُرُ اللہَ حَتّٰی تَطْلَعَ الشَّمْسُ وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃَ

ترجمہ: جس نے صبح کی نماز ادا کی اور ذکر میں مشغول بیٹھا رہا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا تو اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

۱۶۷...... رَکْعَتَانِ مِنَ الضُّحٰی تَعْدِلَانِ عِنْدَ اللہِ بِحَجَّۃٍ وَّ عُمْرَۃٍ مُّتَقَبَّلَتَیْنِ

ترجمہ: چاشت کی دو رکعتوں کا رتبہ خداوند کریم کے نزدیک ایک مقبول حج اور مقبول عمرہ کے برابر ہے۔

۱۶۸...... فِی الْاِنْسَانِ سِتُّوْنَ وَثَلَاثُ مِائَۃٍ مَّفْصَلٍ فَعَلَیْہِ اَنْ یَّتَصَدَّقَ عَنْ کُلِّ مَفْصَلٍ مِّنْھَا صَدَقَۃً قَالُوْا فَمَنْ یُّطِیْقُ ذٰلِکَ یَارَسُوْلَ اللہِ؟ قَالَ: اَلنُّخَاعَۃُ فِی الْمَسْجِدِ تَدْفِنُھَا وَالشَّیْءُ تُنَحِّیْہِ عَنِ الطَّرِیْقِ فَاِنْ لَّمْ تَقْدِرْ فَرَکْعَتَا الضُّحٰی تُجْزِئُ عَنْکَ

ترجمہ: انسان کے تین سو ساٹھ جوڑ ہیں، اس پر لازم ہے کہ ان میں سے ہر جوڑ کے بدلے صدقہ کرے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس کی کون طاقت رکھتا ہے آپ نے فرمایا مسجد میں موجود تھوک وغیرہ کو تو دفن کر دیتا ہے اور تو (نقصان دہ) چیز کو راستہ سے ہٹا دیتا ہے (یہ ہر عضو اور جوڑ کی طرف سے صدقہ ہے) اگر تو اس پر قدرت نہیں رکھتا تو چاشت کی دو رکعت تیری طرف سے کافی ہوں گی۔

۱۶۹...... اِنْ صَلَّیْتَ الضُّحٰی رَکْعَتَیْنِ لَمْ تُکْتَبْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ وَاِنْ صَلَّیْتَھَا اَرْبَعًا کُتِبْتَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ وَاِنْ صَلَّیْتَھَا سِتًّا کُتِبْتَ مِنَ

www.mujaddidway.com

الْقَانِتِيْنَ وَ اِنَّ صَلَّيْتَهَا ثَمَانِيًا كُتِبْتَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَ اِنْ صَلَّيْتَهَا عَشْرًا لَمْ يُكْتَبْ لَكَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ ذَنْبٌ وَ اِنْ صَلَّيْتَهَا ثِنْتَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ترجمہ: اگر تم چاشت کی دو رکعت پڑھو گے۔تو (تمہارا نام) غافلین میں تحریر نہیں کیا جائے گا۔اگر تم چار رکعتیں پڑھو گے تو تمہارا شمار محسنین میں ہو گا۔اگر تم چھ رکعتیں پڑھو گے تو تمہارا نام اطاعت گزاروں میں لکھ دیا جائے گا۔اگر تم آٹھ رکعتیں پڑھو گے تو تمہارا نام فائزین (کامیاب لوگوں) میں لکھ دیا جائے گا۔اگر تم چاشت کی دس رکعتیں پڑھو گے تو اس روز تمہارا کوئی گناہ تحریر نہیں کیا جائے گا۔اگر تم بارہ رکعتیں پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔

۱۷۰...... يُكْتَبُ لِلرَّجُلِ فِيْ رَكْعَتَيِ الضُّحٰى اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ

ترجمہ: چاشت کی دو رکعت پڑھنے کی وجہ سے آدمی کے نامۂ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں تحریر کی جاتی ہیں۔

۱۷۱...... لِاَنْ اَذْكُرَ اللّٰهَ تَعَالٰى مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ اِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ. وَلِاَنْ اَذْكُرَ اللّٰهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلٰى غُرُوْبِ الشَّمْسِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَعْتِقَ ثَمَانِيَةً مِنْ وُّلْدِ اِسْمَاعِيْلَ دِيَةُ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ اِثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

ترجمہ: میں صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کروں تو مجھے یہ ہر اس چیز سے زیادہ عزیز ہے جس پر سورج اپنی کرنیں بکھیرتا ہے۔میں نماز عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک یادِ الٰہی میں مصروف رہوں یہ بنو اسماعیل کے آٹھ ایسے غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے جن میں سے ہر ایک کی دیت بارہ ہزار درہم ہو۔

www.mujaddidway.com

فائدہ: اس روایت کے اکثر الفاظ ترغیب اور جامع الصغیر سے ملتے ہیں ملاحظہ فرمائیں (ترغیب: ۱/ ۲۹۵، جامع الصغیر: ۲/ ۱۲۰) مترجم

۱۷۲...... ظہر کی سنتوں کے علاوہ چار رکعت فئی زوال ادا کرے اور چار رکعت بمقتضائے وقت ادا کرے۔

۱۷۳...... حتی الامکان عصر کی سنتوں کو نہ چھوڑے۔

۱۷۴...... مغرب کی سنت مؤکدہ کے بعد چار یا چھ رکعت اوابین پڑھے اور (ان میں) قرأت لمبی کرے تو یہ بہت ہی اچھا ہے۔

۱۷۵...... عشاء کی سنت کے علاوہ دو یا چار رکعت (عشاء کے) فرضوں کے بعد اور چار رکعت فرضوں سے پہلے پڑھے۔

۱۷۶...... رات کے وقت سورۃ یٰس

۱۷۷...... حٰم دخان

۱۷۸...... واقعہ اور

۱۷۹...... قیامۃ پڑھے۔ (سورۂ لم یکن)

۱۸۰......نمازِ عشاء کے بعد سونے سے پہلے الم سجدہ اور تبارك الملك پڑھے۔

۱۸۱...... دن کے آغاز میں سورہ یٰس پڑھے

آدابِ نماز

نماز کو مسنون طریقہ کے مطابق پورے خشوع اور آداب کے ساتھ ادا کرے نماز کے کچھ آداب تبرُّک کے طور پر یہاں درج کیے جاتے ہیں جو فقہ کی کتابوں میں تفصیلاً مذکور ہیں ان میں سے بعض آداب تبرُّکاً اس امید کے ساتھ تحریر کیے جاتے ہیں کہ (نمازی) ان کی برکت سے مکمل آداب تک رسائی حاصل کر سکے۔ تکبیر تحریمہ کہتے

وقت نمازی اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے سرے قبلہ شریف کی طرف کرلے اور اپنے انگوٹھوں کو کانوں کی نرم لو (نرم حصہ) تک پہنچائے ،دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے وقت جمیع ماسوااللہ کو (تصوراً) پس پشت ڈال دے اور ہر ایک سے یکسو ہوجائے اور اپنی مکمل توجہ اللہ تعالیٰ ذوالجلال والاکرام کی طرف کرے، وحدانی التوجہ (اپنی توجہ ایک ہی طرف کرنے والا) ہوکر ہاتھوں کو نیچے لاتے وقت اللہ تعالیٰ کی عظمت وکبریائی کا اثبات واعتراف کرے اور اللہ اکبر کہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر ایک کی کبریائی کی نفی کرے ،اس مقصد (کے حصول) میں اپنی بھرپور کوشش صرف کرے تاکہ اس کا قال اس کے حال کے برعکس نہ ہو (قال وحال کے تضاد و اختلاف کی کیفیت یہ ہے کہ بذریعہ زبان) اللہ جل شانہ کی کبریائی کا اثبات کرے اور اس کے دل میں غیر کی کبریائی کا تصور ہو اَلَا لِلّٰہِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ خدا کے لئے ہی خالص دین ہے۔

لوگوں نے ابوعمرز جاجی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: مَالَكَ تَتَغَيَّرُ عِنْدَ التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى فِي الْفَرَائِضِ؟ فَقَالَ: لِاَنِّيْ اَفْتَتِحُ فَرِيْضَتِيْ بِخِلَافِ الصَّدْرِ فَمَنْ يَّقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَفِيْ قَلْبِهٖ شَيْءٌ اَكْبَرُ مِنْهُ اَوْ قَدْ كَبَّرَ شَيْئًا سِوَاهُ عَلٰى مُرُوْرِ الْاَوْقَاتِ فَقَدْ كَذَّبَ نَفْسَهٗ عَلٰى لِسَانِهٖ

(طبقات الصوفیہ للسلمی :۱/۴۳۱، ۴۳۲)

ترجمہ: نمازِ فرض کی تکبیر تحریمہ کہتے وقت آپ میں ایک خاص قسم کا تغیر رونما ہوتا ہے آپ نے فرمایا کہ میں اپنے قلبی خیالات کے برعکس ،فرض نماز کا آغاز کرتا ہوں (تو یہ تبدیلی واقع ہوتی ہے) پس جو شخص اللہ اکبر کہے اور اس کے دل میں اس سے بھی بڑی شے موجود ہو یا وقت گزرنے پر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی کبریائی کا اعتراف کرلے تو اس کے قلبی خیالات نے زبانی دعویٰ کو جھٹلا دیا۔

www.mujaddidway.com

اس بات سے آگاہ رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ تو نمازی سے بزرگ تر ہے (نمازی کوشش کرے اور یہ ذہن میں رکھے کہ) میری یہ عبادت اس کی بارگاہِ قدس کے شایان شان بھی ہو اور اس کی بارگاہ میں پہنچے (نمازی) اپنے ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لے اور اگر نوافل ادا کر رہا ہے تو قرأت کو لمبا کرنے کی سعی و کوشش کرنا بہت بہتر ہے، فرائض میں مسنون مقدار پر اکتفا کرے، اگر امام ہو تو مقتدیوں کا خیال رکھے، جب تک وہ حالتِ قیام میں رہے، تو اپنی نظر سجدہ کرنے کی جگہ پر رکھے جیسا کہ فرمان ہے۔

۱۸۲...... اِجْعَلْ بَصَرَكَ حَيْثُ تَسْجُدَ

ترجمہ: تم اپنی نظر سجدہ کرنے کی جگہ پر رکھو۔

اور حالتِ رکوع میں اپنی نظر پاؤں کی پشت پر رکھے اور گھٹنوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے مضبوطی کے ساتھ پکڑ لے اور ہاتھوں کی انگلیاں کھلی رکھے، پیٹھ کو ہموار رکھے اور سر کو اپنی پشت کے برابر کرلے، رکوع میں کم سے کم تسبیح تین بار ہے۔ اگر زیادہ پڑھنا چاہتا ہے تو سات بار یا نو بار یا اس سے زیادہ ہو تو بہتر ہے۔ خاص طور پر جب قیام اور قرأت لمبی ہو تو رکوع و سجود بھی لمبے ہونے چاہئیں۔

۱۸۳...... قال رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوْا كُلَّ سُوْرَةٍ حَقَّهَا مِنَ الرَّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

ترجمہ: حضور ﷺ نے فرمایا ہر سورت کو رکوع و سجود کے لحاظ سے پورا حق دو۔

اگر امام ہو تو تین یا چار تسبیح سے زیادہ نہ پڑھے۔

سبحانك اللّٰهُمَّ پورا پڑھنے سے علاوہ نماز شروع کرنے کی ماثورہ دعائیں اور اسی طرح تسبیحات کے علاوہ رکوع و سجود کی دعائیں اور قومہ و جلسہ کی دعائیں جو احادیث کی کتابوں میں مذکور ہیں، انہیں تہجد اور دیگر نوافل میں پڑھے تو یہ بہت اچھا ہے۔

۱۸۴...... عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه

www.muftiadiway.com

وسلم اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ وَ فِيْ رِوَايَةٍ كَانَ اِذَا اِفْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَايَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَايَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَ سَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ يَدَيْكَ وَ الشَّرُّ لَيْسَ عَلَيْكَ اَنَا بِكَ وَ اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے اٹھتے اور ایک روایت میں ہے کہ جب آپ نماز شروع فرماتے تو تکبیر تحریمہ کہتے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھتے۔

میں نے اپنا رخ اس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا۔ اس حال میں کہ باطل سے ہٹ کر حق کی طرف مائل ہونے والا ہوں (فرمانبردار ہوں) اور مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانیاں، میری زندگی، میری موت اللہ ہی کے لئے ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا۔ پس تو میرے سارے گناہوں کو بخش دے، بے شک تیرے سوا گناہ بخشنے والا کوئی نہیں۔ تو مجھے اچھے اخلاق

www.mujaddiway.com

کی ہدایت دے، تیرے سوا کوئی اچھے اخلاق کی ہدایت نہیں دے سکتا۔ تو مجھ سے برے اخلاق کو دور ہٹا دے، برے اخلاق کو تیرے سوا کوئی دور نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں اور تعمیل حکم کے لئے موجود ہوں۔ پوری خیر تیرے دست قدرت میں ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں۔ میں تیری ہی طاقت اور قدرت کی وجہ سے موجود ہوں۔ تیری ہی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ تو بابرکت ہے، برتر ہے، میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں۔

اِذَا رَكَعَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ وَ لَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَ عَظْمِيْ وَ عَصَبِيْ

فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

وَاِذَا سَجَدَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَ صَوَّرَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

ثم يكون من اخر ما يقول بين التشهد والتسليم اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

(رواہ مسلم)

وفی رواية الشافعِیّ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ لَا مَنْجَاَ مِنْكَ وَلَا مَلْجَاَ اِلَّا اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ

ترجمہ: جب آپ رکوع کرتے تو یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! میں نے تیرے لئے ہی رکوع کیا تجھ پر میں ایمان لایا، میں تیرا فرمانبردار ہوا۔ تیرے حضور میں میرے کان،

میری آنکھیں، میرا گودا، میری ہڈیاں اور میرے پٹھے جھک گئے۔

جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو پڑھتے: اے اللہ! تیرے لئے ہی سب تعریف ہے جو تمام آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، بھر دے اور اس کے بعد ان سب چیزوں کو بھر دے جن کو تو چاہتا ہے۔

جب آپ سجدہ کرتے تو یہ کلمات پڑھتے: اے اللہ! میں نے تیرے لئے ہی سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا، میں نے تیری فرمانبرداری کی۔ میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا، جس نے اس کی عمدہ تصویر بنائی، اس میں سے کان اور آنکھ پھاڑ کر نکالے۔ اللہ تعالیٰ بابرکت ہے اور صورتیں بنانے والوں میں سب سے اچھا بنانے والا ہے

اس کے بعد پھر آپ تشہد اور سلام کے درمیان کہتے۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما، جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کئے، جو میں نے چھپ کر کیے، جو ظاہراً کئے، جو کچھ بھی میں نے زیادتی کی، جن گناہوں کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے بڑھانے والا اور پیچھے ہٹانے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ شر تیری طرف منسوب نہیں ہے ہدایت یافتہ وہ ہے جس کو تو نے ہدایت دی۔ میں تیری قدرت اور طاقت کی وجہ سے موجود ہوں اور تیری ہی طرف متوجہ ہوتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی جائے پناہ اور جائے نجات نہیں، تیری ہی برکت ہے۔

فائدہ: رکوع سے اٹھنے کے بعد قومہ کی دعائیں مختلف ہیں۔ الفاظ کا اختلاف اور تقدم و تاخر بھی بعض روایات میں ملتا ہے۔ نفلی نماز میں یہ دعائیں مسنون ہیں۔ حصن حصین میں رکوع اور قومہ میں جو دعائیں درج ہیں وہ سب صلوٰۃ تطوع (نفلی نماز) کی ہیں۔ صاحب کتاب نے ان دعاؤں سے پہلے صلوٰۃ تطوع کا ذکر کیا ہے نیز رکوع و سجود میں

www.mujaddidway.com

تسبیحات اور قومہ میں سمع اللہ لمن حمدہ بھی پڑھنا ہے۔(مترجم)

۱۸۵...... نیز رکوع میں یہ دعا بھی ماثورہ ہے: رَكَعَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ هٰذِهٖ يَدَايَ وَمَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ

ترجمہ: تیرے لئے ہی میری ذات اور خیال جھک گیا اور تجھ پر میرا دل ایمان لایا۔ میں تیری اس نعمت کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہے۔ یہ میرے دونوں ہاتھ ہیں اور جو کچھ میں نے اپنے جان پر ظلم کیا وہ تجھے معلوم ہے۔

۱۸۶...... نیز رکوع وسجود میں یہ دعا بھی پڑھے: سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحُ

ترجمہ: بہت پاک ہے، بہت پاکیزہ ہے، فرشتوں اور روح کا رب۔

۱۸۷...... نیز یہ دعا بھی پڑھے: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

ترجمہ: اے اللہ! اے ہمارے رب میں تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیری ہی تعریف کرتا ہوں۔ اے اللہ! تو مجھے بخش دے۔

۱۸۸...... سجدہ میں مندرجہ ذیل دعائیں پڑھے: اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَ بِكَ اٰمَنَ فُؤَادِيْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ هٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ

ترجمہ: اے اللہ! میری ذات نے اور میرے خیال نے تیرے لئے سجدہ کیا، تجھ پر میرا دل ایمان لایا، میں تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہے اور یہ میرا ظلم ہے جو میں نے اپنی جان پر کیا اے عظیم! مجھے بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو رب عظیم ہی بخش سکتا ہے۔

www.mujaddiway.com

۱۸۹...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رضا کے طفیل تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری عافیت فرمانے کے واسطے سے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں اور تیرے واسطے سے تیری پناہ کا طلبگار ہوں۔ میں تیری اس طرح کی تعریف نہیں کرسکتا جس طرح کی تعریف تو نے خود کی۔

۱۹۰...... سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَ اَعُوْذُبِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْھُكَ

ترجمہ: ملک والا پاک ہے، حکومت والا پاک ہے، عزت وغلبہ والا پاک ہے۔ وہ ذات پاک ہے جو زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی۔ اے اللہ! میں تیرے معاف کردینے کے واسطہ سے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں اور تیری رضا کے واسطہ سے تیری ناراضگی سے پناہ کا طالب ہوں۔ میں تیرا واسطہ دے کر تجھ سے پناہ چاہتا ہوں، تیری ذات بزرگ تر ہے۔

۱۹۱...... نیز یہ دعا بھی پڑھے: رَبِّ اَعْطِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا

ترجمہ: اے میرے رب! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا فرما اور اسے پاکیزہ بنادے تو اسے پاکیزہ بنانیوالوں میں سب سے بہتر ہے تو اس کا ولی (مددگار) اور مولیٰ ہے۔

۱۹۲...... نیز یہ دعا بھی پڑھے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَآ

www.mujaddidway.com

اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کئے جو پوشیدہ کیے اور جو اعلانیہ کیے۔

۱۹۳...... نیز یہ دعا بھی پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں، میری سننے کی طاقت میں، میری بینائی میں نور کردے میرے آگے، پیچھے اور نیچے نور بنادے اور میرے لئے بڑا نور مقرر فرما دے۔

سجدہ تلاوت کی دعائیں

ایک بار پڑھے یا ایک روایت کے مطابق کئی بار

۱۹۴...... سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ

ترجمہ: میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا اس کی صورت بنائی اس نے اپنی طاقت وقوت سے سننے کی طاقت اور بینائی عطا فرمائی۔

۱۹۵...... نیز یہ پڑھے: فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب سے بہتر تخلیق کرنے والا ہے۔

۱۹۶...... نیز یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَّ ضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ

www.mujaddidway.com

ترجمہ: اے اللہ! اس سجدہ کی وجہ سے میرے لئے اپنے پاس ثواب لکھ دے اور اس کے سبب سے مجھ سے گناہوں کا بوجھ دور کردے اور اس کو اپنے پاس میرے لئے ذخیرہ کردے اور اس کو میری طرف سے قبول فرمالے جس طرح اس کو تو نے اپنے بندہ داؤد علیہ السلام سے قبول فرمایا تھا۔

۱۹۷...... جلسہ کی دعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما۔ مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت پر رکھ اور مجھے رزق عطا فرما۔

(نماز کے اندر) قومہ میں سیدھا اس طرح کھڑا ہو کہ اس کی تمام ہڈیاں اپنی اپنی جگہ پر آجائیں۔ جب سجدہ کرنے لگے تو ہر اس عضو کو زمین پر سب سے پہلے رکھے جو عضو زمین سے قریب ہو۔ پہلے گھٹنے، اس کے بعد ہاتھ، پھر ناک اور اس کے بعد پیشانی زمین پر رکھے اور سجدہ سے اٹھتے وقت اس کے برعکس عمل کرے۔ پہلے پیشانی، اس کے بعد ناک، پھر ہاتھ اور بعد میں گھٹنے اٹھائے۔ سجدہ کی حالت میں نظر ناک پر رکھے، ہاتھ کی انگلیاں باہم ملا کر اس طرح رکھے کہ ان میں فاصلہ نہ ہو۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے سر (حالت سجدہ میں) قبلہ شریف کی جانب رکھے۔ رکوع وسجدہ کی تسبیحات مساوی تعداد میں پڑھے۔ جلسہ اور قعدہ کی صورت میں بائیں پاؤں پر ٹھیک طرح بیٹھے یہاں تک کہ اس کی ہڈیاں اپنی اپنی جگہ پر آجائیں اور (اس حالت میں) دائیں پاؤں کو کھڑا کرے اور ہاتھ و پاؤں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کرے۔ (قعدہ میں) ہاتھ کی انگلیوں کو (سجدہ کے برعکس ڈھیلا) اپنی حالت پر چھوڑ دے اور ارادۃً نہ ملائے اور نہ ہی جدا کرے اور نگاہ گود پر یا ہاتھوں پر رکھے جب (نمازی) اس طرح کرے گا تو خشوع کی بجا آوری کرنے والا ہوگا۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ (مومنون)

ترجمہ: تحقیق وہ مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الاية : اِنَّ الْفَلَاحَ عَلٰى وَجْهَيْنِ اَلْفَلَاحُ هُوَ النَّجَاحُ فِي الدُّنْيَا مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ فِي الْمَعِيْشَةِ وَفِي الْاٰخِرَةِ النَّجَاةُ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ”قد افلح“ والی آیت کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ فلاح کی دو صورتیں ہیں ایک نجاح (کامیابی) ہے یہ دنیا میں ہر قسم کے دکھ اور غم روزگار میں کامیاب ہونا ہے۔ فلاح کی دوسری قسم نجات ہے اور یہ آخرت میں آگ سے نجات پانا ہے۔

(نمازی) اپنے دل کو تمام ارکانِ صلوٰۃ میں حاضر رکھے اور آخری قعدہ میں درود پاک کے بعد قرآن مجید میں آئی ہوئی دعائیں یا حدیث نبوی ﷺ میں مذکورہ دعائیں یا ان کے ہم معنی دعائیں پڑھے۔ ان دعاؤں میں سے چند (دعائیں) تحریر کی جاتی ہیں۔

۱۹۸...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

اس میں دو دعاؤں کے الفاظ جمع کر دیے گئے ہیں۔ مترجم

ترجمہ: اے اللہ! میں عذاب جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں میں گناہ گاری سے اور تاوان سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ: مسیح کا لفظ دجال کے لئے آیا ہے جس کے اس جگہ پر دو مفہوم مراد لئے جا سکتے ہیں ایک تو یہ کہ وہ مکہ معظّمہ اور مدینہ طیبہ کے علاوہ تمام شہروں میں گھوم پھر سکے گا

www.mujaddiyah.com

مَسِيْحٌ مِنَ الْمَسَاحَةِ فَيَكُوْنُ الْفَعِيْلُ بِمَعْنَى الْفَاعِلِ دوسرا مفہوم یہ ہے کہ وہ کانا ہوگا اس کے چہرے کی ایک جانب بگڑی ہوئی ہوگی اور اس کا ابرو بھی نہیں ہوگا۔ اَلَّذِي اَحَدُ شِقَّيْ وَجْهِهِ مَمْسُوْحٌ لَا عَيْنَ لَهٗ وَلَا حَاجِبَ لَهٗ قِيْلَ مَمْسُوْحُ الْعَيْنِ مَسِيْحٌ بروزن فَعِيْلٌ بِمَعْنَى الْمَفْعُوْلِ بِخَلَافِ الْمَسِيْحِ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّهٗ فَعِيْلٌ بِمَعْنَى الْفَاعِلِ سُمِّيَ بِهٖ لِاَنَّهٗ كَانَ يَمْسَحُ الْمَرِيْضَ فَيَبْرَاُ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور دجال کذاب کے معنی میں ہے۔ مترجم

۱۹۹...... رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(سورۃ التحریم: ۸)

ترجمہ: اے اللہ! تو ہمارے لئے نور مکمل فرما اور ہمیں بخش دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۰۰...... اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے درگزر اور عافیت کا سوال کرتے ہیں دنیا اور آخرت میں۔

۲۰۱...... رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (سورۃ طٰہٰ: ۱۱۴)

ترجمہ: اے پروردگار! مجھے علم عطا فرما۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (سورۃ الفرقان آیت: ۶۵، ۶۶)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم سے عذابِ جہنم دور کردے بے شک اس (جہنم) کا عذاب بڑا مہلک ہے اور یہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (سورۃ الفرقان: ۷۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے ہمیں آنکھوں کی

ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقی لوگوں کا پیشوا بنا دے۔

سلام کہتے وقت اپنے چہرہ کو اس قدر پھیرے کہ اس کا رخسار دکھائی دے۔

فائدہ: نماز میں درود پاک کے بعد کی دعاؤں کے بارے میں حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نے خود وضاحت فرما دی ہے۔ اس موقع پر قرآن مجید یا حدیث پاک میں آئی ہوئی دعائیں پڑھے یا ان کے ہم معنی دعائیں پڑھے۔ جیسا کہ بخاری شریف میں حدیث پاک ہے ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ مَا اَعْجَبَهُ اِلَيْهِ فَيَدْعُوْا ...... پھر وہ دعا مانگے جو اسے پسند ہو...... اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے کہ اس موقع پر دعا کرنے کا اختیار ہے اور حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے قرآنی دعاؤں کی نشان دہی فرما دی ہے۔ (مترجم)

www.mujaddidway.com

نماز کے بعد کی دعائیں

۲۰۲ ...... فرض نماز کے سلام کے بعد یہ پڑھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ایک بار اور ایک روایت کے مطابق یہ (کلمہ) تین بار پڑھے۔

فائدہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ فرض نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ استغفار کرتے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ (مشکوۃ رقم الحدیث: ۹۶۱) مترجم

۲۰۳ ...... پھر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

ترجمہ: اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تجھ سے ہی سلامتی مل سکتی ہے تو بابرکت ہے اے بزرگی اور اکرام والے!

۲۰۴ ...... نماز فجر کے سلام کے بعد حالت قعدہ سے حرکت کرنے سے پہلے پہلے دس

بار یہ کلمات پڑھے: لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اسی کے قبضہ قدرت میں بھلائی ہے اور وہ ہر شئے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

فائدہ: ایک روایت حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس کے مطابق مذکورہ دعا نماز فجر کے بعد کسی کے ساتھ بات چیت کیے بغیر دس بار پڑھنے سے یہ فوائد حاصل ہوں گے کہ اس کے دس گناہ معاف ہوں گے، دس نیکیاں ملیں گی، اس کے دس درجات بلند ہوں گے، وہ پورا دن نا گوار چیز سے محفوظ و مامون رہے گا۔ یہ دعا شیطان سے بچنے کیلئے پہرہ داری کرے گی، شرک کے علاوہ اسے کوئی گناہ ہلاک نہ کر سکے گا۔

امام ترمذی نے کتاب الدعوات میں اس کو ذکر کیا ہے مگر اس روایت میں بیدہ الخیر کے الفاظ نہیں جبکہ امام نسائی کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں یہ روایت دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بھی مروی ہے جیسا کہ حوالہ سے ظاہر ہے۔ مترجم

اسی طرح مغرب کی نماز فرض کے بعد بھی یہی دعا پڑھے لیکن مغرب (کی نماز کے بعد کے عمل) میں روایات کا اختلاف ہے۔ بعض روایات کے مطابق فرض نماز کے بعد سنت پڑھنے کے متصل بعد یہ عمل ہے اور بعض روایات سے ان کلمات کا (فرض کے ساتھ) متصل پڑھنا معلوم ہوتا ہے۔

ہمارے اعلیٰ حضرت (مجدد الف ثانی) رضی اللہ عنہ کا شروع میں یہ عمل تھا کہ آپ یہ کلمات (مغرب کی) سنتوں سے پہلے پڑھتے تھے اور بعد میں (آپ کا معمول یہ تھا) سنتوں کو مقدم کرتے تھے (اور اس کے بعد یہ کلمات پڑھتے تھے)۔

۲۰۵...... نماز فجر اور مغرب کے بعد کوئی بات کرنے سے پہلے یہ دعا سات بار

پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے دوزخ سے محفوظ رکھ۔

فائدہ: حضرت مسلم تمیمی رضی اللہ عنہ کی اس روایت سے پتہ چلتا ہے کہ مذکورہ دعا پڑھنے والے کو یہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اگر اس رات کو فوت ہوجائے تو دوزخ سے محفوظ رہے گا۔ فجر کے بعد اس کو پڑھنے والا اگر اس دن فوت ہوجائے تو دوزخ سے محفوظ رہے گا۔ (مترجم)

۲۰۶...... نماز وتر کے بعد تین بار پڑھے اور تیسری مرتبہ بآواز بلند پڑھے۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بادشاہ ہے، بہت زیادہ پاک ہے۔

بعض روایات میں رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ کے الفاظ بھی ہیں۔

۲۰۷...... حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص نماز فجر باجماعت ادا کرے اور اپنے مصلیٰ پر بیٹھا رہے اور سورہ انعام کی ابتدائی یہ تین آیات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر فرشتے مقرر فرماتا ہے تاکہ وہ قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے رہیں اور اس شخص کے لئے مغفرت کی دعا کرتے رہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ وَ هُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَ جَهْرَکُمْ وَ یَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ (سورۃ الانعام: ۱۔۳)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اندھیروں اور نور کو بنایا۔ پھر بھی جنہوں نے کفر کیا وہ اپنے رب کے ساتھ (اوروں کو) برابر ٹھہرا رہے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا۔ پھر ایک میعاد مقرر

www.mujaddidway.com

کی، اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک میعاد مقرر ہے پھر بھی تم شک کر رہے ہو۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ وہی ہے۔ وہ تمہارے بھید اور تمہاری کھلی باتیں جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم کمار ہے ہو۔

بعد نماز فجر پڑھے!

۲۰۸...... اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ معبود ہے، یکتا ہے، تنہا ہے، بے پرواہ ہے، اس کی کوئی زوجہ نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی لڑکا ہے اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہے۔

نماز فجر کے بعد یہ بھی پڑھے:

۲۰۹...... سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

ترجمہ: میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس قدر تعداد میں کہ جس سے وہ راضی ہو جائے اس کے عرش کے وزن کے برابر، اس کے کلمات (کے لکھنے) کی روشنائی کے برابر۔

الحمدللہ اور لا الہ الا اللہ کے ساتھ بھی اسی طرح باری باری کلمات ملا کر پڑھے جس طرح سبحان اللہ کے ساتھ ملائے گئے ہیں۔

بعد نماز فجر پڑھے:

۲۱۰...... حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِالسُّوْءِ حَسْبِيَ اللّٰهُ

www.mujaddidway.com

عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ

ترجمہ: اللہ پاک میرے دین کے لئے مجھے کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ میری مہمات کے لئے مجھے کافی ہے۔ جس نے بھی میرے ساتھ سرکشی کی اس کے لئے مجھے اللہ کافی ہے۔ جس نے بھی میرے ساتھ حسد کیا اس کے لئے اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے۔ جو بھی مجھے نقصان پہنچانے کے درپے ہو اس کے لئے اللہ مجھے کافی ہے۔ موت کے وقت اللہ مجھے کافی ہے۔ قبر میں پوچھ گچھ کے وقت اللہ مجھے کافی ہے۔ اعمال کے وزن کے وقت اللہ مجھے کافی ہے۔ پل صراط پر سے گزرتے وقت اللہ مجھے کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر توکل کیا اور اسی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

۲۱۱...... نیز تین مرتبہ پڑھے: سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

حدیث شریف میں ہے جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے ارشاد فرمایا کہ جب تم نمازِ فجر ادا کرلو تو بعد میں یہ کلمات (مذکورہ) تین مرتبہ پڑھا کرو اللہ تعالیٰ تمہیں چار مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا جذام، جنون، نابینائی، فالج......

۲۱۲...... فجر اور عصر کی نماز کے بعد تین بار پڑھے: اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

۲۱۳...... ہر فرض نماز کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے: اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

www.muftiaudioway.com

وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (سورۃ البقرہ:۲۵۵)

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ زندہ ہے، قائم رہنے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی جناب میں کسی کی سفارش کرے؟ جو کچھ لوگوں کو پیش آرہا ہے اور جو کچھ اس کے بعد (ہونے والا) ہے وہ سب جانتا ہے اور لوگ معلومات میں کسی چیز پر احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور ان کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں اور وہ عالی شان، عظمت والا ہے۔

۲۱۴...... تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ الحمدللہ تینتیس یا چونتیس مرتبہ بااختلاف روایات اللہ اکبر اور ایک بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۲۱۵...... اور جب بازار آئے تو اس کلمہ کو اس طرح پڑھے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۲۱۶...... ہر فرض نماز کے بعد تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے اور اگر کلمہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کو ستر مرتبہ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

۲۱۷...... دس یا گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمْ يَلِدْ o وَلَمْ يُوْلَدْ o وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

۲۱۸...... اور ایک بار معوذتین پڑھے: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ o وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ o وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ o

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٥

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٥ مَلِكِ النَّاسِ ٥ اِلٰهِ النَّاسِ ٥ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ٥ اَلَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ٥

۲۱۹...... اور پھر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ وَ اَدْخِلْنِى الْجَنَّةَ وَ زَوِّجْنِىْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم سے محفوظ رکھ اور مجھے جنت میں داخل فرما اور حورعین کے ساتھ میرے تزویج فرما۔

۲۲۰...... نیز یہ دعا بھی پڑھے: اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت پر میری مدد فرما۔

۲۲۱...... نیز یہ دعا بھی پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ (سورۃ الانبیاء:۸۷)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں۔ تیری پاکی بیان کرتا ہوں۔ بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

۲۲۲...... نیز تین بار یہ دعا بھی پڑھے: سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ٥ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (سورۃ صٰفّٰت:۱۸۰،۱۸۲)

ترجمہ: ہم تیرے رب کی پاکی بیان کرتے ہیں، عزت والے رب کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اس چیز سے جو یہ لوگ اس کے بارے میں (شرکیہ باتیں) بیان کرتے ہیں اور سلام ہو تمام پیغمبروں پر اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

www.mujaddiday.com

نمازی کو چاہئے کہ نماز حضورِ قلبی کے ساتھ ادا کرے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔

۲۲۳...... اِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلَاۃِ فَاِنَّہٗ یُنَاجِیْ رَبَّہٗ فَلْیَعْلَمْ اَحَدُکُمْ بِمَا یُنَاجِیْ رَبَّہٗ (فی روایۃ ابی ھریرۃ) فَلْیَنْظُرْ کَیْفَ یُنَاجِیْہِ

ترجمہ: تم میں سے جب کوئی نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے پس اسے علم ہونا چاہئے کہ وہ کس چیز کے ساتھ اپنے رب سے مناجات کررہا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ اسے غور کرنا چاہئے کہ وہ اس سے کس چیز کی التجاء کررہا ہے۔

نمازی کو اطاعت نماز کرنی چاہئے، اطاعت نماز تو فحش اور ناپسندیدہ اشیاء کو ترک کردینا ہے۔ کیونکہ نماز فحاشی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

ترجمہ: بیشک نماز بے حیائی اور ناپسندیدہ کاموں سے روکتی ہے۔

۲۲۴...... قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَا صَلَاۃَ لِمَنْ لَّا یُطِیْعُ الصَّلَاۃَ وَطَاعَۃُ الصَّلَاۃِ اَنْ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ

ترجمہ: اس شخص کی نماز ہی نہیں ہوتی جو نماز کی اطاعت نہیں کرتا اس کی اطاعت یہ ہے کہ نماز اسے فحاشی اور بے حیاء سے روک دے۔

۲۲۵...... مَنْ صَلّٰی صَلَاۃً لَمْ تَاْمُرْہُ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَمْ تَنْھَہُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ لَمْ تَزِدْہُ صَلَاتُہٗ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا بُعْدًا

ترجمہ: جو شخص نماز پڑھتا ہے مگر اس کی نماز اس کو نیکی کا حکم نہیں کرتی اور فحاشی و بے حیائی سے نہیں روکتی تو ایسی نماز اللہ تعالیٰ سے صرف دوری میں ہی اضافہ کرتی ہے۔

۲۲۶...... حدیث قدسی میں ہے: قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ لَیْسَ کُلُّ مُصَلٍّ یُّصَلِّیْ

www.mujaddidway.com

اِنَّمَا اَتَقَبَّلُ الصَّلَاةَ مِمَّنْ تَوَاضَعَ لِعَظْمَتِيْ وَ كَفَّ شَهَوَاتِهٖ عَنْ مَحَارِمِيْ وَ لَمْ يُصِرَّ عَلٰى مَعْصِيَتِيْ وَ اَطْعَمَ الْجَائِعَ وَ كَسَا الْعُرْيَانَ وَ رَحِمَ الْمُصَابَ وَ اٰوَى الْغَرِيْبَ كُلُّ ذٰلِكَ لِيْ

ترجمہ: میں صرف ایسے نمازی کی نماز قبول کرتا ہوں جو میری عظمت کی خاطر تواضع کرتا ہے اور میری حرام کی ہوئی چیزوں سے اپنی شہوات (خواہشات) کو روکتا ہے اور میری نافرمانی کرنے پر اصرار نہیں کرتا، بھوکوں کو کھانا کھلاتا ہے، ننگوں کو لباس پہناتا ہے، مصیبت زدہ لوگوں پر رحم کرتا ہے اور مسافر کو پناہ دیتا ہے اور یہ سب کچھ میری رضا کے لئے کرتا ہے۔

حالت نماز میں اپنے پہلوؤں کو ہلانا نہیں چاہیئے۔ حدیث شریف میں ہے:

۲۲۷...... اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَسْكُنْ اَطْرَافَهٗ وَلَا يَتَمَيَّلُ كَمَا يَتَمَيَّلُ الْيَهُوْدُ فَاِنَّ تَسْكِيْنَ الْاَطْرَافِ فِي الصَّلَاةِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

ترجمہ: تم میں سے جب کوئی نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہو تو اپنے پہلوؤں میں ٹھہراؤ (سکون) پیدا کرے یہودیوں کی طرح ایک طرف کو نہ جھکے بے شک نماز میں پہلوؤں کا ٹھہراؤ نماز کی تکمیل میں سے ہے۔

(انسان) جب نماز کیلئے کھڑا ہونے کا ارادہ کرے تو اپنے منہ کو اچھی طرح پاک صاف کرلے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے:

۲۲۸...... لَيْسَ شَيْءٌ اَشَدُّ عَلَى الْمَلَكِ مِنْ رِيْحِ الْغَمَرِ مَا قَامَ عَبْدٌ اِلَى الصَّلَاةِ قَطُّ اِلَّا الْتَقَمَ فَاهُ مَلَكٌ وَلَا يَخْرُجُ مِنْ فِيْهِ اٰيَةٌ اِلَّا تَدْخُلُ فِيْ فِي الْمَلَكِ

ترجمہ: منہ کی بدبو سے زیادہ کوئی چیز فرشتہ پر گراں (بھاری) نہیں گزرتی۔ جب بندہ

نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو فرشتہ اس کے منہ سے لقمہ لیتا ہے (نمازی کے) منہ سے جو آیت نکلتی ہے وہ فرشتہ کے منہ میں داخل ہو جاتی ہے۔

نمازی پختہ ارادہ کرے کہ اس کی نماز جماعت کے بغیر ادا نہ ہو اور ہر صورت میں جماعت میں شامل ہو۔ ہاں اگر کوئی ایسی ضرورت ہو جس کی وجہ سے شریعت نے رخصت دی ہے تو وہ تنہا بغیر جماعت کے نماز پڑھ لے۔

www.mujaddidway.com

فصلِ چہارم

جمعہ، جماعت، صفِ اول اور مسجد کے فضائل

جماعت کی فضیلت

جماعت کی فضیلت کے بارے میں کثیر احادیث ہیں ان میں سے چند پیش خدمت ہیں:

۲۲۹...... صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ عَلٰی صَلٰوۃِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً

ترجمہ: باجماعت نماز ادا کرنے سے تنہا نماز پڑھنے کی نسبت ستائیس درجے زیادہ ثواب ہوتا ہے۔

۲۳۰...... اَلصَّلٰوۃُ فِیْ جَمَاعَۃٍ تَعْدِلُ خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ صَلٰوۃً فَاِذَا صَلَّاھَا فِیْ فَلَاۃٍ فَاَتَمَّ رُکُوْعَھَا وَسُجُوْدَھَا بَلَغَتْ خَمْسِیْنَ صَلَاۃً

ترجمہ: باجماعت نماز پچیس نمازوں کے برابر ہوتی ہے اگر وہ جنگل میں نماز ادا کرے اور اس کے رکوع وسجود مکمل طور پر ادا کرے تو وہ پچاس نمازوں کے برابر ہوتی ہے۔

۲۳۱...... فَضْلُ صَلٰوۃِ الْجَمَاعَۃِ عَلٰی صَلٰوۃِ الرَّجُلِ وَحْدَہٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ دَرَجَۃً وَ فَضْلُ صَلٰوۃِ التَّطَوُّعِ فِی الْبَیْتِ عَلٰی فِعْلِھَا فِی الْمَسْجِدِ کَفَضْلِ صَلٰوۃِ الْجَمَاعَۃِ عَلَی الْمُنْفَرِدِ

ترجمہ: باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت آدمی کے تنہا نماز پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ ہے نفلی نماز مسجد کی بجائے گھر میں پڑھنے کی فضیلت ایسی ہے جیسے باجماعت نماز

www.mujaddidway.com

پڑھنے کی فضیلت تنہا نماز پڑھنے پر ہے۔

۲۳۲...... مَنْ مَّشٰى اِلٰى صَلٰوةٍ مَّكْتُوْبَةٍ فِي الْجَمَاعَةِ فَهِيَ كَحَجَّةٍ وَمَنْ مَّشٰى اِلٰى صَلٰوةٍ تَطَوُّعٍ فَهِيَ كَعُمْرَةٍ نَافِلَةٍ

ترجمہ: جو شخص فرض نماز با جماعت پڑھنے کے لئے اٹھ کر چلا تو یہ حج کی طرح ہے اور جو نفلی نماز کے لئے چل نکلا تو یہ نفلی عمرہ ادا کرنے کی مانند ہے۔

۲۳۳...... اَلْمَشَّآؤُوْنَ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ اُولٰئِكَ الْخَوَّاضُوْنَ فِيْ رَحْمَةِ اللهِ

ترجمہ: اندھیرے میں بکثرت مساجد کی طرف چلنے والے اللہ کی رحمت (کے سمندر) میں غوطہ لگانے والے ہیں۔

۲۳۴...... اِنَّ اللهَ تَعَالٰى لَيُضِيْءُ لِلَّذِيْنَ يَتَخَلَّلُوْنَ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِنُوْرٍ سَاطِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ بروز قیامت تیز نور کے ذریعہ ان لوگوں کے لئے روشنی کرے گا جو اندھیرے میں مساجد کی طرف چل نکلتے ہیں۔

۲۳۵...... اِنَّ عِنْدَ اللهِ الْغُدُوَّ وَالرَّوَاحَ اِلَى الْمَسَاجِدِ اَفْضَلُ مِنَ الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ

ترجمہ: صبح و شام مسجد کی طرف جانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک جہاد فی سبیل اللہ سے افضل ہے۔

۲۳۶...... يَدُ اللهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ

ترجمہ: اللہ کا دستِ رحمت جماعت پر ہے۔

۲۳۷...... اَلْجَمَاعَةُ رَحْمَةٌ وَالْفُرْقَةُ عَذَابٌ

ترجمہ: جماعت رحمت ہے اور علیحدگی عذاب ہے۔

www.mujaddidway.com

۲۳۸...... إِنَّ اللّٰهَ لَيَعْجَبُ مِنَ الصَّلٰوةِ فِي الْجَمِيْعِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ باہم مل کر نماز پڑھنے کو پسند فرماتا ہے۔

۲۳۹...... إِنَّ اللّٰهَ يَسْتَحْيِ مِنْ عَبْدِهٖ إِذَا صَلّٰى فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ يَسْأَلُ حَاجَتَهٗ أَنْ يَّنْصَرِفَ حَتّٰى يَقْضِيَهَا

ترجمہ: جب بندہ باجماعت نماز ادا کرتا ہے پھر اپنی حاجت کیلئے دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو حیا آتی ہے کہ وہ ایسے بندے کا سوال رد فرمائے، یہاں تک کہ وہ اس کو پورا کر دیتا ہے۔

۲۴۰...... صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ بَيْتِهٖ بِصَلَاةٍ وَّصَلٰوتُهٗ فِيْ مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ صَلٰوةً وَّصَلٰوتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِيْ يُجَمَّعُ فِيْهِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلٰوةٍ وَّ صَلٰوتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى بِخَمْسَةِ الْآفِ صَلٰوةٍ وَّ صَلٰوتُهٗ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا بِخَمْسِيْنَ أَلْفَ صَلٰوةٍ وَّصَلٰوتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ أَلْفِ صَلٰوةٍ

ترجمہ: آدمی کو اپنے گھر میں نماز پڑھنے سے صرف ایک نماز کا ثواب ملتا ہے۔ اپنے محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنے سے پچیس نمازوں کا ثواب ملتا ہے، جامع مسجد میں نماز پڑھنے سے پانچ سو نمازوں کا ثواب ملتا ہے، مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھنے سے پانچ ہزار نمازوں کا ثواب ملتا ہے، میری مسجد (مسجد نبوی) میں نماز پڑھنے سے پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ملتا ہے اور مسجد حرام میں نماز پڑھنے سے ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔

۲۴۱...... إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلٰوتَيْنِ (الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ) أَثْقَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ وَ لَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فَضْلَ فِيْهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَ لَوْحَبْوًا عَلَيْكُمْ بِالصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَإِنَّهٗ عَلٰى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ فَضْلَهٗ لَا بْتَدَرْتُمُوْهُ وَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكٰى مِنْ

صَلٰوتِهٖ وَحْدَهٗ وَصَلٰوتُهٗ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهٖ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَانَ اَكْثَرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللهِ

ترجمہ: یہ دونوں نمازیں یعنی عشا اور فجر منافقین پر بہت بھاری ہیں اگر ان کو ان دونوں (نمازوں) کی فضیلت معلوم ہو جاتی تو وہ ان دونوں نمازوں کی طرف گھٹنوں کے بل چل کر آتے۔ (جماعت میں) صف اول کو اختیار کیا کرو۔ یہ فرشتوں کی صف کی مانند ہے۔ اگر تم اس کی فضیلت سے آگاہ ہوتے تو (صف اول کے لئے) ضرور جلدی کرتے۔ ایک آدمی کی دوسرے آدمی کے ساتھ مل کر (پڑھی ہوئی) نماز تنہا نماز سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ دو آدمیوں کے ساتھ مل کر (پڑھی ہوئی) نماز ایک آدمی کے ساتھ پڑھی ہوئی نماز سے زیادہ پاکیزہ ہے جو اس سے بھی زیادہ لوگوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھی جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔

۲۴۲...... مَنْ تَوَضَّاءَ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلُّوْا اَعْطَاهُ اللهُ مِثْلَ اَجْرِ مَنْ صَلَّاهَا وَحَضَرَهَا لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا

ترجمہ: جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے اور پھر (خواہ صبح ہو یا شام) مسجد کی جانب چل نکلتا ہے۔ (لیکن وہاں) وہ لوگوں کو اس حالت میں پاتا ہے کہ وہ نماز (باجماعت) پڑھ چکے ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر موجود نمازی کے برابر اجر عطا فرماتا ہے اور ان نمازیوں کے اجر سے بھی کسی قسم کی کمی نہیں ہوتی۔

۲۴۳...... مَنْ صَلّٰى لِلّٰهِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا فِيْ جَمَاعَةٍ يُّدْرِكُ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى كُتِبَ لَهٗ بَرَاءَتَانِ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ

ترجمہ: جو شخص چالیس روز تک باجماعت نماز ادا کرے (اس طرح کہ) وہ تکبیر اولیٰ پالے تو اس کے لئے دو برائتیں لکھ دی جاتی ہیں (ایک) آگ سے بری ہونا اور

(دوسرا) نفاق سے بری ہونا۔

۲۴۴...... مَنْ لَّمْ تَفُتْهُ الرَّكْعَةُ الْأُولٰى مِنَ الصَّلٰوةِ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا كَتَبَ اللهُ لَهُ بَرَآئَتَيْنِ بَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ وَبَرَآءَةً مِّنَ النِّفَاقِ

ترجمہ: چالیس روز تک جس شخص کی پہلی رکعت فوت نہ ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دو براتین لکھ دیتا ہے (ایک) آگ سے بری ہونا اور (دوسرا) نفاق سے بری ہونا۔

۲۴۵...... يَا عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الْفَجْرِ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ جَلَسَ يَذْكُرُ اللهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ كَانَ لَهُ فِي الْفِرْدَوْسِ سَبْعُوْنَ دَرَجَةً بُعْدُ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَحُضْرِ الْفَرَسِ الْجَوَادِ الْمُضَمَّرِ سَبْعِيْنَ سَنَةً وَمَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الظُّهْرِ فِيْ جَمَاعَةٍ كَانَ لَهُ فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ خَمْسُوْنَ دَرَجَةً بُعْدُ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَحُضْرِ الْفَرَسِ الْمُضَمَّرِ خَمْسِيْنَ سَنَةً وَمَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الْعَصْرِ فِيْ جَمَاعَةٍ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ ثَمَانِيَةٍ مِّنْ وُّلْدِ إِسْمَاعِيْلَ كُلُّهُمْ رَبُّ بَيْتٍ يُّعْتِقُهُمْ وَمَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ فِيْ جَمَاعَةٍ فَهِيَ كَحَجَّةٍ مَّبْرُوْرَةٍ وَّعُمْرَةٍ مُّتَقَبَّلَةٍ وَمَنْ صَلّٰى صَلٰوةَ الْعِشَآءِ فِيْ جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

ترجمہ: اے عثمان بن مظعون! جس نے صبح کی نماز باجماعت ادا کی پھر (وہاں) سورج طلوع ہونے تک بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہا۔ تو اس کے لئے فردوس میں ستر درجات ہیں۔ ہر درجہ کے درمیان ایک تیز رفتار گھوڑے کی ستر سالہ مسافت کا فاصلہ ہے۔ جس نے ظہر کی نماز باجماعت ادا کی اس کے لئے جنت میں پچاس درجے ہیں ہر درجہ کے درمیان ایک تیز رفتار گھوڑے کی پچاس سالہ مسافت کا فاصلہ ہے اور جس نے عصر کی نماز باجماعت ادا کی اس کو بنو اسماعیل کے آٹھ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور جس نے مغرب کی نماز باجماعت ادا کی تو اس کو ایک حج مبرور اور عمرہ مقبول کا ثواب ملتا ہے

www.muftiaway.com

اور جس نے عشاء کی نماز با جماعت ادا کی تو اس کو لیلۃ القدر کے قیام جتنا ثواب ملتا ہے۔

۲۴۶...... لِاَنْ اُصَلِّیَ الصُّبْحَ فِی جَمَاعَةٍ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اُصَلِّیَ لَیْلَةً وَلِاَنْ اُصَلِّیَ الْعِشَآءَ فِیْ جَمَاعَةٍ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اُصَلِّیَ نِصْفَ لَیْلَةٍ

ترجمہ: میں صبح کی نماز با جماعت ادا کروں تو یہ مجھے رات کو (نوافل) نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے اور میں عشاء کی نماز با جماعت ادا کروں تو یہ مجھے آدھی رات کے وقت نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے۔

۲۴۷...... اِنَّ مَنْ حَافَظَ عَلٰی هٰؤُلَآءِ الْمَكْتُوْبَاتِ الْخَمْسِ فِیْ جَمَاعَةٍ كَانَ اَوَّلَ مَنْ یَّجُوْزُ عَلَی الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ وَحَشَرَهُ اللهُ فِیْ اَوَّلِ زُمْرَةٍ مِّنَ السَّابِقِیْنَ وَكَانَ لَهٗ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَةٍ حَافَظَ عَلَیْهِنَّ كَاَجْرِ اَلْفِ شَهِیْدٍ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللهِ

ترجمہ: بیشک جس شخص نے ان پانچ نمازوں کی پابندی کی تو وہ پہلا شخص ہوگا جو پل صراط سے بجلی کی چمک کی طرح (بآسانی) گزرے گا اور اللہ تعالیٰ سابقین کے پہلے زمرہ میں اس کا حشر فرمائے گا۔ اور جس نے ہر دن اور ہر رات میں ان (نمازوں) کی پابندی کی تو اس کو ایک ہزار ایسے شہیدوں کا ثواب ملے گا جو اللہ کی راہ میں قتل ہوئے۔

۲۴۸...... مَامِنْ اَحَدٍ یَّغْدُوْ وَیَرُوْحُ اِلَی الْمَسْجِدِ وَیُؤْثِرُهٗ عَلٰی سِوَاهُ اِلَّا وَلَهٗ عِنْدَ اللهِ نُزُلٌ یُّعِدُّهٗ لَهٗ فِی الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا اَوْ رَاحَ كَمَا لَوْزَارَهٗ مَنْ یُّحِبُّ زِیَارَتَهٗ لَاجْتَهَدَ لَهٗ فِیْ كَرَامَتِهٖ

ترجمہ: جو شخص صبح و شام مسجد میں جاتا ہے اور نماز با جماعت ادا کرنے کو دوسرے کاموں پر ترجیح دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں دعوت کا اہتمام فرماتا ہے جب بھی وہ اس مقصد کے لئے صبح و شام چلتا ہے جیسے وہ اپنے ساتھ محبت کرنے والے دوست کی ملاقات کیلئے جاتا ہے اور وہ اس کی تکریم میں بھرپور کوشش کرتا ہے۔

۲۴۹...... لَا يَتَوَضَّأُ اَحَدُكُمْ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهٗ وَ يُسْبِغُهٗ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلٰوةَ اِلَّا اسْتَبْشَرَ اللّٰهُ بِهٖ كَمَا يَسْتَبْشِرُ اَهْلُ الْغَائِبِ بِطَلِيْعَتِهٖ

ترجمہ: جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر مسجد میں آتا ہے اور سوائے نماز کے اس کا کچھ ارادہ نہیں ہوتا تو اللہ تعالیٰ اس سے اس طرح خوش ہوتا ہے جس طرح کہ غائب شخص کے گھر والے اس کو پا کر خوش ہوتے ہیں۔

۲۵۰...... كَانَ اُنَاسٌ مَنَازِلُهُمْ بَعِيْدَةٌ فَشَكَوْا ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَكَانَكُمْ فَاِنَّ لَكُمْ بِكُلِّ خَطْوَةٍ حَسَنَةً

ترجمہ: کچھ لوگ ایسے تھے جن کے گھر (مسجد سے) دور تھے۔ انہوں نے نبی پاک ﷺ سے اس بات کا شکوہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم وہاں ہی سکونت رکھو۔ بلاشبہ تمہیں ہر قدم پر ایک نیکی ملتی ہے۔

۲۵۱...... يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَ فِيْ رِوَايَةٍ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَيْنَ جِيْرَانِيْ ؟ فَيَقُوْلُ الْمَلَائِكَةُ وَمَنْ يَّنْبَغِيْ اَنْ يَّكُوْنَ جَارَكَ ؟ فَيَقُوْلُ عُمَّارُ مَسَاجِدِيْ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ (اللہ تعالیٰ) بروز قیامت ارشاد فرمائے گا کہ میرے پڑوسی کہاں ہیں؟ فرشتے عرض کریں گے کہ وہ شخص کون ہے جو تیرا پڑوسی بننے کا اہل ہے۔ وہ فرمائے گا کہ میری مساجد کو آباد کرنے والے (میرے پڑوسی ہیں)

۲۵۲...... عُمَّارُ مَسَاجِدِ اللّٰهِ هُمْ اَهْلُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ: اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اہل اللہ ہیں۔

۲۵۳ مَا تَوَطَّنَ رَجُلٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلٰوةِ وَالذِّكْرِ اِلَّا تَبَشْبَشَ

اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ كَمَا يَتَبَشْبَشُ اَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ اِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ

ترجمہ: آدمی مساجد میں نماز اور ذکر کے لئے رکتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس طرح خوش ہوتا ہے جس طرح غائب شخص کے گھر والے اس کے آنے پر خوش ہوتے ہیں۔

۲۵۴...... مَنْ تَوَضَّاَ فِيْ بَيْتِهٖ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ فَهُوَ زَآئِرُ اللّٰهِ وَحَقٌّ عَلَى الْمَزُوْرِ اَنْ يُّكْرِمَ الزَّائِرَ

ترجمہ: جس نے اپنے گھر میں اچھی طرح وضو کیا۔ پھر مسجد کی طرف آیا تو وہ شخص اللہ کی زیارت کرنے والا ہے مزور (جس کی زیارت کی جائے) پر لازم ہے کہ زائر (زیارت کرنے والے) کی عزت وتکریم کرے۔

۲۵۵...... اَلْمَسَاجِدُ بُيُوْتُ اللّٰهِ وَقَدْ ضَمِنَ اللّٰهُ لِمَنْ كَانَتِ الْمَسْجِدُ بَيْتَهٗ بِالرُّوْحِ وَالرَّاحَةِ وَالْجَوَازِ عَلَى الصِّرَاطِ اِلَى الْجَنَّةِ

ترجمہ: مسجدیں اللہ تعالیٰ کے گھر ہیں جو مسجد کو (بھی) اپنا ایک گھر بنالے (اس میں عبادت کرتے ہوئے کافی وقت گزارے) اللہ تعالیٰ اسے راحت، سکون اور پل صراط سے بآسانی گزارنے کی ضمانت دیتا ہے۔

۲۵۶...... اِنَّ لِلْمَسَاجِدِ اَوْتَادًا وَّ الْمَلَآئِكَةُ جُلَسَاءُهُمْ فَاِنْ غَابُوْا اِفْتَقَدُوْهُمْ وَ اِنْ مَرِضُوْا عَادُوْهُمْ وَ اِنْ كَانُوْا فِيْ حَاجَةٍ اَعَانُوْهُمْ جَلِيْسُ الْمَسْجِدِ عَلٰى ثَلَاثِ خِصَالٍ اَخٌ مُسْتَفَادٌ اَوْ كَلِمَةٌ مُّحْكَمَةٌ اَوْ رَحْمَةٌ مُّنْتَظِرَةٌ

ترجمہ: بیشک مسجدوں کی کچھ میخیں ہیں (وہ لوگ جو مساجد میں عبادت کی غرض سے زیادہ وقت گزارتے ہیں) فرشتے ان کے ہم نشین ہوتے ہیں اگر وہ (مساجد سے) غائب ہوں تو فرشتے انہیں تلاش کرتے ہیں اگر وہ بیمار ہوں تو ان کی عیادت کرتے ہیں

www.mujaddidway.com

اگر انہیں کوئی حاجت ہو تو وہ ان کی مدد کرتے ہیں۔ مسجد میں زیادہ بیٹھنے والے کی تین خصلتیں ہیں۔ اس کی صحبت سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ محکم بات والا اور رحمتِ منتظرہ والا ہوتا ہے (اسے حکمت والا کلام یعنی قرآن و حدیث سننے کا موقع ملتا ہے اور اسے اللہ تعالیٰ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے)۔

۲۵۷...... مَنْ سَمِعَ النِّدَآءَ فَلَمْ يُجِبْ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلَا صَلٰوةَ لَهٗ

ترجمہ: جس نے ندا (آذان) کو سنا اور بلا عذر شرعی اس کا جواب نہ دیا تو اس کی نماز ہی نہیں (یعنی جماعت سے نماز ادا نہ کی تو گویا اس کی نماز ہی نہیں)

۲۵۸...... لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَتُقَامَ ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ اَنْطَلِقَ مَعِيْ بِرِجَالٍ مَّعَهُمْ حَزْمُ حَطَبٍ اِلٰى اَقْوَامٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ بِالنَّارِ

ترجمہ: میں نے ارادہ کیا کہ میں نماز کی اقامت کا حکم دوں۔ پھر ایک آدمی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں پھر میں کچھ لوگوں کو جن کے پاس لکڑیوں کے گٹھے ہوں، ساتھ لے کر ایسے لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز میں شریک نہیں ہوئے پس میں آگ کے ساتھ ان کے گھروں کو جلا دوں۔

۲۵۹...... لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰتِيَ اِلٰى هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ

ترجمہ: میں نے ارادہ کیا کہ میں ایسے لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز سے بچھڑ گئے ہیں (جنہوں نے با جماعت نماز نہیں پڑھی) پس ان کے گھروں کو جلا دوں۔

۲۶۰...... لِلْاِمَامِ وَالْمُؤَذِّنِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ صَلّٰى مَعَهُمَا

ترجمہ: امام اور مؤذن کو ان کے ساتھ نماز پڑھنے والے لوگوں جتنا ثواب ملتا ہے۔

۲۶۱...... اَفْضَلُ النَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ الْاِمَامُ ثُمَّ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ مَنْ عَلٰى

يَمِيْنِ الْاِمَامِ

ترجمہ: مسجد میں سب سے افضل امام ہے پھر موذن اور پھر وہ شخص جو امام کے دائیں طرف ہو۔

۲۶۲...... اِنَّ اللهَ وَ مَلَآئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَالْمُؤَذِّنِ يُغْفَرُلَهٗ مَدٰى صَوْتِهٖ وَصَدَّقَهٗ مَنْ سَمِعَهٗ مِنْ رَّطْبٍ وَ يَابِسٍ وَلَهٗ اَجْرُ مَنْ صَلّٰى مَعَهٗ

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صف اول پر رحمت بھیجتے ہیں اور موذن کو آواز بلند کرنے کی وجہ سے بخش دیا جاتا ہے ہر خشک اور تر چیز اس کی تصدیق کرتی ہے۔ جو بھی اس کی آواز سنتی ہے اس کے لئے ہر اس شخص کے برابر ثواب ہے جس نے بھی اس کے ساتھ نماز پڑھی۔

۲۶۳...... مَا يَمْنَعُكُمْ اَنْ تَصُفُّوْا كَمَا تَصُفُّ الْمَلَآئِكَةُ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ تَعَالٰى؟ قَالُوْا وَ كَيْفَ يَصُفُّوْنَ يَارَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ يُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ وَ يَرُصُّوْنَ الصُّفُوْفَ رَصًّا

ترجمہ: جس طرح فرشتے اللہ تعالیٰ کے سامنے صف بندی کرتے ہیں ایسی صف بندی کرنے سے تمہیں کون سی چیز روکتی ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی۔ اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کیسے صفیں بناتے ہیں آپ نے فرمایا وہ صفوں کو مکمل کرتے ہیں (کندھے سے کندھا ملاتے ہیں) اور اپنی صفوں کو مرتب کرتے ہیں۔

۲۶۴...... رُصُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَ قَارِبُوْا بَيْنَهَا وَ حَاذُوْا بِالْاَعْنَاقِ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَرَى الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ فِيْ خَلَلِ الصُّفُوْفِ كَاَنَّهَا الْحَذَفُ وَفِيْ رِوَايَةٍ كَاَنَّهَا غَنَمٌ عُفْرٌ

ترجمہ: اپنی صفوں کو درست کرو۔ صفوں میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہو

اور کندھے کے ساتھ کندھا ملاؤ۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہء قدرت میں میری جان ہے۔ میں شیطان کو صفوں کی خالی جگہوں میں بھیڑ کے بچے کی طرح داخل ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں اور ایک روایت میں ہے کہ پاگل بکری کی طرح داخل ہوتے دیکھتا ہوں۔

۲۶۵...... عَلَيْكُمْ بِالصَّفِّ الْاَوَّلِ وَعَلَيْكُمْ بِالْمَيْمَنَةِ

ترجمہ: پہلی صف میں کھڑے ہونے کا اہتمام کیا کرو اور دائیں جانب کھڑے ہوا کرو۔

۲۶۶...... اَمْنَعُ الصُّفُوْفِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الصَّفُّ الْاَوَّلُ

ترجمہ: شیطان کیلئے صف اول سب سے زیادہ رکاوٹ ہے۔

۲۶۷...... مَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللّٰهُ

ترجمہ: جس نے صف کو ملایا اللہ تعالیٰ اس کو ملائے گا اور جس نے صف کو توڑا اللہ تعالیٰ اس کو توڑے گا۔

۲۶۸...... اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ لَيُصَلُّوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ الصُّفُوْفَ وَ مَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں اور جو صف میں موجود خالی جگہ کو پُر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا رتبہ بڑھا دیتا ہے۔

۲۶۹...... سَوُّوْا بَيْنَ صُفُوْفِكُمْ لَا تَخْتَلِفُ قُلُوْبُكُمْ

ترجمہ: تم اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو تمہارے دل ایک دوسرے کے خلاف نہیں ہونگے۔

۲۷۰...... لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَاَخَّرُوْنَ عَنِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ فِى النَّارِ

ترجمہ: کچھ لوگ صف اول سے ہمیشہ پیچھے رہتے ہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ان کو آگ میں پیچھے کر دیتا ہے۔

www.mujaddiway.com

۲۷۱...... مَا مِنْ خَطْوَةٍ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ خَطْوَةٍ يَّمْشِيْهَا الْعَبْدُ يَصِلُ بِهَا صَفًّا

ترجمہ: صف پُر کرنے کے لئے اٹھنے والے قدم سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو کسی بندے کا کوئی قدم پسند نہیں۔

۲۷۲...... مَنْ تَرَكَ الصَّفَّ الْاَوَّلَ مَخَافَةً اَنْ يُؤْذِيَ اَحَدًا (فَصَلّٰى فِي الصَّفِّ الثَّانِيْ اَوِ الثَّالِثِ) اَضْعَفَ اللّٰهُ لَهٗ اَجْرَ الصَّفِّ الْاَوَّلِ

ترجمہ: جس نے کسی کو تکلیف پہنچنے کے خوف سے صف اول کو چھوڑ دیا (اور دوسری یا تیسری صف میں نماز پڑھی) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے صف اول کے اجر کو بڑھا دیتا ہے۔

فائدہ: اس حدیث میں قوسین کے اندر آئے ہوئے الفاظ حدیث کے نہیں ہیں بلکہ وضاحت کے طور پر آئے ہیں۔ مترجم

مسجد کے فضائل

۲۷۳...... اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

ترجمہ: تم میں سے جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعت پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔

۲۷۴...... مَنْ اَخْرَجَ اَذًى مِّنَ الْمَسْجِدِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ترجمہ: جو شخص مسجد سے نقصان دہ چیز ہٹاتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بناتا ہے۔

۲۷۵...... مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ترجمہ: جو خدا کی رضا کے لئے مسجد بناتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بناتا ہے۔

۲۷۶...... لَا صَلٰوةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

www.mujaddidway.com

ترجمہ: مسجد کے پڑوسی (قریب رہنے والے) کی نماز مسجد میں پڑھے بغیر درست نہیں ہوتی۔

۲۷۷...... اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْا قِيْلَ وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ الْمَسَاجِدُ

ترجمہ: جب تم جنت کے باغیچوں میں سے گزرو تو خوب چرا کرو۔ عرض کیا گیا کہ جنت کے باغیچے کیا ہوتے ہیں تو آپ نے فرمایا مساجد (جنت کے باغیچے ہیں)۔

۲۷۸...... اَلْاَبْعَدُ فَالْاَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ اَعْظَمُ اَجْرًا

ترجمہ: مسجد میں دور دور سے چل کر آنے والوں کا اجر سب سے زیادہ ہے۔

۲۷۹...... اَلصَّلٰوةُ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ تَعْدِلُ الْفَرِيْضَةُ حَجَّةً مَّبْرُوْرَةً وَالنَّافِلَةُ كَحَجَّةٍ مُتَقَبَّلَةٍ وَ فُضِّلَتِ الصَّلٰوةُ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ عَلٰى مَاسِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلٰوةٍ

ترجمہ: جامع مسجد میں نماز (فرض) پڑھنے کا ثواب ایک حج مبرور کے برابر ہے۔ اور نوافل پڑھنے کا ثواب ایک حج مقبول کے برابر ہے۔ جامع مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت دیگر مساجد میں نماز پڑھنے پر پانچ سو نمازیں زیادہ ہے (پانچ سو نمازوں کا ثواب ملتا ہے)

۲۸۰...... تَذْهَبُ اَرَضُوْنَ كُلُّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا الْمَسَاجِدُ فَاِنَّهَا يَنْضِمُ بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ

ترجمہ: بروز قیامت سوائے مساجد کے تمام زمینیں ختم ہوجائیں گی بے شک ان (مساجد) کو ایک دوسرے میں ضم کردیا (ملا دیا) جائیگا۔

۲۸۱...... اَفْضَلُ الْبِقَاعِ الْمَسَاجِدُ وَ اَفْضَلُ اَهْلِهَا اَوَّلُهُمْ دُخُوْلًا وَ اٰخِرُهُمْ خُرُوْجًا

ترجمہ: افضل مقامات مساجد ہیں اور اہل مساجد میں سے سب سے افضل وہ ہے جو سب سے پہلے ان میں داخل ہوتا ہے اور سب سے آخر میں نکلتا ہے۔

۲۸۲...... اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَحَبَّ عَبۡدًا جَعَلَهٗ قَيِّمَ مَسۡجِدٍ وَاِذَا اَبۡغَضَ عَبۡدًا جَعَلَهٗ قَيِّمَ حَمَّامٍ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو اپنا محبوب بنالیتا ہے تو اسے مسجد کا مقیم بنادیتا ہے اور جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو اسے حمام کا مقیم بنادیتا ہے۔

۲۸۳...... مَنۡ عَلَّقَ فِي الۡمَسۡجِدِ قِنۡدِيۡلًا صَلّٰى عَلَيۡهِ سَبۡعُوۡنَ اَلۡفَ مَلَكٍ حَتّٰى يَنۡطَفِئَ ذٰلِكَ الۡقِنۡدِيۡلُ

ترجمہ: جو شخص مسجد میں قندیل لٹکاتا ہے اس کے لئے ستر ہزار فرشتے قندیل بجھنے تک دعا کرتے رہتے ہیں۔

۲۸۴...... اَلضِّحۡكُ فِي الۡمَسۡجِدِ ظُلۡمَةٌ فِي الۡقَبۡرِ

ترجمہ: مسجد میں ہنسی قبر کا اندھیرا ہے۔

۲۸۵...... مِنۡ اَشۡرَاطِ السَّاعَةِ اَنۡ يَّتَبَاهَى النَّاسُ فِي الۡمَسَاجِدِ

ترجمہ: مسجدوں میں لوگوں کا باہم فخر کرنا قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔

۲۸۶...... جَنِّبُوۡا مَسَاجِدَكُمۡ صِبۡيَانَكُمۡ وَمَجَانِيۡنَكُمۡ وَشِرَآءَكُمۡ وَبَيۡعَكُمۡ وَخُصُوۡمَاتِكُمۡ وَرَفۡعَ اَصۡوَاتِكُمۡ وَاِقَامَةَ حُدُوۡدِكُمۡ وَسَلَّ سُيُوۡفِكُمۡ وَاتَّخِذُوۡا عَلٰى اَبۡوَابِهَا الۡمَطَاهِرَ وَجَمِّرُوۡهَا فِي الۡجُمَعِ

ترجمہ: اپنی مساجد کو اپنے بچوں، پاگلوں، خرید وفروخت، جھگڑوں، آواز بلند کرنے، حدود قائم کرنے، تلواریں لٹکانے سے بچاؤ۔ ان کے دروازوں پر وضو کرنے کے لئے پانی کا بندوبست کرو اور جمعہ کے دنوں میں ان کو دھونی دیا کرو۔

تنبیہہ

زمانۂ نبوت سے دوری، خواہشات اور بدعات کے عام ہونے کی وجہ سے اکثر اہل جہاں نماز میں سستی کرتے ہیں جو اسلام کا ستون ہے۔ نیز (نمازی) جماعت میں غفلت برتتے ہیں۔ صف اول کی قدر و قیمت سے آگاہ نہیں۔ مسجد، جمعہ اور اذان کے آداب بجا نہیں لاتے۔ اکثر ناقص صوفیاء عوام کے لئے تو نماز کو اصلاح تصور کرتے ہیں اور خواص کو اس سے بے نیاز سمجھتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جو شخص برکاتِ نماز سے محروم ہو جائے وہ ایمان و معرفت کی برکات سے خاک بہرہ ور ہوگا؟۔

۲۸۷...... قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لِكُلِّ شَيْءٍ صَفْوَةٌ (وَصَفْوَةُ الْإِيْمَانِ الصَّلٰوةُ) وَصَفْوَةُ الصَّلٰوةِ التَّكْبِيْرَةُ الْاُوْلٰى

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر شی کو صاف ستھرا رکھنے والی چیز ہوتی ہے (ایمان کو صاف ستھرا رکھنے والی نماز ہے) اور نماز کو صاف ستھرا رکھنے والی چیز تکبیر اولیٰ ہے۔

فائدہ: اس حدیث میں قوسین کے اندر آئے ہوئے کلمات ہمارے پاس موجود کتب احادیث میں نہیں ملے۔ (مترجم)

(فقیر) نے اسی وجہ سے فضائل و کمالاتِ نماز کا کچھ حصہ ذکر کر دیا ہے اور اس سلسلہ میں نہایت ہی مختصر گفتگو کی ہے نماز کے فضائل و کمالات تو اتنے کثیر ہیں کہ اگر (فقیر) ان کی تفصیل میں جائے تو کوئی دفتر درکار ہوں صلوٰۃ موقتہ (پانچ وقت کی فرض نماز) اور سننِ زوائد و سننِ مؤکدہ کو جان بوجھ کر ذکر نہیں کیا ان کے بارے میں بے شمار احادیث وارد ہوئی ہیں ان میں سے بعض احادیث دوسری کتاب میں بیان ہوئی ہیں۔ اس جگہ چند احادیث جمعہ کے فضائل سے متعلق درج کی جاتی ہیں۔

www.mujaddidiway.com

جمعہ کے فضائل

۲۸۸...... اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْفُقَرَآءِ

ترجمہ: جمعہ فقیروں کا حج ہے۔

۲۸۹...... فَضْلُ الْجُمُعَةِ فِيْ رَمَضَانَ كَفَضْلِ رَمَضَانَ عَلَى الشُّهُوْرِ

ترجمہ: رمضان شریف میں جمعہ کی فضیلت ایسی ہے جیسے رمضان شریف کے مہینہ کی فضیلت دوسرے مہینوں پر ہے۔

۲۹۰...... اِنَّ جَهَنَّمَ تُسَجَّرُ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

ترجمہ: بے شک جہنم جمعہ کے سوا (باقی ایام میں) بھڑکائی جاتی ہے۔

۲۹۱...... اَفْضَلُ الْاَيَّامِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام ایام سے افضل جمعہ کا دن ہے۔

۲۹۲...... لَيْسَ مِنَ الصَّلَوَاتِ صَلٰوةٌ اَفْضَلَ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْجَمَاعَةِ وَمَا اَحْسِبُ مَنْ شَهِدَهَا مِنْكُمْ اِلَّا مَغْفُوْرًا لَّهٗ

ترجمہ: جمعہ کے روز با جماعت فجر کی نماز پڑھنے سے زیادہ فضیلت کسی اور نماز کی نہیں تم میں سے جو بھی اس میں موجود ہو میں اس کو بخشا ہوا یقین کرتا ہوں۔

۲۹۳...... عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً وَ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَ كَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ طَيْرًا وَ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً فَاِذَا قَعَدَ الْاِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ

ترجمہ: جمعہ کے دن مساجد کے تمام دروازوں پر دو فرشتوں کی ڈیوٹی لگی ہوتی ہے وہ سب سے پہلے آنے والے اور پھر اس کے بعد آنے والے لوگوں کے اجر لکھتے ہیں سب

www.mujaddidwey.com

سے پہلے آنے والا شخص اس شخص کی طرح ہے جس نے اونٹ کی قربانی کی۔ اس کے بعد آنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گائے کی قربانی کی۔ اس کے بعد آنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے بکری کی قربانی کی۔ اس کے بعد آنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے پرندہ صدقہ کیا اور اس کے بعد آنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے انڈہ صدقہ کیا۔ جب امام بیٹھ جاتا ہے تو صحیفے لپیٹ دے جاتے ہیں۔

۲۹۴...... اِنَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَیْلَةَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ سَاعَةً لَیْسَ فِیْهَا سَاعَةٌ اِلَّا وَ لِلّٰهِ فِیْهَا سِتُّ مِائَةِ اَلْفِ عَتِیْقٍ مِّنَ النَّارِ كُلُّهُمْ قَدِاسْتَوْجَبُوا النَّارَ

ترجمہ: جمعہ کی رات اور دن کے چوبیں گھنٹے ہوتے ہیں اور ہر گھنٹہ میں چھ لاکھ ایسے آدمی دوزخ سے آزاد ہوتے ہیں جن پر آگ لازم ہو چکی ہوتی ہے۔

۲۹۵...... لَا یَتْرُكُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَحَدًا یَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا غَفَرَلَهٗ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جمعہ کے دن سب کی مغفرت فرما دیتا ہے (اس کا اہتمام کرنے والوں کی بخشش ہوتی ہے)

۲۹۶......مَنْ مَّاتَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوْلَیْلَةَ الْجُمُعَةِ اُجِیْرَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَجَآءَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَعَلَیْهِ طَابِعُ الشُّهَدَآءِ

ترجمہ: جو کوئی جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو مرتا ہے تو اسے عذاب قبر سے پناہ مل جاتی ہے اور بروزِ قیامت وہ اس شان سے آئے گا کہ اس پر شہیدوں کی مہر لگی ہوگی۔

۲۹۷...... اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْ لَّمْ یُشْغِلْهُ عَنِ الْجُمُعَةِ حَرٌّ شَدِیْدٌ وَلَا بَرْدٌ شَدِیْدٌ وَلَا رَدْغٌ

ترجمہ: کیا میں تمہیں جنت کے مستحق کی خبر نہ دوں وہ شخص جس کو سخت گرمی یا شدید سردی یا کیچڑ جمعہ پڑھنے سے باز نہ رکھے (وہ جنت کا حقدار ہے)

www.muftiduway.com

فصلِ پنجم

اُن اذکار کا بیان جن کیلئے کوئی وقت مخصوص نہیں نیز استغفار اور دیگر اذکار کا بیان

(انسان کو) استغفار بکثرت کرنا چاہئے۔

۲۹۸ ...... حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو شخص استغفار کی کثرت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کی سبیل فرما دیتا ہے، ہر غم سے کشادگی عطا فرماتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔

فائدہ: ترغیب کی اس مذکورہ حدیث کے الفاظ یہ ہیں: **مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَ مِنْ كُلِّ ضَيِّقٍ مَّخْرَجًا وَ رَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ** (مترجم)

۲۹۹ ...... جب بندہ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ** کہتا ہے تو وہ بخش دیا جاتا ہے اگرچہ وہ کفار کے ساتھ جنگ کرنے سے بھاگا ہو۔

فائدہ: مذکورہ دعا کا ترجمہ پہلے مذکور ہو چکا ہے نیز اس حدیث شریف کا مطلب یہ نہیں کہ کفار کے ساتھ جنگ کرنے کی بجائے انسان یہ استغفار پڑھنا شروع کر دے بلکہ مطلب یہ ہے کہ جہاد سے بھاگنا ایک جرم عظیم اور کبیرہ گناہ ہے اس گناہ کی بخشش کے لئے بارگاہ الٰہی میں توبہ کرے یہ استغفار پڑھے اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو

www.mujaddidway.com

جائے گی۔ اسی طرح گذشتہ زندگی کے گناہوں سے خلوصِ نیت کے ساتھ سچی اور پکی توبہ کرے اور یہ استغفار پڑھے۔ (مترجم)

۳۰۰...... جو شخص سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ...... پڑھتا ہے تو اس کے لئے اسی طرح لکھ دیا جاتا ہے جیسے اس نے پڑھا ہوتا ہے پھر اس (لکھے ہوئے) کو عرش کے ساتھ لٹکا دیا جاتا ہے اور قیامت تک اسے کوئی چیز مٹا نہیں سکتی سوائے اس گناہ کے جس کا ارتکاب پڑھنے والا کرے۔

۳۰۱...... جو شخص تین مرتبہ یہ کلمات کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ ان کی تعداد ریت کے ذرات یا آسمان کے ستاروں کے برابر ہو۔

مذکورہ استغفار کے متعلق حضرت شیخ علی بن ابی بکر قدس سرہ نے معارج الہدایۃ میں ارشاد فرمایا ہے:

کہ یہ استغفار سنت سے ثابت اور مشہور ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ سے روایت کیا گیا ہے آپ نے فرمایا جس نے پچیس مرتبہ یہ کلمات کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ رَبِّ اغْفِرْلِیْ (الجامع الصغیر: ۱ / ۱۲۳)...... وہ اپنے کمرے میں، اپنے اہل وعیال میں، اپنے گھر میں، اپنی بستی میں اور اپنے شہر میں جس کے اندر وہ رہائش پذیر ہے، کوئی ناپسندیدہ چیز نہیں دیکھے گا۔

پس اس استغفار پر روزانہ صبح وشام ہمیشگی اختیار کرنی چاہئے۔ ہمارے مشائخ و علماء کی ایک جماعت اس کو پڑھنے کی وصیت کرتی آئی ہے۔ یہ لوگ اپنے شاگردوں، بچوں، خادموں اور اپنے دوستوں کو اس کے پڑھنے کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ اس کو ہمیشہ اور باقاعدہ پڑھنے پر حریص تھے کیونکہ اس میں انہیں بہت زیادہ فائدہ، برکت

www.mujaddiway.com

اور منفعت دکھائی دیتی تھی۔

۳۰۲...... اَلْاِسْتِغْفَارُ فِي الصَّحِيْفَةِ يَتَلَأْلَأُ نُوْرًا

ترجمہ: صحیفہ میں (نامہ اعمال میں لکھا ہوا) استغفار نور چمکاتا ہے۔

۳۰۳...... مَنِ اسْتَغْفَرَ اللهَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً

ترجمہ: جو شخص مؤمن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے (ان کی بخشش کی دعا کرتا ہے) تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ہر مومن اور مومنہ کے بدلے ایک نیکی تحریر فرمادیتا ہے۔

۳۰۴...... مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعًا وَّ عِشْرِيْنَ مَرَّةً كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَ يُرْزَقُ بِهِمْ اَهْلُ الْاَرْضِ

ترجمہ: جو ہر روز مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے ستائیس مرتبہ استغفار کرتا ہے۔ وہ ان لوگوں میں سے ہوجاتا ہے جن کی دعا قبول ہوتی ہے اور جن کی وجہ سے اہل زمین کو رزق عطا کیا جاتا ہے۔

۳۰۵...... اِنَّ لِلْقُلُوْبِ صَدَاً كَصَدَءِ النُّحَاسِ وَجِلَاءُ هَا الْاِسْتِغْفَارُ

ترجمہ: تانبے کا زنگ دور کرنے والی شئی کی مانند دلوں کا زنگ اتارنے والا اور ان کو چمکانے والا استغفار ہے۔

۳۰۶...... مَا مِنْ عَبْدٍ يَّسْجُدُ فَيَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْلِيْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا غُفِرَ لَهُ قَبْلَ اَنْ يَّرْفَعَ رَاْسَهُ

ترجمہ: جب بندہ سجدہ کرتے ہوئے تین بار عرض کرتا ہے رَبِّ اغْفِرْلِيْ (اے میرے پروردگار تو مجھے بخش دے) تو سر اٹھانے سے پہلے پہلے اس کو بخش دیا جاتا ہے۔

www.mujaddidiway.com

۳۰۷...... طُوْبٰى لِمَنْ وُّجِدَ فِي صَحِيْفَتِهٖ اسْتِغْفَارٌ كَثِيْرٌ

ترجمہ: ایسے شخص کے لئے طوبیٰ (جنت کا بہت بڑا خوشبودار درخت) ہے جس کے نامہ اعمال میں بکثرت استغفار ہے۔

۳۰۸...... اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى دَآئِكُمْ وَ دَوَآئِكُمْ اَلَا اِنَّ دَآئَكُمُ الذُّنُوْبُ وَ دَوَآئَكُمُ الْاِسْتِغْفَارُ

ترجمہ: کیا میں تمہیں تمہاری بیماری اور دوا کے بارے میں آگاہ نہ کروں۔ یاد رکھو تمہاری بیماری گناہ ہے اور دوا استغفار ہے۔

۳۰۹...... اَنَا اَمَانٌ وَالْاِسْتِغْفَارُ اَمَانٌ

ترجمہ: میں بھی پناہ ہوں اور استغفار بھی پناہ ہے۔

درود شریف کے فضائل

۳۱۰...... مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيْئَاتٍ وَّرَفَعَ لَهٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ

ترجمہ: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کی دس خطائیں معاف فرماتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کرتا ہے۔

۳۱۱...... اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً

ترجمہ: بروزِ قیامت میرے نزدیک سب سے بہتر وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پاک پڑھتا ہوگا۔

۳۱۲...... رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ يُّغْفَرَ لَهٗ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ اَدْرَكَ عِنْدَهٗ اَبَوَاهُ الْكِبَرَ فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ

www.mujaddidway.com

ترجمہ: وہ آدمی ذلیل ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا تو اس نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا، اس آدمی کا ستیاناس ہو جس کی زندگی میں رمضان شریف آیا اور اس کے بخشے جانے سے پہلے گزر گیا اور وہ آدمی ذلیل ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا اور ان دونوں کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا۔

۳۱۳...... كُلُّ دُعَآءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: ہر دعا محجوب ہوتی ہے۔ (بارگاہ الٰہی تک پہنچنے سے روک دی جاتی ہے) یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھا جائے۔

۳۱۴...... مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ قِيْرَاطًا وَ الْقِيْرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ

ترجمہ: جو مجھ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک قیراط (ثواب) لکھ دیتا ہے۔ قیراط احد پہاڑ کی مثل ہے۔

۳۱۵...... مَنْ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ

ترجمہ: جس نے حضور ﷺ پر درود پاک بھیجا اور اس نے یہ کہا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور بروزِ قیامت اپنے ہاں مقام قرب (محمود) پر آپ کو فائز فرما تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔

فائدہ: عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَايَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوْا لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ مِنَ الْجَنَّةِ لَايَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ

www.mujaddidway.com

وَاَرْجُوْا اَنْ اَکُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ

(مشکوٰۃ:٦٤)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم موذن کی آذان سنو تو تم بھی اس کے کہنے کی مثل کہو (کلماتِ آذان اس کے ساتھ ساتھ دہراؤ) پھر تم مجھ پر درود پاک پڑھو بے شک جس نے مجھ پر ایک بار بھی درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا پھر (درود شریف پڑھنے کے بعد) میرے لئے وسیلہ مانگو، یہ جنت کا ایک (خاص) مقام ہے جو سوائے ایک بندہ کے کسی کے لائق نہیں، میں امید کرتا ہوں کہ وہ (بندہ) میں ہی ہوں گا۔ پس جس نے اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ کا سوال کیا تو اس کے لئے شفاعت واجب ہوگئی۔

۳۱۶...... اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَاَحْسِنُوا الصَّلَاةَ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيَّ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

ترجمہ: جب تم مجھ پر درود پاک پڑھو تو اس کو عمدگی کے ساتھ پڑھو بے شک تم نہیں جانتے کہ یہ (درود شریف) مجھ تک پہنچایا جاتا ہے تم کہا کرو اللھم اجعل (آخر تک) اے اللہ تو اپنی رحمتیں اور برکتیں بھیج رسولوں کے سردار پر، پرہیزگاروں کے پیشواں پر، خاتم النبیین پر جو تیرے عبادت گزار اور رسول ہیں۔ جو خیر کے امام، خیر کے رہنما اور رسول رحمت ہیں۔ اے اللہ آپ کو مقام محمود پر مبعوث فرما جس کی اولین اور آخرین تمنا کرتے ہیں۔

۳۱۷...... مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ ﷺ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَمَلٰئِکَتُہٗ بِھَا سَبْعِیْنَ صَلٰوۃً

ترجمہ: جس نے نبی پاک ﷺ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر اس (عمل) کی وجہ سے ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

۳۱۸...... مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَآئِکَۃُ تَسْتَغْفِرُلَہٗ مَادَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذٰلِکَ الْکِتَابِ

ترجمہ: جس نے مجھ پر کسی کتاب میں درود پاک لکھا جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا اس وقت تک فرشتے اس کے لئے بخشش کی دعا کرتے رہیں گے۔

۳۱۹...... نَادَانِیْ جِبْرِیْلُ مِنْ تِلْقَاءِ الْعَرْشِ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ یَقُوْلُ لَکَ الرَّحْمٰنُ عَزَّوَجَلَّ مَنْ ذُکِرْتَ بَیْنَ یَدَیْہِ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْکَ دَخَلَ النَّارَ (دیکھئے فائدہ)

ترجمہ: جبریل امین نے مجھے عرش کے قریب سے پکارا اور کہا اے محمد ﷺ رحمٰن عزوجل آپ کو فرماتا ہے کہ جس کے سامنے آپ کا ذکر کیا گیا اور اس نے آپ پر درود پاک نہ پڑھا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

فائدہ: مذکورہ حدیث ان الفاظ سے نہیں ملی اس کے ہم معنی حدیثیں موجود ہیں مزید تحقیق کے لئے تخریج کے صفحات دیکھئے۔ (مترجم)

۳۲۰...... صَلُّوْا عَلٰی اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ فَاِنَّ اللّٰہَ بَعَثَھُمْ کَمَا بَعَثَنِیْ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء اور رسولوں پر صلوٰۃ بھیجو بے شک اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی ایسے ہی مبعوث فرمایا ہے جیسے مجھے مبعوث کیا ہے۔

www.mujaddidway.com

لاحول ولاقوۃ، تسبیح، تہلیل، تمجید اور تکبیر کی فضیلت

۳۲۱......(انسان) کلمہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کو بکثرت کہے۔ کیونکہ یہ کلمہ زیر عرش خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

جس شخص کو اللہ تعالیٰ کوئی نعمت عطا فرمائے اور اس کی تمنا یہ ہو کہ یہ نعمت اس سے کبھی بھی چھینی نہ جائے تو وہ اس کلمہ کو بہت زیادہ پڑھا کرے۔ (ترغیب: ۲/۴۴۵)

۳۲۲...... جو شخص اس کی کثرت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف اپنی نظر رحمت فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ تعالیٰ نظر رحمت فرماتا ہے وہ دنیا و آخرت کی بھلائی کو پالیتا ہے۔ یہ کلمہ ننا وے مصیبتوں کے لئے دوا ہے۔ ان میں سے ادنی مصیبت غم ہے۔

میں تسبیح وتہلیل وتمجید وتکبیر کے بارے میں کیا تحریر کرسکتا ہوں (بس اتنا عرض ہے کہ) یہ کلمات عنداللہ افضل کلام ہیں جیسا کہ احادیث میں وارد ہے۔

۳۲۳...... نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بہشت ایک ہموار زمین ہے تم اس جگہ درخت لگاؤ عرض کیا گیا کہ اس کے درخت کیا ہیں، فرمایا سُبْحَانَ اللّٰہِ ایک درخت ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ایک درخت ہے، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک درخت ہے، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ایک درخت ہے۔

۳۲۴...... اَلتَّسْبِیْحُ نِصْفُ الْمِیْزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تَمْلَأُہٗ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَیْسَ لَھَا دُوْنَ اللّٰہِ حِجَابٌ حَتّٰی تَخْلُصَ اِلَیْہِ وَ فِیْ رِوَایَۃٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَمْلَأُ مَا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

ترجمہ: تسبیح نصف میزان ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اس کو بھر دیتا ہے اگر تم لا الٰہ الا اللہ کو خلوص کے ساتھ پڑھو تو اس کے درمیان اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حجاب نہیں اور ایک روایت کے مطابق لا الٰہ الا اللہ زمین و آسمان کے مابین کو بھر دیتا ہے۔

۳۲۵...... مَا عَلَى الْاَرْضِ اَحَدٌ يَّقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

ترجمہ: روئے زمین پر اگر کوئی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (آخر تک) کہتا ہے تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگر چہ وہ گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

۳۲۶...... قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصّٰلِحٰتُ وَهُنَّ يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَهِيَ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ

ترجمہ: تم کہا کرو سبحان اللہ والحمدللہ (آخر تک) بے شک یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں یہ (کلمات) گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتے ہیں جس طرح درخت اپنے پتے جھاڑتا ہے اور یہ جنت کے خزانے ہیں۔

۳۲۷...... سُبْحَانَ اللّٰهِ اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ

ترجمہ: سُبْحَانَ اللّٰهِ احد (پہاڑ) سے بڑا ہے، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اُحد سے بڑا ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اُحد سے بڑا ہے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ اُحد سے بڑا ہے۔

۳۲۸...... مَنْ ضَنَّ بِالْمَالِ اَنْ يُّنْفِقَهُ وَهَابَ اللَّيْلَ اَنْ يُّكَابِدَهُ وَخَافَ الْعَدُوَّ اَنْ يُّجَاهِدَهُ فَلْيُكْثِرْ مِنْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَاِنَّهُنَّ مُقَدِّمَاتٌ وَّمُجَنِّبَاتٌ وَّمُعَقِّبَاتٌ وَّهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

ترجمہ: جو شخص مال خرچ کرنے میں بخل سے کام لے۔ رات کے وقت بیدار ہو کر (ذکر الٰہی میں) مشقت برداشت کرنے سے گھبرائے اور دشمن کے ساتھ جہاد کرنے سے

www.mujaddidiway.com

خوف کھائے اسے کثرت کے ساتھ سبحان اللہ والحمد للہ (آخر تک) پڑھنا چاہئے پس یہ کلمات (دیگر اعمال سے) آگے بڑھنے والے ہیں۔ (گناہوں اور نارِ جہنم سے) نجات دینے والے ہیں۔ (یہ گناہوں یا نمازوں کے بعد پڑھے جاتے ہیں اس لئے) یہ پیچھے آنے والے کلمات ہیں اور یہ ہی باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔

۳۲۹...... قُولِیْ اَللّٰهُ اَکْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكِ مِنْ مِائَةِ بُدْنَةٍ مُّجَلَّلَةٍ مُّتَقَبَّلَةٍ وَ قُولِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ خَيْرٌ لَّكِ مِنْ مِّائَةِ فَرَسٍ مُسْرَجَةٍ مُّلْجَمَةٍ حَمَلْتِهَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقُولِیْ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكِ مِنْ مِّائَةِ رَقَبَةٍ مِّنْ بَنِیْ اِسْمٰعِيْلَ تُعْتِقِيْهِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ قُولِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِائَةَ مَرَّةٍ لَا يُدْرِكُ كُلَّ ذَنْبٍ وَّلَا يَسْبِقُهُ الْعَمَلُ

ترجمہ: (اے ام ہانی) تم سو مرتبہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو یہ تمہارے لئے پلان سمیت سو اونٹوں کی مقبول قربانی سے بہتر ہے۔ سو مرتبہ الحمد للہ کہہ لیا کرو یہ تمہارے لئے سو گھوڑے زین ولگام والے جہاد فی سبیل اللہ میں سواری کے لئے دے دینے سے بہتر ہے۔ تم سبحان اللہ سو مرتبہ کہہ لیا کرو تمہارے لئے بنی اسمٰعیل میں سے سو عربی غلام اللہ کی رضا کیلئے آزاد کرنے سے بہتر ہے۔ تم لا الہ الا اللہ سو مرتبہ کہہ لیا کرو تو تم سے کوئی گناہ لاحق نہیں ہوگا اور نہ ہی کوئی عمل اس سے سبقت لے سکتا ہے۔

۳۳۰...... مَنْ سَبَّحَ عِنْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ سَبْعِيْنَ تَسْبِيْحَةً غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ سَآئِرَ عَمَلِهٖ

ترجمہ: جس نے غروب آفتاب کے وقت ستر مرتبہ تسبیح (سبحان اللہ) بیان کی اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ ہر قسم کے عمل (گناہ) کو معاف فرمادے گا۔

۳۳۱...... مَنْ سَبَّحَ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تَسْبِيْحَةً وَ حَمِدَهٗ تَحْمِيْدَةً وَ هَلَّلَهٗ تَهْلِيْلَةً وَ كَبَّرَهٗ تَكْبِيْرَةً غُرِسَ لَهٗ شَجَرَةٌ فِی الْجَنَّةِ اَصْلُهَا يَاقُوْتٌ اَحْمَرُ

مُكَلَّلَةٌ بِالدُّرَرِ طَلْعُهَا كَثَدِيِّ الْاَبْكَارِ اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَ اَلْيَنُ مِنَ الزَّبَدِ

ترجمہ: جس نے اللہ تعالیٰ عزوجل کی صرف ایک مرتبہ تسبیح، ایک مرتبہ تحمید، ایک مرتبہ تہلیل اور ایک مرتبہ تکبیر بیان کی اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا۔ جس کی جڑوں میں سرخ یاقوت ہونگے جن کا موتی احاطہ کیے ہونگے اس کا پھل دوشیزہ کے سینہ کی مانند ہوگا شہد سے زیادہ میٹھا اور مکھن سے زیادہ نرم ہوگا۔

۳۳۲...... مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ غُرِسَ لَهٗ اَلْفُ شَجَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ اَصْلُهَا مِنْ ذَهَبٍ وَّ فَرْعُهَا مِنْ دُرٍّ وَّ طَلْعُهَا كَثَدِيِّ الْاَبْكَارِ اَلْيَنُ مِنَ الزَّبَدِ وَ اَحْلٰى مِنَ الشَّهْدِ كُلَّمَا اُخِذَ مِنْهَا شَيْءٌ عَادَ كَمَا كَانَ

ترجمہ: جس نے سبحان اللہ وبحمدہ کہا تو اس کے بدلے ہزار درخت جنت میں لگائے جائیں گے۔ جن کی جڑیں سونے کی اور شاخیں موتیوں کی ہونگی اور جن کا پھل دوشیزہ کے سینہ کی مانند ہوگا۔ مکھن سے زیادہ نرم، شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔ جب بھی کوئی چیز اس سے حاصل کی جائے گی تو پھر اسی حالت پر لوٹ جائے گا جس پر وہ پہلے تھا۔

۳۳۳...... اَلَا اُعَلِّمُكَ شَيْئًا هُوَ اَفْضَلُ مِنْ ذِكْرِ اللهِ اللَّيْلِ مَعَ النَّهَارِ وَالنَّهَارِ مَعَ اللَّيْلِ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَ سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَ سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ

ترجمہ: (اے ابی الدرداً) کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتاؤں جو دن رات ذکر کرنے

سے بہتر ہے۔ (اور وہ سبحان اللہ آخر تک کہنا ہے) اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کے شمار کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں اور اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں اور اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کے بھر دینے کے برابر جسے اس کی کتاب نے شمار کیا اور اللہ کی تسبیح ہے ہر اس چیز کے بھر دینے کے برابر جسے اس کی کتاب نے شمار کیا۔ اور اللہ کے لئے سب تعریف ہے ان چیزوں کے شمار کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں اور اللہ کے لئے سب تعریف ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر۔ اور اللہ کے لئے سب تعریف ہے ہر چیز بھر دینے کے برابر۔ اور اللہ کے لئے سب تعریف ہے ہر اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے شمار کیا۔ اور اللہ کے لئے سب تعریف ہے ہر اس چیز کے بھر دینے کے برابر جسے اس کی کتاب نے شمار کیا۔

فائدہ: اذکار معصومیہ کا جو نسخہ فقیر کے پاس ہے اس میں اس حدیث کے متن اور دیگر کتب احادیث کے متن میں خاصا تفاوت نظر آتا ہے۔ کوشش بسیار کے بعد مذکورہ روایت کو متعدد کتب حدیث سے تلاش کرنے کے بعد نقل کر دیا گیا ہے۔ مزید تحقیق کے لئے دیکھئے۔ (ترغیب: ۲/ ۴۴۰) مترجم

۴۳۴...... مَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِمُلْكِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اِسْتَسْلَمَ كُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ فَقَالَهَا یَطْلُبُ بِهَا مَا عِنْدَ اللّٰهِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا اَلْفَ حَسَنَةٍ وَّرَفَعَ لَهٗ بِهَا اَلْفَ دَرَجَةٍ وَّوُكِّلَ بِهٖ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ یَسْتَغْفِرُوْنَ لَهٗ اِلٰى یَوْمِ الْقِیَامَةِ (طب وابن عساکر عن ابن عمر وفیہ ایوب بن نهیك منکر الحدیث) (ترغیب: ۲/ ۴۴۲)

ترجمہ: جس نے کہا الحمد للہ الذی (کل شیء لقدرته تک) سب تعریفیں اللہ

تعالیٰ کے لئے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز پست ہے۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس کی بادشاہی کے سامنے ہر شئی عاجز ہے۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس کی قدرت کے سامنے ہر شئی سرِ تسلیم خم کئے ہوئے ہے۔ اس شخص نے یہ کلمات اللہ تعالیٰ سے وہ کچھ طلب کرتے ہوئے کہے جو اللہ کے پاس ہے تو ایسے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ ہزار نیکیاں لکھتا ہے، ہزار مراتب بلند فرما دیتا ہے اور اس کے لئے ستر ہزار فرشتے وکیل بنا دیے جاتے ہیں جو اس کیلئے قیامت تک دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

(طبرانی اور ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے اس میں ایوب بن نہیک منکر الحدیث ہے)

۳۳۵...... يَامَعَاذُ مَالَكَ لَاتَأْتِيْنَا كُلَّ غَدَاةٍ قَالَ يَارَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْ اُسَبِّحُ كُلَّ غَدَاةٍ سَبْعَةَ اٰلَافِ تَسْبِيْحَةٍ قَبْلَ اَنْ اٰتِيَكَ فَقَالَ اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ هُنَّ اَخَفُّ عَلَيْكَ وَ اَثْقَلُ فِي الْمِيْزَانِ وَلَا تُحْصِيْهِ الْمَلٰئِكَةُ وَلَا اَهْلُ الْاَرْضِ قُلْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ رِضَاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ مَلٰئِكَتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِلْءَ سَمٰوٰتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِلْءَ اَرْضِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِلْءَ مَابَيْنَهُمَا

ترجمہ: اے معاذ! تم دن کے ابتدائی حصہ میں ہمارے پاس نہیں آتے آپ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں ہر صبح آپ کے پاس آنے سے پہلے سات ہزار بار تسبیح پڑھتا ہوں۔

آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو تمہارے لئے (پڑھنے

میں) آسان ہیں اور میزان میں (بروز قیامت) بھاری ہیں، فرشتے اور اہل زمین کے شمار سے باہر ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم کہا کرو لا الہ الا اللہ عدد... (آخر تک) میں لا الہ الا اللہ کہتا ہوں اس کی رضا کی تعداد کے برابر۔ میں لا الہ الا اللہ کہتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر۔ میں لا الہ الا اللہ کہتا ہوں اس کے ملائکہ کی تعداد کے برابر۔ میں لا الہ الا اللہ کہتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔ میں لا الہ الا اللہ کہتا ہوں اس کے آسمانوں کے بھرے ہوئے ہونے کے مطابق۔ میں لا الہ الا اللہ کہتا ہوں اس کی زمین کے بھرے ہوئے ہونے کے مطابق۔ میں لا الہ الا اللہ کہتا ہوں ان دونوں کے بھرے ہوئے ہونے کے مطابق۔

۳۳۶...... لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مَنْ دَعَا بِهٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الْخَمْسِ لَمْ يَسْاَلِ اللهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ

ترجمہ: لا الہ الا اللہ (آخر تک) جس نے ان پانچ کلمات کے ساتھ دعا کی تو اللہ تعالیٰ سے جو بھی مانگے گا اس کو وہی عطا فرمائے گا۔

۳۳۷...... اِسْمُ اللهِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی دَعْوَةُ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا وہ نام (اسم اعظم) جس کے ذریعے دعا کی جائے تو وہ قبول فرماتا ہے اور جس کے ذریعے مانگا جائے تو وہ عطا فرماتا ہے وہ حضرت یونس بن متی علیہ السلام کی دعا ہے (اور وہ یہ ہے) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ (آخر تک)

۳۳۸...... سَمِعَ النَّبِیُّ ﷺ رَجُلًا يَّقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ

www.mujaddiyah.com

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ سَاَلْتَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى

ترجمہ: (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا۔ اس شخص نے نماز کے بعد یہ کلمات ادا کئے) نبی کریم ﷺ نے اس آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا اللھم انی اسئلك (یا حی یا قیوم آخر تک) اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس واسطہ سے کہ تیرے لئے ہی سب تعریف ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو وحدہ لاشریک ہے۔ تو بہت بڑا مہربان ہے اور بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد کرنے والا ہے۔ اے جلال اور اکرام والے، اے زندہ! اے سب کو قائم رکھنے والے (حضرت انس فرماتے ہیں) حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تم نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے اس کے ذریعہ سے جب اس سے دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ذریعہ سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ عطا فرماتا ہے۔

۳۳۹...... كَانَ اَكْثَرُ دُعَائِهٖ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: نبی کریم ﷺ کی اکثر دعا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا (آخر تک) ہوتی تھی اے اللہ! اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

۳۴۰...... اَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَنْ تَقُوْلَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ رَحْمَةً عَامَّةً اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ

www.mujaddidway.com

ترجمہ: افضل دعا یہ ہے کہ تم کہو اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ (آخر تک) اے اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت پر رحم فرما۔ اے اللہ! محمد عربی ﷺ کی امت کی اصلاح فرما۔

۳۴۱...... مَنْ قَالَ کُلَّ یَوْمٍ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ کَتَبَ اللہُ تَعَالٰی فِی الْاَبْدَالِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَشْرَ مَرَّۃٍ

ترجمہ: جو روزانہ اللھم ارحم امۃ محمد اے اللہ! امت مصطفیٰ ﷺ پر رحم فرما کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا نام ابدالوں میں لکھ دیتا ہے اور ایک روایت میں دس مرتبہ کہنے کا ذکر ہے۔

۳۴۲...... اَنَّہٗ لَمْ یَدْعُ مَلَکٌ مُّقَرَّبٌ وَّ لَا نَبِیٌّ مُّرْسَلٌ وَّ لَا عَبْدٌ صَالِحٌ اِلَّا کَانَ مِنْ دُعَآئِہٖ اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبِ وَ قُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاۃَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ وَاَسْئَلُكَ کَلِمَۃَ الْحَقِّ فِی الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَ الْغِنٰی وَ اَسْاَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَ اَسْاَلُكَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَ اَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْاَلُكَ لَذَّۃَ النَّظْرِ اِلٰی وَجْھِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّۃٍ وَ لَا فِتْنَۃٍ مُّضِلَّۃٍ اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَۃِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مَّھْدِیِّیْنَ

ترجمہ: ہر فرشتہ ہر نبی اور ہر نیک بندہ ان الفاظ کے ساتھ دعا کرتا ہے (دعا یہ ہے) اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبِ (آخر تک) اے اللہ! میں تیرے علم غیب اور مخلوق پر تیری قدرت کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے زندگی عطا فرما جس زندگی کو تو میرے لئے بہتر جانتا ہے اور مجھے اس وقت موت دینا جب تو موت کو میرے لئے بہتر سمجھے۔ میں ظاہراً باطناً تجھ سے ڈرنے کا سوال کرتا ہوں۔ غضب اور رضا میں درست بات

www.mujaddidway.com

کرنے کا، تنگ دستی وفراخی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے نہ مٹنے والی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور نہ ختم ہونے والی آنکھوں کی ٹھنڈک اور موت کے بعد زندگی کی برودت کا سوال کرتا ہوں۔ میں تیرے چہرۂ قدرت کو دیکھنے کا اور تیری ملاقات کا سوال کرتا ہوں۔ نقصان دہ چیز کے نقصان دیے بغیر اور گمراہ کرنے والی آزمائش کے بغیر مجھے یہ توفیق ہو۔ اے اللہ! تو ہمیں ایمان کی زینت کے ساتھ آراستہ کردے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں کی ہدایت بنادے۔

۳۴۳...... اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ مَّنْ يُّرِدُ اللهُ خَيْرًا يُعَلِّمْهُنَّ اِيَّاهُ ثُمَّ لَا يَنْسَاهُ اَبَدًا قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ فِيْ رِضَاكَ ضِعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَآئِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ

ترجمہ: کیا میں تمہیں کچھ کلمات نہ سکھاؤں اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے اسے یہ کلمات سکھا دیتا ہے پھر وہ ہمیشہ نہیں بھولتے تم کہو اے اللہ بے شک میں کمزور ہوں اپنی رضا سے میری ناتوانی کو (بدل کر) قوی بنادے۔ اور میری پیشانی کو بھلائی کی طرف کردے، اسلام کو میری رضا کی انتہا بنادے، اے اللہ میں کمزور ہوں مجھے قوت عطا فرما، میں پست ہوں مجھے غالب کردے، اور میں فقیر ہوں مجھے رزق عطا فرما۔

۳۴۴...... اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ مَنْ كَانَ ذٰلِكَ دُعَاؤُهُ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يُّصِيْبَ الْبَلَآءُ

ترجمہ: اے اللہ! تمام امور میں ہمارا انجام بہتر بنادے اور دنیاوی ذلت اور اخروی عذاب سے محفوظ رکھ جو شخص یہ (مذکورہ) دعا کرتا رہے وہ مصیبت آنے سے قبل مرے گا

(مرنے تک وہ ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا)

قَالَ الْعُلَمَآءُ هٰذَا حَدِيْثٌ جَلِيْلٌ يَنْبَغِيْ اَنْ يُّوَاظِبَ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ مُجَرَّبٌ علماء فرماتے ہیں کہ یہ حدیث جلیل القدر ہے اس پر عمل کرنے میں ہمیشگی اختیار کرنی چاہئے بلاشبہ یہ مجرب ہے۔

۳۴۵...... عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: اِحْتَبَسَ عَنَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ غَدَاةٍ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتّٰى كِدْنَا نَتَرَآاٰى عَيْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ سَرِيْعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَتَجَوَّزَ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِهٖ فَقَالَ لَنَا عَلٰى مَصَآفِّكُمْ كَمَا اَنْتُمْ ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَيْنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنِّيْ سَاُحَدِّثُكُمْ مَّا حَبَسَنِيْ عَنْكُمُ الْغَدَاةَ اِنِّيْ قُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّاْتُ وَصَلَّيْتُ مَا قُدِّرَ لِيْ فَنَعِسْتُ فِيْ صَلَاتِيْ حَتّٰى اِسْتَثْقَلْتُ فَاِذَا اَنَا بِرَبِّيْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِيْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ فَقَالَ يَامُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّ فَقَالَ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰى قُلْتُ لَآاَدْرِيْ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فَرَاَيْتُهٗ وَضَعَ كَفَّهٗ بَيْنَ كَتِفَيَّ حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ اَنَامِلِهٖ بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَتَجَلّٰى لِيْ كُلُّ شَيْءٍ وَّعَرَفْتُ فَقَالَ يَامُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّ قَالَ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰى فِي الْكَفَّارَاتِ قَالَ وَمَاهُنَّ قُلْتُ مَشْيُ الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوْسُ فِي الْمَسَاجِدِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ حِيْنَ الْكَرِيْهَاتِ قَالَ ثُمَّ فِيْمَ قُلْتُ فِي الدَّرَجَاتِ قَالَ: وَ مَا هُنَّ قُلْتُ اِطْعَامُ الطَّعَامِ وَ لِيْنُ الْكَلَامِ وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَالَ: سَلْ قُلْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَ تَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَ حُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَةً فِيْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْئَلُكَ

www.mujeebidway.com

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِيْ اِلٰى حُبِّكَ فَقَالَ: رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّهَا حَقٌّ فَادْرُسُوْهَا ثُمَّ تَعَلَّمُوْهَا (رواه احمد والترمذی وقال حديث حسن صحيح سالت محمد بن اسماعيل عن هذا الحديث فقال هذا حديث صحيح) (مشکوٰۃ:۱؍۷۱۔۷۲)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ ایک دن صبح کی نماز میں حضور نبی کریم رؤف رحیم ﷺ دیر تک (مسجد میں) تشریف نہ لائے حتی کہ سورج دکھائی دینے کے قریب ہوگیا پس آپ جلدی جلدی (گھر سے) نکلے، نماز کے لے اقامت کہی گئی۔ نبی پاک ﷺ نے نماز پڑھائی آپ نے نماز کو مختصر کیا جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے باآواز بلند پکار کر ہم سے فرمایا کہ صفوں میں اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے رہو۔ پھر ہمارے طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا میں تم کو بتاؤں کہ میں تمہارے پاس صبح دیر سے کیوں آیا؟ میں رات کو نماز پڑھنے کے لئے اٹھا، میں نے وضو کیا، مقدور بھر نماز پڑھی پس مجھے نماز میں اونگھ آگئی۔ میں اس کی گرانی سے سوگیا اچانک میں نے اپنے پروردگار کو بہترین صورت میں دیکھا اس نے کہا اے محمد ﷺ میں نے کہا لبیک اے پروردگار! اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرشتے کس بارے بحث وتکرار کررہے ہیں؟ میں نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں۔ آپ ﷺ نے یہ الفاظ تین مرتبہ کہے (یہ سوال وجواب تین مرتبہ ہوئے) پھر اللہ تعالیٰ نے اپنا دست قدرت میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا، میں نے اس کے پوروں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی پس ہر شی میرے سامنے واضح ہوگئی اور میں (ہر شیء کو) پہچان گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محمد ﷺ میں نے کہا اے پروردگار میں حاضر ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرشتے کس بارے میں بحث وتکرار کررہے ہیں؟ میں نے کہا کہ کفارات کے بارے میں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ کیا ہوتے ہیں؟ میں نے کہا جماعتوں میں شامل ہونے کے لئے چلنا،

www.mujaddidway.com

نماز کے بعد مساجد میں بیٹھنا، اچھی طرح وضو کرنا، جب طبیعت پر وضو کرنا گراں ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مزید وہ کس بارے میں (بحث وتکرار کررہے ہیں)؟ میں نے کہا درجات کے بارے میں۔ اللہ تعالیٰ نے پوچھا وہ کیا ہوتے ہیں؟ میں نے کہا کھانا کھلانا، نرم گفتگو کرنا، جب لوگ سوئے ہوں تو رات کے وقت نماز پڑھنا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مانگیئے۔ تو میں نے کہا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ (آخر تک) اے اللہ! میں تجھ سے نیکیاں کرنے، برائیاں ترک کرنے اور مسکینوں کے ساتھ محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں، (اس بات کا سوال بھی کرتا ہوں) کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ جب تو کسی قوم کو آزمائش میں ڈالنے کا ارادہ فرمائے تو مجھے فتنہ میں مبتلا کئے بغیر موت دینا، اور میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس کی محبت کا بھی جو تیرے ساتھ محبت کرتا ہے اور ایسے کام کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو کام مجھے تیری محبت کے نزدیک کردے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ (خواب) حقیقت ہے اس کو سیکھو اور سکھاؤ۔

اس حدیث کو امام احمد اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے کہا ہے کہ میں نے محمد بن اسماعیل (بخاری) سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ حدیث صحیح ہے۔

۳۴۶...... یَاسَعْدُ لَقَدْ دَعَوْتَ فِیْ سَاعَةٍ بِکَلِمَاتٍ لَوْدَعَوْتَ عَلٰی مَنْ بَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاُسْتَجِیْبَ لَكَ فَاَبْشِرْ یَاسَعْدُ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

ترجمہ: اے سعد! تو نے ایک لمحہ میں ایسے کلمات کے ساتھ دعا کی ہے اگر تو آسمانوں اور زمین کے درمیان جو کچھ ہے ان کے لئے بددعا کرتے تو قبول ہوگی تو اے سعد تجھے خوشخبری ہو (وہ کلمات یہ ہیں) سبحانك آخر تک۔ تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود

نہیں اے جلال واکرام والے۔

۳۴۷...... اِنَّ لِلّٰهِ بَحْرًا مِنْ نُوْرٍ حَوْلَهٗ مَلَائِكَةٌ مِّنْ نُوْرٍ عَلٰى جَبَلٍ مِّنْ نُّوْرٍ بِاَيْدِيْهِمْ حِرَابٌ مِّنْ نُّوْرٍ يُّسَبِّحُوْنَ حَوْلَ ذٰلِكَ الْبَحْرِ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحٰنَ ذِى الْحَيِّ الَّذِىْ لَايَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ فَمَنْ قَالَهَا فِىْ يَوْمٍ مَرَّةً اَوْ شَهْرٍ اَوْسَنَةٍ مَرَّةً اَوْفِىْ عُمُرِهٖ غَفَرَاللّٰهُ لَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَاتَاَخَّرَوَلَوْكَانَتْ ذُنُوْبُهٗ مِثْلَ زَبَدِالْبَحْرِ اَوْمِثْلَ رَمَلٍ عَالِجٍ اَوْ فَرَّمِنَ الزَّحْفِ

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک نوری سمندر ہے جس کے اردگرد نوری پہاڑ پر نوری فرشتے ہیں، ان کے ہاتھوں میں نوری پیالے ہیں اور وہ سمندر کے گرد یہ تسبیح پڑھتے ہیں سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ سے رب الملائکۃ والروح تک۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو صاحب ملک وبادشاہت ہے۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو صاحب عزت وعظمت ہے۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو زندہ ہے، جسے موت نہیں آئے گی۔ وہ حددرجہ پاک بہت زیادہ طاہر، ملائکہ اور روح کا رب ہے۔ جس نے ان (کلمات) کو دن میں ایک مرتبہ یا مہینہ میں ایک مرتبہ یا سال میں ایک مرتبہ یا عمر میں ایک مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادے گا۔ خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے یا ریت کے تہہ درتہہ ذرات کے برابر ہوں یا وہ لشکر سے بھاگا ہوا ہو۔

۳۴۸...... يَافَاطِمَةُ مَايَمْنَعُكِ اَنْ تَسْمَعِىْ مَااُوْصِيْكِ بِهٖ اَنْ تَقُوْلِىْ اِذَا اَصْبَحْتِ وَاِذَا مُسَيْتِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَّاَصْلِحْ لِىْ شَاْنِىْ كُلَّهٗ فَلَاتَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

ترجمہ: اے فاطمہ میں تمہیں جو کچھ وصیت کرتا ہوں اس کے سننے سے کون سی چیز مانع ہے (پوری توجہ سے میری نصیحت کو سنو) تم ان کلمات کو پڑھ لیا کرو۔ یاحی یاقیوم برحمتك (آخر تک) اے زندہ، اے قائم رہنے والے، تیری رحمت کے ساتھ میں مدد کا طلب گار ہوں میرے ہر کام کو درست فرمادے۔ آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ فرمانا۔

۳۴۹...... مَنْ قَالَ جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ اَتْعَبَ سَبْعِيْنَ كَاتِبًا اَلْفَ صَبَاحٍ

ترجمہ: جس شخص نے کہا جَزَى اللهُ عَنَّا آخر تک۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے آپ اہل ہیں تو ہزار دن تک ستر کاتب اس کے نامہ اعمال میں ثواب لکھ لکھ کر تھک جاتے ہیں۔

استخارہ کا بیان

استخارہ میں اللہ تعالیٰ سے عافیت طالب کرنا مقصود ہوتا ہے ہر وہ کام جس کو (انسان) شروع کرنا چاہئے پہلے استخارہ کرلے۔ انسان کی سعادت استخارہ کرنے میں ہے اور شقاوت (بدبختی) استخارہ ترک کرنے میں ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

استخارہ کا طریقہ

فرض نماز کے علاوہ دو رکعت ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قُلْ يَاۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔

www.mujaddidway.com

۳۵۰...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (الَّذِیْ اُرِیْدُ) خَیْرٌلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرِ (الَّذِیْ اُرِیْدُ) شَرٌّلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاَصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے خیر مانگتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے قدرت کا طلب گار ہوں اور تیرے فضل عظیم کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ بلاشبہ تجھے قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا تو غیبوں کا خوب جاننے والا ہے اے اللہ! اگر تیرے علم میں میرے لئے یہ کام (یہاں پر کام کا نام لینا چاہئے یا دھیان کرنا چاہئے) میری دنیا اور آخرت میں بہتر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر فرما ارا سے میرے لئے آسان فرما۔ پھر میرے لئے اس میں برکت فرما اور اگر تیرے علم میں میرے لئے یہ کام (یہاں پر کام کا نام لینا یا دھیان کرنا چاہئے) میری دنیا اور آخرت میں شر (برا) ہے تو اس کو مجھ سے اور مجھے اس سے دور کردے اور میرے لئے خیر کو مقدر کردے جہاں کہیں بھی ہو۔ پھر اس پر مجھے راضی فرمادے۔

www.mujaddidway.com

صلوٰۃ تسبیح

۳۵۱...... یہ تمام گناہوں کے لئے ہے۔ خواہ وہ صغیرہ ہوں یا کبیرہ سہواً ہوگئے ہوں یا جان بوجھ کر کئے گئے ہوں پوشیدہ ہوں یا اعلانیہ طور پر کئے گئے ہوں۔

ہر رکعت میں قرأت کے بعد پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے۔رکوع میں دس بار،قومہ میں دس بار،سجدے میں دس بار،جلسہ میں دس بار،دوسرے سجدہ میں دس بار،اوردوسرے سجدہ کے بعد بیٹھ کردس بار مذکورہ کلمہء تسبیح پڑھے۔اسی طریقہ پر چار رکعت پڑھے پس ہر رکعت میں پچھتر بار کلمہ تسبیح پڑھا جائے تاکہ چار رکعت میں تین سو مرتبہ تسبیح پڑھنے کا عدد پورا ہوجائے۔

فائدہ: عبداللہ بن مبارک سے جو روایت ہے اس کے مطابق ثنا کے بعد تعوذ اور تسمیہ سے قبل مذکورہ کلمہ پندرہ بار پڑھے پھر سورۃ فاتحہ اور سورۃ پڑھ لینے کے بعد یہی کلمہ دس مرتبہ پھر رکوع میں دس مرتبہ پھر رکوع کے بعد کھڑے ہوکر دس مرتبہ پھر سجدہ میں دس مرتبہ،پھر سجدہ کے بعد بیٹھ کر جلسہ میں دس مرتبہ پھر دوسرے سجد میں دس مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے جس طریقہ میں آسانی ہو اس پر عمل کرلیا جائے۔(ترغیب:۱/ ۴۶۹) مترجم

www.mujaddidway.com

فصلِ ششم

اہم نصائح اور مواعظ کا بیان

اے بھائی! (اہل اللہ کی راہ سے) بیگانے اور طریقہ (سنت) کے مخالف آدمی کی صحبت سے پرہیز کر اور بدعتی کی مجلس سے گریز کر۔ حضرت یحییٰ معاذ رازی قدس سرہ (متوفی ۲۸۵ھ) فرماتے ہیں:

اِجْتَنِبْ مِنْ صُحْبَةِ ثَلَاثَةِ اَصْنَافٍ الْعُلَمَآءِ الْغَافِلِيْنَ وَالْقُرَّآءِ الْمُدَاهِنِيْنَ وَالْمُتَصَوِّفَةِ الْجَاهِلِيْنَ (طبقات الاولیاء للسلمی: ۱۱۳)

ترجمہ: تین قسم کے آدمیوں کی صحبت سے اجتناب کیا کرو۔ ایسے عالموں سے جو غافل ہوں، ایسے قاریوں سے جو دھوکہ باز ہوں اور ایسے صوفیوں سے جو جاہل ہوں۔

جو شخص پیری کی مسند پر بیٹھے اور اس کا عمل نہ تو سنت رسول ﷺ کے موافق ہو اور نہ ہی وہ شریعت منورہ کے زیور سے آراستہ ہو۔ تو خبردار! اس سے دور رہو۔ بلکہ جس شہر میں وہ سکونت پذیر ہے وہاں بھی مت رہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دل کو اس کی طرف میلان پیدا ہو جائے اور مقصدِ عظیم میں خلل پڑ جائے کیونکہ وہ قابل اقتداء نہیں، وہ پوشیدہ چور ہے اور شیطان کا ایک جال ہے۔ اگرچہ تم اس سے کئی قسم کے خوارقِ عادت دیکھو اور اسے ظاہراً دنیا سے لاتعلق پاؤ۔

فِرَّمِنْ صُحْبَتِهٖ اَكْثَرَ مَا تَفِرُّ مِنَ الْاَسَدِ (طبقات الصوفیہ: ۱۵۱)

شیر سے جتنا دور بھاگتے ہو اس سے بھی زیادہ ایسے شخص کی صحبت سے دور بھاگو۔

سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۲۹۷ھ) نے فرمایا:

الطُّرُقُ كُلُّهَا مَسْدُوْدَةٌ اِلَّا عَلٰى مَنِ اقْتَفٰى اَثَرَ الرَّسُوْلِ ﷺ

(طبقات الصوفیہ لابن الملقن: ۱۲۷)

رسول کریم ﷺ کی پیروی کرنے والے کے علاوہ (ہر شخص کے لئے) تمام راستے بند ہیں۔

نیز فرمایا:

مَنْ لَّمْ يَحْفَظِ الْقُرْاٰنَ وَلَمْ يَكْتُبِ الْحَدِيْثَ لَا يُقْتَدٰى بِهٖ فِيْ هٰذَا الشَّانِ لِاَنَّ عِلْمَنَا مُقَيَّدٌ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

جس نے نہ قرآن سمجھا اور نہ ہی حدیث شریف لکھی تو اس حالت میں اس کی پیروی نہیں کی جائے گی کیونکہ ہمارا علم کتاب وسنت کے ساتھ مقید ہے۔

نیز فرمایا:

اِنَّ طُرُقَ السَّادَاتِ الْمُقَرَّبِيْنَ الصَّادِقِيْنَ السَّابِقِيْنَ مُقَيَّدٌ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَ هُمُ الصُّوْفِيَّةُ عَلَى الْحَقِيْقَةِ وَالْعُلَمَاءُ الْعَامِلُوْنَ بِالشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ وَهُمْ وَارِثُو النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ الْمُتَّبِعُوْنَ لَهٗ فِيْ اَقْوَالِهٖ وَاَخْلَاقِهٖ وَاَفْعَالِهٖ اَفَاضَ اللهُ سُبْحَانَهٗ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِهِمْ

”(بارگاہِ الٰہی کا) قرب حاصل کرنے والے، سچے مومن (ایمان وخدمت دین میں) سبقت لے جانے والے سرداروں کی راہیں کتاب وسنت کے ساتھ مقید ہیں۔ وہی حقیقت میں صوفی ہیں اور شریعت وطریقت کے مطابق عمل کرنے والے علماء ہیں وہی نبی پاک ﷺ کے (حقیقی) وارث ہیں وہی آپ کے اقوال، اخلاق اور افعال کی اتباع کرنے والے ہیں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کی برکات کا فیضان ہم پر بھی فرمائے“

(آمین)

www.mujaddiway.com

(یہ فقیر) دوبارہ تحریر کرتا ہے کہ آدابِ نبوی میں سستی کرنے والے اور تارکِ سنت مصطفوی علی مصدر ہا الصلوٰۃ والسلام کو ہرگز عارف نہ سمجھو۔ اس کے تبتّل وانقطاع (دنیا سے لاتعلقی) کے فریفتہ نہ بن جاؤ۔ اس کے خوارقِ عادت نہ سنو۔ اس کے زہد، توکل اور معارفِ توحیدی کے شیدائی نہ بنو۔ کیونکہ باطل فرقے مثلاً یہودی، نصرانی جوگی اور برہمن وغیرہ بھی ان امور میں سچے فرقوں کے ساتھ (مماثلت میں) شریک ہیں۔

حضرت ابوعمر نجید رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۳۶۶ھ) نے فرمایا:

كُلُّ حَالٍ لَا يَكُوْنُ عَنْ نَتِيْجَةِ عِلْمٍ وَاِنْ جَلَّ فَاِنَّ ضَرَرَهٗ عَلٰى صَاحِبِهٖ اَكْثَرُ مِنْ نَّفْعِهٖ سُئِلَ عَنْهُ مَا التَّصَوُّفُ؟ قَالَ الصَّبْرُ تَحْتَ الْاَمْرِ وَالنَّهْيِ (طبقات الاولیاء للسلمی: ۴۵۲)

"ہر وہ حالت جو علم کے نتیجہ کی بنا پر نہ ہو اگرچہ وہ کتنی ہی بڑی ہو اس کا نقصان صاحب حال کے لئے اس کے نفع سے زیادہ ہوگا۔ آپ سے پوچھا گیا کہ تصوف کیا ہے؟ آپ نے فرمایا امر و نہی کے تحت صبر کرنا"۔

کام کا دارومدار اتباع شریعت پر ہے اور نجات کا معاملہ رسول اللہ ﷺ کے نقشِ قدم کی پیروی سے وابستہ ہے۔ حق اور باطل کے درمیان عدل کی تفریق کرنے والی یہی اتباعِ پیغمبر ﷺ ہے۔ زہد، توکل اور ترکِ دنیا اتباع رسول ﷺ کے بغیر ناقابل قبول ہے۔ افکار، اذکار، اشواق اور اذواق نبی پاک ﷺ کے وسیلہ کے بغیر ناقابلِ امید ہیں۔ خوارقِ عادت کا دارومدار بھوک اور ریاضت پر ہے۔ معرفت کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں۔

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

مَنْ تَهَاوَنَ بِالْاٰدَابِ عُوْقِبَ بِحِرْمَانِ السُّنَنِ وَ مَنْ تَهَاوَنَ

www.muaddiway.com

بِالسُّنَنِ عُوْقِبَ بِحِرْمَانِ الْفَرَائِضِ وَ مَنْ تَهَاوَنَ بِالْفَرَائِضِ عُوْقِبَ بِحِرْمَانِ الْمَعْرِفَةِ وَلِهٰذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعَاصِيْ تَزِيْدُ الْكُفْرَ

''جس نے آداب (بجالانے) کو حقیر سمجھا اس کو سنت کی محرومی کی سزا دی جائے گی، جس نے سنتوں کو حقیر جانا اس کو فرائض کی محرومی کی سزا دی جائے گی، جس نے فرائض کو حقیر جانا اس کو معرفت کی محرومی کی سزا دی جائے گی، اسی لئے تو حضور ﷺ نے فرمایا

۳۵۲...... اَلْمَعَاصِيْ تَزِيْدُ الْكُفْرَ

ترجمہ: گناہ کفر کی طرف لے جاتے ہیں۔

لوگوں نے حضرت سلطان ابوسعید ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ فلاں آدمی پانی کے اوپر چلتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ بہت آسان ہے۔ تنکے اور گھاس بھی پانی کے اوپر چلتے ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ فلاں آدمی ہوا میں اڑتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ چیل اور مکھی بھی ہوا میں اڑتی ہے۔ لوگوں نے کہاں کہ فلاں شخص ایک گھڑی میں ایک شہر سے دوسرے شہر میں چلا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ شیطان پل بھر میں مشرق سے مغرب تک چلا جاتا ہے۔ اس طرح کی اشیاء کی کوئی قدر و قیمت نہیں۔ مرد وہ ہے کہ مخلوق کے ساتھ بیٹھے، لین دین کرے، نکاح کرے اور خلق خدا کے ساتھ مل کر زندگی بسر کرے اور ایک لحہ بھی اللہ تعالیٰ سے غافل نہ رہے۔

لوگوں نے قدوۂ اہل اللہ ابوعلی رودباری (متوفی ۳۲۲ھ) رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ جو شخص لہو و لعب سنتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ میرے لئے حلال ہے کیونکہ میں اس مقام پر پہنچا ہوا ہوں کہ اختلافِ احوال اب مجھ پر اثر انداز نہیں ہوسکتا۔ (آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے) تو آپ نے فرمایا کہ وہ واقعی پہنچ گیا ہے مگر جہنم میں پہنچ

گیا ہے۔(رسالہ قشیریہ اردو:۱۸۰)

حضرت ابوسلمان دارانی قدس سرہٗ فرماتے ہیں:

رُبَمَا وَقَعَتْ فِيْ قَلْبِيْ نُكْتَةٌ مِّنْ نِكَتِ الْقَوْمِ اَيَّامًا فَلَا اَقْبَلُ مِنْهُ اِلَّا بِشَاهِدَيْنِ عَدْلَيْنِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ (طبقات للسلمی:۷۸)

کہ جب بھی جماعتِ (صوفیہ) کے اہم مسائل میں سے کوئی حل طلب مسئلہ میرے دل میں آیا تو میں نے اسے دو عادل گواہوں یعنی کتاب و سنت کی شہادت کے بغیر قبول نہیں کیا۔

www.mujaddidway.com

۳۵۳...... حدیث شریف میں ہے:

اَصْحَابُ الْبِدَعِ كِلَابُ النَّارِ

''بدعتی دوزخ کے کتے ہیں''۔

نیز یہ بھی آیا ہے:

۳۵۴...... مَنْ عَمِلَ بِبِدْعَةٍ خَلَاهُ الشَّيْطٰنُ فِي الْعِبَادَةِ وَاَلْقٰى عَلَيْهِ الْخُشُوْعَ وَالْبُكَآءَ

''جو آدمی بدعت پر عمل کرتا ہے، شیطان اسے عبادت میں لگا دیتا ہے اور اس پر خشوع اور آہ وزاری وارد کر دیتا ہے۔''

۳۵۵...... حدیث شریف میں ہے: لَا يَقْبَلُ اللهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَّلَا صَلٰوةً وَّلَا صَدَقَةً وَّلَا حَجًّا وَّلَا عُمْرَةً وَّلَا جِهَادًا وَّلَا صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَخْرُجُ الشَّعْرُ مِنَ الْعَجِيْنِ

''اللہ تعالیٰ بدعتی کا روزہ، نماز، صدقہ، حج، عمرہ، جہاد، اس کا خرچ کرنا اور عدل کرنا قبول نہیں فرماتا یہاں تک کہ وہ دائرہ اسلام سے اس طرح خارج ہو جاتا ہے جس طرح آٹے سے بال نکل جاتا ہے''۔

قَالَ الشَّيْخُ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ قُدِّسَ سِرُّهٗ فِيْ مَعَارِجِ الْهِدَايَةِ اِعْلَمْ حَقًّا وَ تَحَقَّقْ صِدْقًا اَنَّ حُسْنَ كُلِّ اِنْسَانٍ وَ كَمَالَهٗ وَ زِيْنَتَهٗ وَ جَمَالَهٗ فِيْ كَمَالِ الْاِتِّبَاعِ الْمُصْطَفَوِيِّ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ ظَاهِرًا وَّ بَاطِنًا اُصُوْلًا وَّ فُرُوْعًا عَقْلًا وَّ فِعْلًا عَادَةً وَّ عِبَادَةً خُلُقًا وَّ تَخَلُّقًا اِذِ السَّعَادَاتُ كُلُّهَا مَنُوْطَةٌ بِاِتِّبَاعِ السُّنَّةِ وَ بِامْتِثَالِ الْاَوَامِرِ عَلٰى مُشَاهَدَةِ الْاِخْلَاصِ وَتَعْظِيْمِ الْمَنْهِيِّ عَلٰى مُشَاهَدَةِ الْخَوْفِ بَلْ بِاقْتِفَاءِ اٰثَارِهٖ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ جَمِيْعِ مَوَارِدِهٖ وَ مَصَادِرِهٖ وَحَرَكَاتِهٖ وَسَكَنَاتِهٖ حَتّٰى يُلْجِمَ النَّفْسَ بِلِجَامِ الشَّرِيْعَةِ وَ يَتَجَلّٰى فِي الْقَلْبِ حَقَائِقُ الْحَقِيْقَةِ وَلَا يَحْصُلُ هٰذَا اِلَّا بِتَصْقِيْلِ الْقَلْبِ عَلٰى قَانُوْنِ السُّنَّةِ مِنَ الْخِصَالِ الْمَذْمُوْمَةِ وَتَنْوِيْرِهٖ بِاَنْوَارِ الذِّكْرِ وَالتِّلَاوَةِ وَالْمَعْرِفَةِ وَالْاَخْلَاقِ الْمَحْمُوْدَةِ وَتَعْدِيْلِهٖ بِاَنْ يَّجْرِيَ جَمِيْعُ حَرَكَاتِ الْجَوَارِحِ عَلٰى نَهْجِ الْعَدْلِ حَتّٰى يَحْدُثَ فِيْهِ هَيْئَةٌ مُّسْتَوِيَةٌ بِهَا يَسْتَعِدُّ لِقَبُوْلِ الْحَقَآئِقِ وَ يَصْلَحُ لِنَضْحِ رَوْحِ اللّٰهِ الْمَخْصُوْصَةِ لِسُلُوْكِ اَحْسَنِ الطَّرِيْقِ هٰذَا مَا قَالَ

حضرت شیخ علی بن ابی بکر قدس سرہ نے معارج الہدایہ میں فرمایا۔ ''اس کو حقیقت جانو اور سچ مانو۔ بے شک ہر انسان کے حسن وکمال اور زینت و جمال کا راز تمام امور میں مکمل طور پر اتباع مصطفوی ﷺ میں مضمر ہے۔ خواہ ان امور کا تعلق ظاہر سے ہو یا باطن سے، اصول سے ہو یا فروع سے، عقل سے ہو یا فعل سے، عادت سے ہو یا عبادت سے، خُلق سے ہو یا تخلق (بناوٹ) سے۔ جب کہ ہر قسم کی سعادت اتباع

سنت کے ساتھ ہی منسلک ہے اور مشاہدہ اخلاص کی وجہ سے امتثالِ اوامر (احکام کی فرمانبرداری) اور مشاہدہ خوف کی بناء پر تعظیم المنہی (ممنوعات کی توقیر) کے ساتھ بھی اس کا تعلق ہے۔ بلکہ تمام موارد و مصادر اور حرکات و سکنات میں سرکارِ دو عالم ﷺ کے نقشِ قدم کی پیروی کرنا ہی ہر طرح کی سعادت ہے۔ یہاں تک کہ انسان اپنے نفس کو شریعت کی لگام دے۔ حتیٰ کہ تمام حقیقتیں اس کے دل میں واضح ہو جائیں اور (یہ مقصد) دل کو طریقہ سنت کے مطابق چمکا کر ہی حاصل ہوتا ہے۔ نیز یہ مقصد ذکر، تلاوت، معرفت اور اچھے اخلاق کی تجلیات کے ساتھ دل کو منور کر کے حاصل ہوتا ہے۔ نیز یہ مقصد تعدیلِ قلب کے ذریعے بھی حاصل ہوتا ہے یہاں تک کہ تمام اعضاء و جوارح کی حرکات عدل کے طریقہ پر ہوں۔ حتیٰ کہ اس کے دل میں ایک ایسی ہیئت واقع ہو جو بالکل راست ہو۔ جس کی وجہ سے دل حقائق قبول کرنے کے قابل ہو جاتا ہے اور عمدہ راستہ پر چلنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمتِ خاص سے سیراب ہونے کی صلاحیت پیدا کر لیتا ہے۔

توبہ

اگر کوئی گناہ ہو جائے تو توبہ و استغفار کے ذریعے اس کا جلدی تدارک کرو پوشیدہ گناہ کی توبہ در پردہ اور ظاہری گناہ کی توبہ ظاہری طور پر کرو اور توبہ کو دوسرے وقت کے لئے مت چھوڑو۔

۳۵۶...... منقول ہے کہ کراماً کاتبین تین ساعتوں تک گناہ لکھنے میں توقف کرتے ہیں اگر صاحب گناہ اس دوران توبہ کر لیتا ہے تو وہ اس گناہ کو نہیں لکھتے ورنہ اس کے اعمال نامے میں درج کر لیتے ہیں۔

فائدہ: حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ مؤلف کتاب ہذا نے مذکورہ حدیث کا

اپنے لفظوں میں مفہوم بیان فرمایا ہے اس حدیث پاک کے کلمات یہ ہیں۔

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ يَعْمَلُ ذَنْبًا اِلَّا وَقَفَ الْمَلَكُ الْمُؤَكَّلُ بِاِحْصَاءِ ذُنُوْبِهٖ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ فَاِنِ اسْتَغْفَرَ اللهَ مِنْ ذَنْبِهٖ ذَالِكَ فِيْ شَيْءٍ مِنْ تِلْكَ السَّاعَاتِ لَمْ يُوَقِّفْ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(مترجم)

حضرت جعفر بن سنان قدس سرہ فرماتے ہیں: غَفْلَتُكَ عَنْ تَوْبَةِ ذَنْبٍ اِرْتَكَبْتَهٗ شَرٌّ مِّنِ ارْتِكَابِهٖ

''جس گناہ کا تو نے ارتکاب کیا ہے اس سے توبہ کرنے سے غفلت اختیار کرنا اس گناہ کا ارتکاب کرنے سے بھی برا ہے''

اگر جلدی توبہ کرنا میسر نہ آئے تو جان بلب ہونے کی حالت سے قبل توبہ کرلو یہ توبہ مقبول ہے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے:

۳۵۷...... اِنَّ اللهَ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ اللَّيْلِ

''اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنا دست قدرت (بخشش کیلئے) پھیلاتا ہے تاکہ دن کے وقت گناہ کرنے والے توبہ کرلیں اور دن کو اپنا دستِ قدرت بڑھاتا ہے تاکہ رات کے وقت گناہ کرنے والے توبہ کرلیں''

تقویٰ

ہمیں پرہیزگاری اور تقویٰ کو اپنا شعار بنانا چاہئے کیونکہ اس راستہ میں اوامر کے بجالانے کی نسبت نواہی سے رک جانا زیادہ ترقی بخشتا ہے اور فائدہ بھی پہنچاتا ہے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں:

اَعْمَالُ الْخَیْرِ یَعْمَلُهَا الْبَرُّ وَ الْفَاجِرُ وَلَا یَجْتَنِبُ عَنِ الْمَعَاصِیْ اِلَّا صِدِّیْقٌ

"اچھے اعمال تو نیک آدمی بھی کرتا ہے اور فاجر بھی مگر گناہوں سے صرف صداقت کا علمبردار ہی باز رہتا ہے"۔

حضرت معروف کرخی (متوفی ۲۰۰ھ) قدس سرہ نے فرمایا:

غُضُّوْا اَبْصَارَکُمْ وَلَوْ عَنْ شَاةٍ اُنْثٰی (طبقات للسلمی: ۸۸)

"اپنی نظریں نیچی رکھا کرو۔ خواہ تمہارے سامنے مونث بکری ہی ہو۔"

۳۵۸...... قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جُلَسَاءُ اللّٰهِ غَدًا اَهْلُ الْوَرَعِ وَالزُّهْدِ فِی الدُّنْیَا

"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دنیا کے اندر زہد وتقویٰ اختیار کرنے والے کل (بروزِ قیامت) اللہ تعالیٰ کے ہم نشین ہونگے۔"

۳۵۹...... اسی طرح حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رَکْعَتَانِ مِنْ رَّجُلٍ وَرِعٍ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ رَکْعَةٍ مِّنْ مُّخَلِّطٍ

"متقی آدمی کی ادا کی ہوئی دو رکعت مخلِط (اچھے اور برے اعمال کو ملانے والے) کی ادا کی ہوئی ہزار رکعت سے افضل ہیں"۔

۳۶۰...... حدیث شریف میں آیا ہے: اَلصَّلٰوةُ خَلْفَ رَجُلٍ وَرِعٍ مَّقْبُوْلَةٌ وَالْهَدِیَّةُ اِلٰی رَجُلٍ وَرِعٍ مَّقْبُوْلَةٌ وَ الْجُلُوْسُ مَعَ رَجُلٍ وَرِعٍ مِّنَ الْعِبَادَةِ وَالْمُذَاکَرَةُ مَعَهٗ صَدَقَةٌ

"متقی آدمی کے پیچھے ادا کی ہوئی نماز قبول ہوتی ہے متقی آدمی کو تحفہ دینا مقبول ہے متقی آدمی کے پاس بیٹھنا عبادت میں شمار ہوتا ہے اور اس کے ساتھ تبادلہ خیالات کرنا صدقہ ہے"۔

www.mujaddidway.com

جس کام میں تمہارا دل رک جائے ،اس کو ترک کر دو،اس کا ارتکاب مت کرو اور نفس کے فتویٰ پر ہرگز نہ چلو امور متردده (شک میں ڈالنے والے امور) میں اپنے دل کو مفتی بناؤ۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

۳۶۱...... اَلْبِرُّ مَا سَكَنَتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَاَنَّ اِلَيْهِ الْقَلْبُ وَالْاِثْمُ مَالَمْ تَسْكُنْ اِلَيْهِ النَّفْسُ وَ لَمْ يَطْمَئِنَّ اِلَيْهِ الْقَلْبُ وَ اِنْ اَفْتَاكَ الْمُفْتُوْنَ

”نیکی وہ ہے جس پر نفس پُرسکون ہو جائے اور دل مطمئن ہو جائے اور گناہ وہ ہے جس پر نفس کو سکون حاصل نہ او رنہ ہی دل مطمئن ہو اگرچہ اصحابِ فتویٰ تجھے اس کے حق میں فتویٰ دیں۔

۳۶۲...... اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ فَدَعْ مَا يُرِيْبُكَ اِلٰى مَالَا يُرِيْبُكَ

”حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے جو کام تجھے شک میں ڈالتا ہے اس کو ایسے کام کی خاطر ترک کر دے جو تجھے شک میں نہیں ڈالتا“۔

اس حدیث پاک سے یہ پتہ چلتا ہے کہ جس جگہ شک آئے اور دل رک جائے اس کو نہیں کرنا چاہئے اگر شک نہ آئے تو اس کے ارتکاب کی رخصت ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

۳۶۳...... اَلْحَلَالُ مَا اَحَلَّ اللهُ فِيْ كِتَابِهٖ وَ الْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللهُ فِيْ كِتَابِهٖ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ

”حلال وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال فرمایا ہے حرام وہ ہے جس کو اس نے اپنی کتاب میں حرام کیا ہے اور جس کے بارے میں سکوت اختیار فرمایا ہے (کوئی حکم نہیں دیا) وہ ان امور میں سے ہے جن کی رخصت ہے“۔

جو شخص مشتبہ امور میں مبتلا ہے اس کے لئے فرق اور امتیاز کرنے والی ایک بات

www.mujaddidway.com

یہ ہے کہ وہ اپنا ہاتھ اپنے سینے یا دل پر رکھے اگر وہ (دل کو) ساکن پائے تو آگے بڑھے۔ اگر اسے مضطرب پائے تو اپنے آپ کو اس کام سے الگ کر لے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

۳۶۴......يُفْتِيكَ نَفْسُكَ ضَعْ يَدَكَ عَلٰى صَدْرِكَ فَإِنَّهُ يَسْكُنُ لِلْحَلَالِ وَ يَضْطَرِبُ لِلْحَرَامِ دَعْ مَا يُرِيبُكَ إِلٰى مَا لَا يُرِيبُكَ وَ إِنْ أَفْتَاكَ الْمُفْتُونَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ مَنْ يَّذَرُ الصَّغِيرَ مَخَافَةَ أَنْ يَّقَعَ فِي الْكَبِيرِ

''تیرا نفس تجھے فتویٰ دے گا اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ بے شک یہ حلال کے لئے پُرسکون ہوگا اور حرام کے لئے مضطرب ہوگا تو شک میں ڈالنے والی چیز کو ترک کر دے ایسی چیز کے لئے جو تجھے شک میں نہیں ڈالتی۔ اگر چہ تجھے فتویٰ دینے والے اس کے حق میں فتویٰ دیں بے شک مومن وہ ہوتا ہے جو گناہ صغیرہ کو اس خوف سے ترک کر دیتا ہے کہ یہ صغیرہ گناہ کہیں اسے کبیرہ گناہ میں مبتلا نہ کر دے''۔

ایک اور روایت میں آیا ہے

۳۶۵......ضَعْ يَدَكَ عَلٰى فُؤَادِكَ فَإِنَّ الْقَلْبَ يَسْكُنُ لِلْحَلَالِ

ترجمہ: اپنا ہاتھ اپنے دل پر رکھ بے شک دل حلال کی وجہ سے سکون میں ہو جاتا ہے۔

طاعات کا بیان

وہ اپنی تمام طاعات اور عبادات کو ناقص سمجھے اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے سے قاصر خیال کرے۔

حضرت ابو محمد بن منازل قدس سرہ (متوفی ۳۲۹ھ) فرماتے ہیں

ذَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنْوَاعَ الْعِبَادَاتِ فَقَالَ الصَّابِرِيْنَ وَالصَّادِقِيْنَ وَالْقَانِتِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْأَسْحَارِ خَتَمَ الْمَقَامَاتِ كُلَّهَا بِمَقَامِ

اَلْاِسْتِغْفَارِ لِيَرَى الْعَبْدُ تَقْصِيْرَهٗ فِيْ جَمِيْعِ اَفْعَالِهٖ وَاَحْوَالِهٖ فَيَسْتَغْفِرُ مِنْهَا (طبقات الصوفیہ للسلمی: ٣٦٨)

''اللہ تعالیٰ نے عبادات کی مختلف اقسام بیان کی ہیں۔اس نے فرمایا ہے الصَّابِرِيْنَ وَالصَّادِقِيْنَ (آخر تک) ان سب عبادات کو استغفار پر ختم کیا ہے تا کہ بندہ اپنی تقصیر کو ان تمام افعال اور احوال میں یقین کرلے اور اس کمی کی وجہ سے مغفرت طلب کرے''۔

حضرت جعفر بن سنان قدس سرہ (متوفی ۳۱۱ھ) فرماتے ہیں:

تَكَبُّرُ الْمُطِيْعِيْنَ عَلَى الْعُصَاةِ بِطَاعَتِهِمْ اَشَرُّ مِنْ مَّعَاصِيْهِمْ وَاَضَرُّ عَلَيْهِمْ (طبقات الصوفیہ للسلمی: ٣٣٢)

''اطاعت گزاروں کا گناہگاروں پر تکبر کرنا اپنی اطاعت کی وجہ سے ہے ان کا ایسا کرنا گناہگاروں کے گناہوں سے زیادہ شرانگیز ہے اور ان کے لئے زیادہ نقصان دہ ہے''۔

حضرت مرتعش قدس سرہ (متوفی ۳۲۸ھ) کو (رمضان شریف کے) آخری عشرہ میں جامع مسجد سے باہر دیکھا گیا فَقِيْلَ لَهٗ مَا الَّذِيْ اَخْرَجَكَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ مُشَاهَدَةُ الْقُرَّآءِ وَتَعْظِيْمُ طَاعَتِهِمْ عِنْدَهُمْ

(طبقات للسلمی: ٣٥٢)

''ان سے پوچھا گیا کہ آپ کس وجہ سے مسجد سے باہر نکلے ہیں؟ آپ نے فرمایا قرآء کی ریاکاری اور ان کا اپنی اطاعت کو عظیم خیال کرنے کی وجہ سے میں مسجد سے نکل آیا ہوں''۔

کسب وتوکل کا بیان

اگرکوئی اپنے لئے یا اپنے اہل وعیال کی غذا کے لئے کوئی کام مثلاً تجارت وغیرہ

www.mujaddidway.com

اختیار کر لے تو ممنوع نہیں بلکہ یہ مستحسن ہے کیونکہ اسلاف نے اس کو اختیار کیا ہے۔ احادیث میں کسب (معاش) کی بیشمار فضیلتیں ملتی ہیں اور اگر توکل اختیار کرے تو اچھا ہے مگر شرط یہ ہے کہ کسی سے کوئی طمع نہ رکھے۔

حضرت محمد بن سالم رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا

اَنَحْنُ مُتَعَبِّدُوْنَ بِالْكَسْبِ اَمْ بِالتَّوَكُّلِ فَقَالَ التَّوَكُّلُ حَالُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْكَسْبُ سُنَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اِنَّمَا اسْتُنَّ الْكَسْبُ لِمَنْ ضَعُفَ عَنْ حَالِ التَّوَكُّلِ وَ سَقَطَ عَنْ دَرَجَةِ الْكَمَالِ الَّتِيْ هِيَ حَالُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَمَنْ اَطَاقَ التَّوَكُّلَ فَالْكَسْبُ غَيْرُ مُبَاحٍ لَهٗ اِلَّا كَسْبَ مُعَاوَنَةٍ لَا كَسْبَ اِعْتِمَادٍ وَمَنْ ضَعُفَ حَالُهٗ عَنِ التَّوَكُّلِ الَّتِيْ هِيَ حَالُ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُبِيْحَ لَهٗ طَلَبُ الْمَعَاشِ وَالْكَسْبِ لِئَلَّا يَسْقُطَ عَنْ دَرَجَةِ السُّنَّةِ حَيْثُ سَقَطَ عَنْ دَرَجَةِ حَالِهٖ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ (طبقات للسلمی: ۴۱۴، ۴۱۵)

کیا ہم کسب کے مکلف ہیں یا توکل کے؟ تو آپ نے فرمایا توکل تو نبی پاک ﷺ کا حال ہے، کسب آپ کی سنت ہے۔ کسب اس کے لئے سنت ہے جو توکل کے حال میں کمزور ہو اور کمال کے درجہ سے ساقط ہو جو نبی کریم ﷺ کا حال ہے اور جو شخص توکل کی طاقت رکھتا ہو اس کے لئے کسب غیر مباح ہے۔ صرف کسب معاونت جائز ہے (جس سے گزر اوقات ہو سکے) نہ کہ کسب اعتماد (زائد از ضرورت کمائی کے حصول کے لئے کوشاں رہنا کیونکہ وہ اس کے نزدیک قابل بھروسہ ہے)۔ جس کا حال اس توکل کی نسبت کمزور ہو جو نبی پاک ﷺ کے توکل کا ہے تو اس کے لئے طلبِ معاش مباح ہے تا کہ کسب سنت کے درجہ سے ساقط نہ ہو جائے جس طرح آنحضرت ﷺ کے حال کے

www.mujaddidiway.com

مقام سے وہ ساقط ہے۔

فائدہ: حضرت محمد بن سالم رحمۃ اللہ علیہ حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ سے فیض یافتہ تھے اور شیخ تستری کا وصال ۲۸۳ھ ہے۔

حضرت ابومحمد منازل (متوفی ۳۲۹ھ) قدس سرہ فرماتے ہیں:

اَلتَّفْوِیْضُ مَعَ الْکَسْبِ خَیْرٌ مِّنْ خُلُوِّہٖ عَنْہُ (طبقات الصوفیہ للسلمی: ۳۶۹)

اللہ کے حکم پر راضی رہتے ہوئے کسب اختیار کرنا نہ کرنے سے بہتر ہے۔

کھانا کھانے کا بیان

کھانا کھانے میں میانہ روی سے کام لے نہ اس قدر زیادہ کھائے کہ اطاعت میں سستی پیدا ہو جائے اور یہ بدمزہ کر کے رکھ دے اور نہ اس قدر کم کھائے کہ کام اور اطاعت سے ہی عاجز آ جائے۔

حضرت خواجہ نقشبند قدس سرہٗ نے فرمایا نفیس کھانا کھا اور خوب کام کر۔

مختصر یہ کہ کام کا انحصار اطاعت پر ہے جو چیز بھی اس سلسلہ میں اس کی معاون ہے باعث برکت ہے۔ جو بھی اس کارخانہ میں خلل اندازی کرے وہ ممنوع ہے۔

نیت کو درست رکھنا

(مسلمان پر لازم ہے کہ) وہ تمام افعال اور حرکات میں نیت کی رعایت کا قصد کرے اور جب تک نیت صالحہ حاصل نہ ہو کسی عمل میں حتی الامکان پیش قدمی نہ کرے۔

گوشہ نشینی اور خاموشی

گوشہ نشینی اور خاموشی کی طرف رغبت رکھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

www.mujaddidway.com

۳۶۶...... اَلْحِكْمَةُ عَشَرَةُ اَجْزَآءٍ تِسْعَةٌ مِّنْهَا فِي الْعُزْلَةِ وَ وَاحِدٌ فِي الصَّمْتِ

''حکمت کے دس اجزاء ہیں ان میں سے نو اجزاء گوشہ نشینی میں ہیں اور ایک جزو خاموشی میں ہے''۔

(راہ سلوک کے مسافر کو چاہیے کہ) بقدرِ ضرورت لوگوں سے میل جول رکھے اور تمام وقت مراقبہ اور اذکار میں بسر کرے۔

مجلس اختیار کرنے کا بیان

اب کام کا وقت ہے مجلس اختیار کرنے کا وقت آنے والا ہے۔ مگر وہ صحبت جو افادہ (فائدہ دینے) اور استفادہ (فائدہ حاصل کرنے) کے لئے ہو وہ پسندیدہ بلکہ بہت ہی ضروری ہے۔ اسی طرح اہل طریقت کے ساتھ صحبت رکھنا بھی مستحسن ہے بشرطیکہ وہ ایک دوسرے میں گم ہوں اور لا یعنی گفتگو بھی نہ کریں۔ بلکہ بعض اوقات (اہل طریقت کی صحبت میں بیٹھنا) گوشہ نشین ہو کر بیٹھنے سے ترجیح پا جاتا ہے۔ (انسان پر لازم ہے کہ) اپنے طریقہ کے مخالف (سلف صالحین اور اپنے مشائخ کی مخالفت کرنے والے) کی مجلس اختیار نہ کرے۔

حسنِ خلق

ہر نیک و بد کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آنا چاہیے خواہ باطن (دل) خوش ہو یا رنجیدہ ہو اور جو معذرت کے ساتھ پیش آئے اس کی معذرت قبول کر لینی چاہیے۔ اپنا خلق اچھا رکھنا چاہیے اور بہت کم کسی پر اعتراض کرنا چاہیے (انسان کے لئے ضروری ہے کہ) وہ نرم اور ملائم گفتگو کرے اور کسی کے ساتھ سختی سے پیش نہ آئے اگر کسی کے

ساتھ سختی سے پیش آئے تو خدا تعالیٰ عزوجل کی رضا کیلئے ایسا کرے۔

حضرت شیخ عبداللہ بابان قدس سرہ نے فرمایا کہ ''درویشی نہ نماز ہے، نہ روزہ، نہ شب بیداری یہ تو سب اسبابِ بندگی ہیں۔ کسی کے ساتھ ناراض نہ ہونا درویشی ہے۔ اگر تم اس کو حاصل کرلو تو واصل ہوجاؤ گے۔

لوگوں نے محمد بن سالم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: **بِمَاذَا يُعْرَفُ الْاَوْلِيَاءُ فِي الْخَلْقِ؟ قَالَ بِلُطْفِ لِسَانِهِمْ وَ حُسْنِ اَخْلَاقِهِمْ وَ بَشَاشَةِ وُجُوْهِهِمْ وَ سَخَاوَةِ اَنْفُسِهِمْ وَ قِلَّةِ اَغْرَاضِهِمْ وَ قُبُوْلِ عُذْرِ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْهِمْ وَتَمَامِ الشَّفَقَةِ عَلٰى جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ بَرِّهِمْ وَفَاجِرِهِمْ**

(طبقات الصوفیہ للسلمی: ۴۱۵)

مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے دوست کس چیز کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اپنی زبان کی نرمی، حسنِ اخلاق، خندہ روئی، سخاوتِ نفس، قلتِ اغراض، معذرت کرنے والے کی معذرت قبول کرلینے اور مخلوق خدا خواہ نیکوکار ہو یا بدکار اس کے ساتھ بھرپور شفقت کرنے سے اولیاء اللہ کی پہچان ہوتی ہے۔

حضرت ابوعبداللہ احمد المقری قدس سرہ (متوفی ۳۶۶ھ) فرماتے ہیں:

اَلْفُتُوَّةُ حُسْنُ الْخُلُقِ مَعَ مَنْ تُبْغِضُهٗ وَ بَذْلُ الْمَالِ لِمَنْ تَكْرَهُهٗ وَحُسْنُ الصُّحْبَةِ مَعَ مَنْ يَّتَنَفَّرُ قَلْبُكَ مِنْهُ (طبقات للسلمی: ۵۱۱)

''جس کے ساتھ ناراضگی ہو اس کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آنا جس کو تو ناپسند کرتا ہے اس کی خاطر مال صرف کرنا، جس سے تیرا دل نفرت کرتا ہے اس کے ساتھ حسن صحبت سے پیش آنا ہی مردانگی ہے''۔

گفتگو کرنا

گفتگو کرتے ہوئے کم گوئی کا لحاظ رکھنا چاہئے نہ زیادہ بولنا چاہئے اور نہ زیادہ ہنسنا چاہئے کیونکہ (زیادہ بولنا اور زیادہ ہنسنا) دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔

تمام امور میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا، اپنے جملہ امور کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کردو اور خدمت میں چستی کا مظاہرہ کرو تاکہ تم تدبیر امور سے فارغ رہو۔

حضرت سید الطائفہ (جنید بغدادی) قدس سرہ نے کیا ہی خوب فرمایا ہے:

نُجْحُ كُلِّ حَاجَةٍ مِّنَ الدُّنْيَا تَرْكُهَا (طبقات للسلمی:۱۶۰)

''ہر دنیاوی حاجت میں کامیابی اس (حاجت) کو ترک کر دینا ہے''۔

اگر تیرا دل ایک سمت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ تیرے جملہ امور کی کفایت کردے گا۔

۳۶۷...... قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ آخِرَتِهٖ كَفَاهُ اللهُ هَمَّ دُنْيَاهُ

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے تمام غموں کا ایک غم، یعنی آخرت کا غم بنالیا تو اللہ تعالیٰ دنیا کے غم میں اسے کافی ہوگا۔

نیز وہ اپنے بندوں کو تجھ پر مہربان کردے گا وہ تیرا ہر کام کرنے میں مشغول ہو جائیں گے۔

حضرت یحییٰ معاذ رازی قدس سرہ فرماتے ہیں:

عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ اللهَ يُحِبُّكَ الْخَلْقُ وَ قَدْرِ خَوْفِكَ مِنَ اللهِ يَهَابُكَ الْخَلْقُ وَعَلٰى قَدْرِ شُغْلِكَ بِاللهِ عَزَّوَجَلَّ يَشْتَغِلُ بِاَمْرِكَ الْخَلْقُ

(طبقات للسلمی:۱۱۱)

''جس قدر تیرے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت ہوگی اسی قدر مخلوق تجھ سے محبت کرے گی جس قدر تیرے دل میں خوفِ خدا ہوگا اسی قدر مخلوق بھی تجھ سے ڈرے گی اور جس قدر تو اللہ تعالیٰ عزوجل کی طرف متوجہ و مشغول رہے گا اسی قدر مخلوق تیرے کام میں مشغول رہے گی''۔

نیز انہوں نے فرمایا: مَنْ سَرَّ بِخِدْمَةِ اللهِ سَرَّ الْاَشْيَاءُ بِخِدْمَتِه وَمَنْ قَرَّتْ عَيْنُهٗ بِاللهِ قَرَّتْ عُيُوْنُ كُلِّ شَيْءٍ بِالنَّظَرِ اِلَيْهِ (طبقات للسلمی: ۱۱۳)

''جو خدمتِ الٰہی میں مسرور ہوتا ہے اشیاء اس کی خدمت کر کے خوش ہوتی ہیں۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ (محبت کر کے) اپنی آنکھ ٹھنڈی کرتا ہے ہر شئی اس کو دیکھ کر اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرتی ہے''۔

مختصر یہ کہ تو نے جینا ہے تو اسی کے لئے زندہ رہ ورنہ تو جینا چھوڑ دے اور اپنے نفس کی تدبیر میں مشغول نہ ہو، فضلِ الٰہی کے سوا کسی پر بھی اعتماد نہ کر۔

حضرت ابو محمد راسبی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۳۶۷ھ) نے فرمایا:

اَعْظَمُ حِجَابٍ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ الْحَقِّ اِشْتِغَالُكَ بِتَدْبِيْرِ نَفْسِكَ وَ اِعْتِمَادُكَ عَلٰى عَاجِزٍ مِّثْلِكَ فِيْ اَسْبَابِكَ لَا يَكُوْنُ الصُّوْفِيُّ صُوْفِيًّا حَتّٰى لَا تُقِلَّهٗ اَرْضٌ وَّلَا تُظِلَّهٗ سَمَآءٌ وَلَا يَكُوْنُ لَهٗ قَبُوْلٌ عِنْدَ الْخَلْقِ وَ يَكُوْنُ مَرْجِعُهٗ فِيْ كُلِّ الْاَحْوَالِ اِلَى الْحَقِّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

(طبقات الصوفیہ للسلمی: ۵۱۳)

''خداوند کریم اور تیرے درمیان سب سے بڑا حجاب یہ ہے کہ تو نفس کی تدبیر میں مشغول ہو جائے اور اپنے اسباب میں کسی اپنے جیسے پر اعتماد کرلے صوفی اس وقت تک حقیقی صوفی نہیں ہوتا جب تک کہ زمین اس کیلئے سمٹ نہ جائے آسمان اس پر سایہ کناں نہ ہو اور عوام الناس میں مقبول نہ ہو۔ ہر حال میں اس کا مرجع اللہ تعالیٰ کی ذات

ہوتی ہے"۔

اہل وعیال کے ساتھ برتاؤ

(انسان کو) اپنی اولاد کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہئے اور بقدرِ ضرورت میل جول رکھنا چاہئے تا کہ ان کا حق ادا ہو سکے۔ ان کے ساتھ محبت تام نہیں کرنی چاہئے تا کہ کہیں یہ چیز بارگاہِ الٰہی سے منہ موڑنے کا سبب نہ بن جائے۔ قلبی احوال نااہل کے سامنے ظاہر نہیں کرنے چاہئیں نیز غافل سرمایہ داروں کی مجلس اختیار نہیں کرنی چاہئے۔

سُنت کی اتباع اور بدعت سے اجتناب

ہر حالت میں سنت کے مطابق عمل کرنا چاہئے اور جتنا ممکن ہو بدعت سے احتراز کرنا چاہئے۔

قبض وبسط کا بیان

بسط کے زمانہ میں شرعی حدود کی اچھے طریقہ سے پاسداری کرنی چاہئے اور حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے اور قبض کے دور میں امیدوار رہنا چاہئے تنگدلی اور مایوسی کا اظہار نہیں کرنا چاہئے

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (سورۃ الانشراح آیت:۵)

"پس یقیناً ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے" (ضیاء القرآن)

(انسان کو چاہئے کہ) تنگی اور فراخی کے زمانہ میں یکسانیت پیدا کرنے کا قصد کرے کسی شی کے موجود ہونے یا نہ ہونے کی صورت میں ایک ہی حالت پر رہے بلکہ

حالت عدم میں آسودہ حال رہے اور حالت وجود میں مضطرب رہے۔

لوگوں نے ابوسعید اعرابی قدس سرہ (متوفی ۳۴۱ھ) سے فقراء کی حالت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا:

''کسی شئے کے نہ ہونے کی صورت میں ان (فقراء) کے اخلاق میں سکون ہوتا ہے اور کسی شئے کے پالینے کی صورت میں ان کے اخلاق میں بے چینی ہوتی ہے غموں کے وقت انس ہوتا ہے اور مسرتوں کے وقت خوف ہوتا ہے انسان حوادث کے دوران تذبذب میں نہ پڑے۔ (طبقات للسلمی: ۴۳۰)

(انسان کو چاہئے) کہ لوگوں کے عیوب پر نظر نہ رکھے۔ ہمیشہ اپنے عیوب پر نظر رکھے کسی مسلمان پر بھی اپنی ذات کو افضل قرار نہ دے بلکہ ہر ایک کو اپنی ذات سے افضل تصور کرے۔

حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۲۵۱ھ) نے فرمایا:

مَا لِیْ عَلٰی اَحَدٍ فَضْلٌ قِیْلَ وَ لَا عَلَی الْمُخَنَّثِیْنَ قَالَ وَ لَا عَلَی الْمُخَنِّثِیْنَ (طبقات للسلمی: ۴۹، ۵۰)

''مجھے کسی پر بھی برتری حاصل نہیں۔ تو لوگوں نے آپ سے پوچھا مخنثوں (ہیجڑوں) پر بھی نہیں آپ نے فرمایا نہیں ان پر بھی نہیں''۔

ہر مسلمان کے متعلق اس اعتقاد کا اظہار کرے کہ میرے کام کی عقدہ کشائی (حل) اس کی ذات اور دعا کی برکت سے ممکن ہے۔ اہل حقوق کا پابند رہے۔

۳۶۸...... قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لِذِی الْحَقِّ اَسِیْرٌ

ترجمہ: حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا مومن حق والے کا قیدی (پابند) ہے۔

اور حدیث شریف میں آتا ہے:

۳۶۹...... مَنْ لَّمْ يَأنَفْ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ مُؤْمِنٌ حَقًّا خِدْمَةِ الْعِيَالِ وَالْجُلُوسِ مَعَ الْفُقَرَاءِ وَ الْأَكْلِ مَعَ الْخَادِمِ هٰذِهِ الْأَفْعَالُ مِنْ عَلَامَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ وَصَفَهُمُ اللهُ فِيْ كِتَابِهٖ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا (کنز العمال:۱/۱۳۸)

ترجمہ: جو تین کام ناپسند نہ کرتا ہو وہ حقیقی مومن ہے اہل وعیال کی خدمت کرنا، غریبوں کے ساتھ بیٹھنا اور خادم کے ساتھ مل کر کھانا۔ یہی افعال مومن کی علامات ہیں جن کا وصف اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب (قرآن مجید) میں یہ (کہہ کر) بیان فرمایا ہے أُولٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا یہی حقیقی مومن ہیں۔

اتباع سلف کا بیان

(انسان کا فرض ہے کہ) ہر وقت اسلاف کی سیرت کو پیش نظر رکھے اور فقراء کی صحبت کی طرف اپنی رغبت رکھے کسی بھی شخص کی غیبت نہ کرے اور مقدور بھر غیبت کرنے والے کو منع کرے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو اپنی عادت بنالے، مال خرچ کرنے پر حریص رہے، نیک کام کرنے پر خوشی محسوس کرے اور برے کام کرنے سے دور رہے۔

لوگوں نے حضرت محمد بن علیان رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ بندہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی نشانی کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا:

وَنِشَاطُهٗ فِي الطَّاعَاتِ وَتَثَاقُلُهٗ عَنِ الْمَعَاصِيْ (طبقات للسلمی:۴۱۸)

''اطاعت میں مسرت اور گناہ کی صورت میں گرانی'' (بوجھ محسوس کرنا) اس کی رضا کی نشانی ہے)

۳۷۰...... حدیث شریف میں آیا ہے مَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهٗ وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهٗ

www.mujaddidway.com

فَهُوَ مُؤْمِنٌ

ترجمہ: جس کو گناہ افسردہ کردے اور نیکی خوش کردے تو وہ مومن ہے۔

(انسان) افلاس کے خوف سے تنگدستی نہ کرے۔ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ (سورۃ بقرہ آیت:۲۶۸)

ترجمہ: شیطان ڈراتا ہے تمہیں تنگدستی سے اور تم کو بے حیائی کا حکم کرتا ہے۔

معیشت کی کمی کے باعث غم نہ کرے کیونکہ حقیقی (پرمسرت) زندگی کا وقت آگے آنے والا ہے۔ حدیث شریف میں ہے:

۳۷۱..... اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْاٰخِرَةِ

ترجمہ: الٰہی! بہترین زندگی تو آخرت کی زندگی ہے۔

اس جگہ کی تنگی وہاں کی وسعت کا ثمر دینے والی ہے۔

۳۷۲..... قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَلَّ مَالُهٗ وَ كَثُرَ عِيَالُهٗ وَحَسُنَتْ صَلٰوتُهٗ وَلَمْ يَغْتَبِ الْمُسْلِمِيْنَ جَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ هُوَ مَعِيَ كَهَاتَيْنِ (ترغیب:۴/۱۵۱)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کا مال کم ہو، اولاد زیادہ ہو اور نمازوں میں حسن ہو، اس نے مسلمانوں کی غیبت نہ کی ہو وہ قیامت کے دن اس شان سے آئے گا کہ وہ میرے ساتھ ان دو (انگلیوں) کی طرح ہوگا۔

۳۷۳..... نیز آپ نے فرمایا: طُوْبٰى لِمَنْ بَاتَ حَاجًّا وَاَصْبَحَ غَازِيًا رَجُلٌ مَّسْتُوْرٌ ذُوْعِيَالٍ مُّتَعَفِّفٌ قَانِعٌ بِالْيَسِيْرِ مِنَ الدُّنْيَا يَدْخُلُ عَلَيْهِمْ ضَاحِكًا وَّ يَخْرُجُ مِنْهُمْ ضَاحِكًا فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّهُمْ هُمُ الْحَاجُّوْنَ الْغَازُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ: جنت کا سرسبز سایہ دار درخت اس شخص کے لئے ہے جس نے حج میں رات بسر

www.muftiadiway.com

کی اورغازی بن کرصبح کی وہ ایسا غیر معروف شخص ہے جو صاحب اولاد، لوگوں کے سامنے ہاتھ نہ پھیلانے والا اور دنیا میں سے تھوڑے پر قناعت کرنے والا ہے۔ جوان کے پاس ہنستے ہوئے آتا ہے اور ہنستے ہوئے جاتا ہے۔ (اپنا حال قناعت کی وجہ سے کسی پر ظاہر نہیں کرتا) قسم ہے اس ذاتِ پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہی لوگ حج کرنے والے، فی سبیل اللہ جہاد کرنے والے ہیں۔ (ان کو حج اور جہاد کا ثواب ملتا ہے)

فقیروں اور دینی بھائیوں کی خدمت سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہئے۔

حضرت جعفر خدری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۳۴۸) نے فرمایا:

سَعْیُ الْاَحْرَارِ لِاِخْوَانِهِمْ لَا لِاَنْفُسِهِمْ (طبقات للسلمی: ۴۳۷)

"آزاد بندوں کی کوشش اپنے بھائیوں کے لئے ہوتی ہے اپنی ذات کیلئے نہیں ہوتی۔"

حضرت ابوعبداللہ حصیف رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۳۷۱) فرماتے ہیں۔

"میرے احباب میں سے ایک آدمی میرے پاس مہمان بن کر آیا۔ اتفاق سے اس کو پیٹ کی بیماری (جلاب) لاحق ہوگئی۔ میں نے اس کی خدمت اپنے ذمہ لی۔ میں اس کی خدمت کرتا رہا۔ ساری رات اس کے سامنے سے طشت اٹھاتا رہا۔ ایک دفعہ مجھے اونگھ سی آگئی۔ اس نے مجھ سے کہا نِمْتَ لَعَنَكَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ تجھ پر لعنت کرے تو سو گیا ہے؟ لوگوں نے مجھ سے دریافت کیا تمہیں جب اس نے لَعَنَكَ اللّٰهُ کہا تو تم نے بذاتِ خود کیسا محسوس کیا؟ میں نے کہا کہ مجھے ایسا محسوس ہوا گویا اس نے مجھ کو رَحِمَكَ اللّٰهُ (یعنی اللہ تعالیٰ تم پر اپنی رحمت کرے) کہا ہو۔ (طبقات للسلمی: ۴۶۴)

جس حالت اور مقام پر تو نہیں پہنچا اس کے قریب پہنچنے سے پہلے اس کے بارے میں گفتگو نہ کر۔

حضرت ابوعمرز جاجی علیہ الرحمہ (متوفی ۳۴۸) نے فرمایا:

مَنْ تَكَلَّمَ فِيْ حَالٍ لَمْ يَصِلْ اِلَيْهِ كَانَ كَلَامُهٗ فِتْنَةً لِّمَنْ يَّسْمَعُهٗ وَ دَعْوًى يَّتَوَلَّدُ فِيْ قَلْبِهٖ وَ حُرِمَ الْبُلُوْغَ اِلٰى ذٰلِكَ الْحَالِ وَ الْوُصُوْلَ اِلَيْهِ (طبقات للسلمی: ۴۳۲)

''جو شخص کسی ایسے حال کے متعلق گفتگو کرتا ہے جس تک وہ ابھی نہیں پہنچا اس کا کلام سننے والے کے لئے فتنہ ہوگا اور ایسا دعویٰ ہوگا جو اس کے دل میں پیدا ہوا ہے اور ایسے شخص کو اس حالت تک پہنچنے سے محروم کر دیا جائے گا۔

آدابِ مشائخ

تم مشائخ کی خدمت ادب کے ساتھ سرانجام دو تا کہ تم ان کے تبرکات سے بہرہ ور ہوسکو۔ تمام طریقت ادب ہے۔ تم نے یہ بات تو سنی ہوگی کہ کوئی بھی بے ادب خداوند کریم تک نہیں پہنچ سکا۔ میری دلی تمنا یہ ہے کہ اس عظیم گروہ سے متعلق آداب علیحدہ تحریر کئے جائے۔ ہمارے بزرگ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں ایک کتابچہ تحریر فرمایا ہے اور پیر کے کچھ آداب اس میں درج فرمائے ہیں اگر میسر آئے تو اس کا ضرور مطالعہ کریں۔

فائدہ: جس کتابچہ کا ذکر حضرت خواجہ علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے اگر وہ کسی کے علم میں ہو یا کسی کے پاس ہو تو آگاہ فرمائیں کیونکہ وہ ہمارے علم میں نہیں البتہ آپ کے مکتوبات میں پیر کے آداب متعدد جگہ مذکور ہیں۔ (مترجم)

مختصر یہ کہ (مرید پر لازم ہے) خاک اور بے وجود ہو کر ان کی خدمت کے لئے آگے بڑھے۔ ورنہ ان کی صحبت اختیار کرنے کی خواہش نہ کرے کیونکہ اس صورت میں نقصان کا احتمال زیادہ ہوتا ہے اور نفع کا احتمال نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔

حضرت ابو بکر سعدان رحمۃ اللہ علیہ (آپ حضرت جنید رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھیوں میں سے ہیں) نے فرمایا

مَنْ صَحِبَ الصُّوْفِيَّةَ فَلْيَصْحَبْهُمْ بِلَا نَفْسٍ وَ لَا قَلْبٍ وَ لَا مِلْكٍ فَمَتٰى نَظَرَ اِلٰى شَيْءٍ مِّنَ الْاَشْيَآءِ قَطَعَهٗ ذٰلِكَ عَنْ بُلُوْغِ مَقْصَدِهٖ

(طبقات للسلمی: ۴۲۱)

”جو صوفیوں کی صحبت اختیار کرے تو اسے نفسانی خواہشات کے بغیر، قلبی وسوسوں کے بغیر، بے اختیار ہو کر ان کی صحبت اختیار کرنی چاہئے۔ جب ان اشیاء کی طرف توجہ ہوگی تو یہ اسے مقصد تک پہنچنے سے روک دیں گے“۔

(اے انسان) طلب حق جل و علا میں اپنی ذات کو آرام نہ دے (اس کی طلب میں ہمیشہ) مضطرب رہ۔

حضرت ابو بکر طمستانی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۳۴۰ھ) فرماتے ہیں:

”تصوف اضطراب ہے جب چین آ گیا تو تصوف نہ رہا“ (طبقات للسلمی: ۴۷۴)

محبوب کے بغیر اس کو کسی کے ساتھ انس و الفت نہیں ہمیشہ اس کے باطن سے یہ ندا آتی ہے۔

بچہ مشغول کنم دیدہ و دل را کہ مدام
دل ترا می طلبد دیدہ ترا می جوید

”اے محبوب میں اپنے دل و نگاہ کو کس چیز میں مشغول کروں۔ دل ہمیشہ تمہارا طلبگار ہے اور آنکھ تمہاری متلاشی ہے“۔

مرید اس خوبی کا مالک ہونا چاہئے جو اس آیت میں مذکور ہے:

حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ (سورۃ توبہ آیت: ۱۱۸)

ترجمہ: یہاں تک کہ جب ان پر زمین باوجود کشادگی کے تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں ان پر بوجھ بن گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کی ذات کے بغیر کوئی جائے پناہ نہیں۔

جب اس (مرید) کی پیاس اس درجہ تک پہنچ جائے اور اپنی وسعت کے باوجود تمام روئے زمین اس کے لئے تنگ وتاریک ہوجائے تو اس بات کا قوی امکان ہے کہ بحر رحمت جوش میں آئے اور اس شیفتہ حال اور خانماں برباد کو اپنی پناہ میں لے لے اور اپنی وحدت کے خلوت کدہ میں اس کو جگہ عطا فرمادے۔

دادیم ترا ز گنج مقصود نشاں
گر ما نرسیدیم تو شاید برسی

''ہم نے تجھے مقصود کے خزانے کا پتہ بتادیا ہے اگر ہم (وہاں تک) نہیں پہنچ سکے تو شاید تو ہی (وہاں) پہنچ جائے''۔

آپ جیسے احباب سے اس مسکین کی یہ اپیل ہے کہ اس مہجور وگناہگار کو اپنی مقبول دعا سے فراموش نہ کرنا اور خدا کے کرم عمیم سے اس بات کے طلبگار رہنا کہ کل بروز قیامت یہ گناہ گار، تباہ کار، ان گناہگاروں کی صف میں شامل ہو جن پر رحم کیا گیا ہو۔

کجا ما و کجا زنجیر زلفش
عجب دیوانگی کاندر سر افتاد

''کہاں ہم اور کہاں اس کی زلف کی زنجیر (مگر اس کے باوجود) سر میں ایک عجیب دیوانگی پیدا ہوگئی ہے''۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

www.mujaddidway.com

تخریج احادیث اذکارِ نبویہ ﷺ

از

اُستاذ العلماء حضرت علامہ حافظ محمد اشرف مجددی رحمۃ اللہ علیہ
بانی مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ درس روڈ نور آباد فتح گڑھ سیالکوٹ

۱......بخاری(۶۹۷۰)مسلم(۲۶۷۵)ترغیب(۲/۳۹۳،۳۹۳،۳۹۳)مشکوٰۃ(۲۲۶۴)
جامع الاصول(۹/۵۰۱،۷)ریاض الصالحین(۴۳۹)

۲......ترغیب(۲/۳۹۵) المتجر الرابح(۱۱۶۶)

۳......ترغیب(۲/۳۹۵)مشکوٰۃ(۲۲۶۹)تحفۃ الذاکرین(ص:۹)مجمع الزوائد
(۱۰/۷۶)المطالب العالیہ(۲/۳۴۳)جامع الاصول(۲۴۳۷)

۴......ترغیب(۲/۳۹۵)المتجر الرابح(۱۱۶۴)کنزالعمال(۱/۴۲۸)
مشکوٰۃ(۲۲۸۶)

۵......ترغیب(۲/۳۹۶)مجمع الزوائد(۱۰/۷۷)المطالب العالیہ(۳/۲۴۱)
المتجر الرابح(۱۱۵۶)

۶......بخاری(۶۰۴۴)مسلم(۷۷۹)ترغیب(۲/۳۹۸،۳۹۹)مشکوٰۃ(۲۲۶۳)
تحفۃ الذاکرین(ص:۱۱)الاذکار(ص:۱۸)

۷......ترغیب(۲/۳۹۹)عمل الیوم واللیلۃ(۴)مجمع الزوائد(۱۰/۷۸)
کنزالعمال(۱۷۵۳)

۸......ترغیب(۲/۴۰۰)المتجر الرابح(۱۱۵۵)مجمع الزوائد(۱۰/۷۸)

۹...... ترغیب(۲/۴۰۱)تحفۃ الذاکرین(ص:۱۷) عمل الیوم واللیلۃ(۳)
المتجر الرابح(۱۱۷۵)مجمع الزوائد(۱۰/۷۶)کنز العمال(۱۸۰۶)
الوابل الصیب(ص:۸۰)

۱۰...... مسند الامام احمد(۳/۱۴۲)الترغیب(۲/۴۰۳،۴۰۴)المتجر الرابح
(۱۱۸۳)مجمع الزوائد(۱۰/۷۹)کنز العمال(۱۸۹۱)

۱۱...... ترغیب(۲/۴۰۶)المتجر الرابح(۱۱۹۰)مجمع الزوائد(۱۰/۸۰)

۱۲...... ترغیب(۲/۵۰۰،۵۰۱)ترمذی(۲۴۵۷)تفسیر ابن کثیر(۴/۴۶۷)
مشکوٰۃ(۵۳۵۱)المتجر الرابح(۱۴۲۶)کنز العمال(۱/۴۲۷)

۱۳...... شعب الایمان(۵۵۵،۵۵۶)فردوس(۳۱۷۰)الجامع الصغیر(۲/۱۹)
کنز العمال(۱/۴۱۴)

۱۴......الجامع الصغیر(۱/۳۶)کنز العمال(۱/۴۱۵)

۱۵......شعب الایمان(۵۵۲)مسند ابی یعلی(۷۲۷)ترغیب(۲/۵۳۷)
القناعۃ(۳۸،۳۹)کتاب الزہد لوکیع(۱۱۸)مسند الشہاب(۲/۲۱۷)

۱۶......فردوس(۳۱۴۲)الجامع الصغیر(۲/۱۸)کنز العمال(۱/۴۳۶)

۱۷......شعب الایمان(۵۵۹)الجامع الصغیر(۲/۱۲۰)

۱۸......شعب الایمان(۶۸۷)الجامع الصغیر(۲/۱۶۴)مجمع الزوائد(۲/۲۶۱)

۱۹......شعب الایمان(۷۱۷)کنز العمال(۱/۳۸۲)

۲۰......شعب الایمان(۴/۲۴۵)ترغیب(۳/۵۳۸)مشکوٰۃ(۲۲۷۶)
الاذکار(ص:۲۹۶)

۲۱......ترمذی(۲۵۹۴)شعب الایمان(۷۴۰)مستدرک(۱/۷۰)ترغیب(۴/۲۶۱)
مشکوٰۃ(۵۳۵۹)جامع الاصول(۷۲۴۵)کنز العمال(۱۸۴۳،۱۹۳۰)

www.mujaddidway.com

۲۲......فردوس (۴۵۳۴) کنز العمال (۱/ ۳۸۸)

۲۳......فردوس (۴۵۳۳) کنز العمال (۱/ ۳۸۸) الاتحافات السنیہ (ص: ۵۷، ۲۳۶)

۲۴......کنز العمال (۱/ ۳۸۷) دیکھو الفردوس (۵۰۵)

۲۵......ترغیب (۲/ ۴۱۵) مشکوٰۃ (۲۳۰۶) المتجر الرابح (۱۱۹۵)

۲۶......الفردوس (۱۱۱۹) کنز العمال (۱/ ۴۱) اللالی المصنوعہ (۲/ ۳۴۵)
تنزیۃ الشریعہ (۲/ ۳۱۹) دیکھو الترغیب (۲/ ۴۱۶) اور مجمع الزوائد (۱۰/ ۸۵)

۲۷......ترغیب (۲/ ۴۱۵) مشکوٰۃ (۲۳۰۹) المتجر الرابح (۱۱۹۴) کنز العمال (۱/ ۴۵)

۲۸......مجمع الزوائد (۱۰/ ۸۲) فردوس (۴۹۹۰) الجامع الصغیر (۲/ ۱۲۶)
کنز العمال (۱/ ۴۷)

۲۹...... ترغیب (۲/ ۴۴۹) مجمع الزوائد (۱۰/ ۸۹) فردوس (۶۰۲۱) الجامع الصغیر (۲/ ۱۳۸) کنز العمال (۱/ ۴۹)

۳۰...... فردوس (۵۴۶۴) کنز العمال (۱/ ۵۱) دیکھو تنزیۃ الشریعہ (۲/ ۳۲۵، ۳۲۶) اور تذکرۃ الموضوعات (ص: ۵۵)

۳۱...... نوادر الاصول (ص: ۱۳) تاریخ بغداد (۱۲/ ۶۴) ترغیب (۲/ ۴۱۴)
مجمع الزوائد (۱/ ۲۳) المتجر الرابح (۱۱۹۶) الجامع الصغیر (۲/ ۱۷۷)
کنز العمال (۲۰۵، ۲۰۶)

۳۲......فردوس (۲۸۰۷) زہر الفردوس (۴/ ۱۷۲) کنز العمال (۱/ ۵۵)

۳۳......کنز العمال (۱/ ۵۴) دیکھو فردوس (۲۷۶۷) مجمع الزوائد (۷۰/ ۲۷۷، ۲۸۰)
المطالب العالیہ (۳۲۷۴) نوادر الاصول (ص: ۲۴۷) الکامل (۵/ ۱۶۷۹)

۳۴...... فردوس (۴۹۰) کنز العمال (۱/ ۴۹۰)

www.mujaddidway.com

۳۵......ابن ماجہ(۲۱۵)ترغیب(۲/۳۵۴)فردوس(۱۶۴۴)
الجامع الصغیرفیض القدیر(۳/۶۷)المقاصد الحسنۃ(۲۴۹)دارمی(۲/۴۳۳)
مصباح الزجاجہ(۷۷)

۳۶......الجامع الصغیر(۱/۴۵)

۳۷......فردوس(۲۴۳۴۲)الجامع الصغیر(۲/۷۵)کنز العمال(۲۲۹۹)

۳۸......فردوس(۲۲۰،۲۲۱)التذکار(ص:۱۹۷)المقاصد الحسنۃ(۱۵۲)
کنز العمال(۱/۴۶۶)

۳۹...... التذکار(ص:۱۳۲)فردوس(۳۰۶۴)کنز العمال(۱/۴۸۱)

۴۰...... کنز العمال(۱/۴۸۶)

۴۱...... الجامع الصغیر(۱/۱۴۸)کنز العمال(۲۲۹۵)

۴۲...... فردوس(۱۱۹۵)تاریخ بغداد(۷/۲۳۹)الجامع الصغیر(۱/۱۵)

۴۳......شعب الایمان(۲۰۲۲)نوادر الاصول(ص:۳۳۳،۳۳۴)
فردوس(۱۴۱۵)الجامع الصغیر(۱/۴۹)کنز العمال(۲۳۵۷،۲۲۶۳)

۴۴...... مسلم(۴۸۲)ابوداؤد(۸۷۵)مشکوٰۃ(۸۹۴)الجامع الصغیر(۱/۵۱)

۴۵...... الجامع الصغیر(۱/۳۱)

۴۶...... فردوس(۱۱۴۳)مجمع الزوائد(۲/۱۰)الجامع الصغیر(۱/۲۷)

۴۷...... ترمذی(۲۱۶۷)مشکوٰۃ(۱۷۳)

۴۸...... مکتوبات امام ربانی، دفتر اول مکتوب(۲۶۰)

۴۹...... ابوداؤد کتاب الآدب رقم الحدیث(۴۹۸۵،۴۹۸۶)

۵۰......مسند الامام احمد(۲/۱۲۸،۱۹۹،۲۸۵)سنن الکبریٰ(۷/۷۸)مستدرک(۲/۱۶۰)
تلخیص الحبیر (۲/۱۱۶)مشکوٰۃ(۵۲۶۱)

www.muiaddidway.com

۵۱...... ترغیب(۱/۲۰۲)مجمع الزوائد(۲/۲۲)کنز العمال(۷/۲۱۲)فردوس(۷۶۰)

۵۲...... کنز العمال(۷/۲۱۳)فردوس(۷۶۰)

۵۳...... ترغیب(۱/۳۸۶)مسند الامام احمد(۲/۱۶۹)دارمی(۲/۳۰۱)
الاحسان(۱۴۶۵)شعب الایمان(۲۸۲۳)مجمع الزوائد(۱/۲۹۷)
مشکوۃ(۵۷۸)

۵۴......مستدرک(۲/۳۹۸،۳۹۹)مسلم(۲۳۴)ابوداؤد(۱۶۹)ترغیب
(۱/۱۵۷)کنز العمال(۷/۲۱۴)

۵۳......فردوس(۳۷۹۹)الجامع الصغیر(۲/۵۰)کنز العمال(۱۸۸۹۳)

۵۶...... الجامع الصغیر(۱/۱۷)کنز العمال(۷/۲۰۴)الکامل(۳/۱۰۸۸)

۵۷...... ابن ماجہ(۱۰۲۳)الجامع الصغیر(۱/۷۸)کنز العمال(۷/۲۰۵)

۵۸......ابوداؤد(۲۴۹۸)مستدرک(۲/۷۸)ترغیب(۲/۲۶۷)فیض القدیر
(۲/۳۶۵)جامع الاصول(۷۲۸۶)کنز العمال(۱۸۹۰۶)الجامع الصغیر(۱/۸۱)

۵۹...... کنز العمال(۷/۲۰۵)مجمع الزوائد(۱/۳۰۶)الجامع الصغیر(۲/۱۴۹)

۶۰...... الجامع الصغیر(۸۰۲۳)کنز العمال(۷/۲۰۷)مجمع الزوائد(۱/۳۰۶)
ترغیب(۱/۲۵۰)المتجر الرابح(۱۳۲)

۶۱...... بخاری(۵۰۵)مسلم(۶۶۷)ترمذی(۲۸۶۸)ابن ماجہ(۱۳۹۷)
ترغیب(۱/۲۲۳)مشکوۃ(۵۶۵)مجمع الزوائد(۱/۳۰۲)الجامع الصغیر
(۲/۱۵۳)

۶۲...... مسلم(۶۴۹)نسائی(۷۳۴)ترمذی(۳۳۰)ابن ماجہ(۷۹۹)ترغیب
(۱/۲۸۱)الاحسان(۳/۱۲۴)ریاض الصالحین(۱۰۶۲)کنز العمال(۷/۲۰۹)

۶۳...... ترغیب(۱/۲۰۷)مجمع الزوائد(۲/۳۲)مسند امام احمد(۴/۱۵۷،۱۵۹)

ابویعلی (۲/۳۰۸) مستدرک (۱/۲۱۱) سنن الکبریٰ (۳/۶۳)

۶۴......ابوداود (۵۶۳) ترغیب (۱/۲۰۸) جامع الاصول (۷۰۸۸) التاج الجامع (۱/۲۳۳) کنز العمال (۷/۲۹۶)

۶۵......ابوداؤد (۱۷۴) مسلم (۶۴۹) نسائی فی الطہارۃ (۱۴۷) ترمذی (۳۳۰) ابن ماجہ (۷۹۹) ترغیب (۱/۲۸۱)

۶۶...... عشرۃ النسا (۱۴۷) کنز العمال (۷/۶۱۷)

۶۷...... ابن ماجہ (۸۰۱) ترغیب (۱/۲۸۲) المتجر الرابح (۲۹۸) دیکھو مجمع الزوائد (۲/۴۰، ۴۱)

۶۸...... الترغیب (۱/۲۳۶) الجامع الصغیر (۱/۱۰۰) کنز العمال (۷/۲۰۵) الدر المنثور (۳/۳۳)

۶۹...... ترغیب (۱/۲۵۸) مجمع الزوائد (۲/۱۲۵) کنز العمال (۷/۲۲۸)

۷۰...... مجمع الزوائد (۲/۴۰، ۴۱) کنز العمال (۷/۲۲۲)

۷۱......شعب الایمان (۳/۳۰۹) مستدرک (۴/۲۵۹) کنز العمال (۷/۲۲۸)

۷۲......روی ھذا الحدیث ابونصر االسنجری فی الابانۃ عن ابی ھریرۃ وقال غریب المتن والاسناد کنز العمال (۱/۴۸۲) تذکرۃ (ص: ۹۳) شعب الایمان (۲/۴۱۳) فیض القدیر (۴/۵۱۳) الدر المنثور (۱/۳۵۴)

۷۳...... الکامل (۲/۷۹۵) کنز العمال (۱/۴۸۲)

۷۴......ابوداؤد (۵۰۷۴) الاذکار (ص: ۹۰) تحفۃ الذاکرین (ص: ۶۲)

۷۵......مشکوٰۃ (ص: ۲۱۰) ترغیب (۱/۴۵۱، ۴۵۲) الادب المفرد (۱۲۰۶) ابوداؤد (۵۰۶۹) ترمذی (۳۵۰۱) مجمع الزوائد (۱۰/۱۲۱) الاذکار (ص: ۷۴)

۷۶......ابوداود (۵۰۷۳) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (۷) ترغیب (۱/۴۵۳)

www.mujaddidway.com

الاذکار (ص:۸۹) حصن حصین (ص:۱۰۲) مشکوٰۃ (۲۴۰۷)
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۴۱)

۷۷...... کنز العمال (۳۸۶۲)

۷۸...... عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۴۷) تحفۃ الذاکرین (ص:۷۰)
ترغیب (۱/۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۶، ۴۵۷) الاذکار (۱۷، ۱۸، ۴۲، ۷۲، ۸۶)

۷۹...... ترغیب (۱/۴۵۴) کنز العمال (۳۵۰۳) تحفۃ الذاکرین (ص:۷۰)

۸۰...... ترغیب (۱/۴۵۸) مجمع الزوائد (۱۰/۱۲۳) القول البدیع (ص:۱۲۱، ۱۲۲)
تحفۃ الذاکرین (ص:۷۰)

۸۱...... کنز العمال (۷/۳۶۰) الفردوس (۸۰۹۳)

۸۲...... ترغیب (۱/۴۴۷) الاذکار (ص:۸۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی
(ص:۴۱) تحفۃ الذاکرین (ص:۶۰)

۸۳...... کنز العمال (۲/۱۶۵)

۸۴...... ترغیب (۱/۴۵۷) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۴۸) الاذکار
(ص:۷۸) تحفۃ الذاکرین (ص:۶۷) مجمع الزوائد (۱۰/۱۲۰)
حصن حصین (ص:۱۰۴)

۸۵...... ترغیب (۱/۴۵۸) مجمع الزوائد (۱۰/۱۲۱)

۸۶...... ابوداود (۵۰۹۰) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۶۹) الاذکار
(ص:۷۵، ۷۶) مشکوٰۃ (۲۴۱۳) حصن حصین (ص:۱۰۲)

۸۷...... بخاری (۵۹۴۷) ابوداؤد (۵۰۷۰) ترغیب (۱/۴۴۸، ۴۴۹) مشکوٰۃ
(۲۳۳۵) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ((۴۳) الاذکار (۷۱)
عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (۱۹، ۲۰)

www.mujaddidway.com

۸۸...... ابوداؤد(۵۰۷۲)ترغیب(۱/ ۴۵۳)مشکوٰۃ(۲۳۹۹)الاذکار(۱۹، ۷۴)
حصن حصین(۱۰۱)تحفۃ الذاکرین(۶۵) کنز العمال(۳۵۰۰،۳۵۶۵،
۳۵۹۵)

۸۹......ابوداؤد(۵۰۸۱)ترغیب(۱/۴۵۱)الاذکار(ص:۷۹)تحفۃ الذاکرین
(ص:۶۹)عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۷۱)حصن حصین(ص:۱۰۸)

۹۰...... ترغیب(۱/۴۵۰)مشکوٰۃ(۲۴۲۳)مسلم(۲۷۰۹)الاذکار(ص:۷۳)
تحفۃ الذاکرین(ص:۵۹،۶۰) کنز العمال(۳۵۰۵، ۳۵۶۲،۳۵۰۸)

۹۱......ابوداؤد(۵۰۸۸)عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۴۴)ابن ماجہ
(۳۳۶۹)ترمذی(۳۳۸۸)مستدرک(۱/ ۵۱۴)ترغیب(۱/۴۵۱)

۹۲...... ترغیب(۱/۴۵۶)عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۷۶)الاذکار
(ص:۷۹)

۹۳...... ابوداؤد(۵۰۷۶)ترغیب(۱/۴۵۱)عمل الیوم واللیلۃ (۵۶،۷۸)
الاذکار(ص:۷۶)

۹۴...... دلائل النبوۃ للبیہقی (۷/۱۲۱)الدرالمنثور (۵/ ۳۷۸)مشکوٰۃ(۲۱۴۴)
التذکار(ص:۲۶۱،۲۶۲)ترغیب(۱/۴۵۶)الاذکار(ص:۷۹)

۹۵...... ابوداؤد(۵۰۷۶)ابن السنی (۵۶،۷۹)الاذکار(ص:۷۶)تحفۃ
الذاکرین(ص:۶۰،۶۱)،مشکوٰۃ رقم الحدیث(۳۳۹۴)ترغیب(۱/۴۴۸)
حصن حصین(ص:۹۳)

۹۶...... الدرالمنثور(۵/۳۴۸)التذکار(۲۶۱،۲۶۲)دلائل النبوۃ للبیہقی (۷/۱۲۱)

۹۷...... الدرالمنثور(۸/۱۹۸) الکشاف(۴/۱۰۹)

۹۸...... ترغیب(۱/۴۴۷،۴۴۸)

۹۹...... ترمذی (۳۴۲۳) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۸۰) الاذکار (ص:۷۷)
حصن حصین (ص:۹۲) مسند الامام احمد (۵/۲۶) سنن الدارمی (۳۴۲۶)

۱۰۰...... ابوداؤد (۵۰۷۴) مشکوٰہ (۲۳۹۷) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (۵۶۶)
ترغیب (۱/۴۵۵) الاذکار (ص:۷۴، ۷۵) تحفۃ الذاکرین (ص:۶۴)

۱۰۱...... الاذکار (ص:۷۸) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۵۱)

۱۰۲...... کنز العمال (۳۵۶۴) اللآلی المصنوعۃ (۲/۳۴۷)

۱۰۳...... ترغیب (۱/۴۵۷) مجمع الزوائد (۱۰/۱۱۶، ۱۱۷) کنز العمال (۳۵۶۸)

۱۰۴...... عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۵۷) الاذکار (ص:۷۹)

۱۰۵...... عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۵۵) الاذکار (ص:۷۸)

۱۰۶...... حصن حصین (ص:۱۱۹) مجمع الزوائد (۱۰/۲۱۳) تحفۃ الذاکرین (ص:۲۵۶)

۱۰۷...... مجمع الزوائد (۱۰/۸۸) ترغیب (۲/۴۴۸، ۴۴۹)

۱۰۸...... تاریخ بغداد (۱۲/۳۵۸، ۳۵۹) اتحاف السادۃ المتقین (۵/۴۲۰)
شرح الصدور (ص:۱۵۸) کنز العمال (۲/۵۸،۵۰)

۱۰۹...... کنز العمال (۳۸۸۶)

۱۱۰...... کنز العمال (۳۸۷۱)

۱۱۱...... مشکوٰۃ (۲۳۸۵، ۲۳۸۴) حصن حصین (ص:۱۲۸)

۱۱۲...... مجمع الزوائد (۱۰/۱۲۴) ترغیب (۲/۳۶۹) حصن حصین (ص:۱۳۹)

۱۱۳...... ترغیب (۲/۳۷۳، ۳۷۵، ۳۷۰) الاذکار (ص:۸۵) حصن (ص:۱۳۲)

۱۱۴...... ترغیب (۲/۳۷۲، ۴۴۶) الاذکار (ص:۸۴)

۱۱۵...... الاذکار (ص:۸۶)

۱۱۶، ۱۱۷...... مجمع الزوائد (۷/۱۵۱) تفسیر ابن کثیر (۴/۵۶۹)

www.mujeedway.com

۱۱۸...... عمل الیوم واللیلة لابن السنی (۷۳۵) الدر المنثور (۵/ ۳۵۳)
تفسیر ابن کثیر (۳/ ۷۰)

۱۱۹...... تفسیر ابن کثیر (۱/ ۳۵۳، ۳۵۴) الدر المنثور (۱/ ۱۶۶) الکامل لابن عدی
(۵/ ۱۶۹۳، ۱۶۹۴)

۱۲۰...... ترغیب (۱/ ۴۱۱ تا ۴۱۳) مشکوٰۃ (۲۳۸۷، ۲۳۸۸) الاذکار
(ص: ۸۳) حصن حصین (ص: ۱۳۰)

۱۲۱...... ترغیب (۲/ ۴۴۳) دس بار پڑھنے کی روایت نہیں مل سکی۔

۱۲۲...... الاذکار (ص: ۸۷) مشکوٰۃ (۲۴۰۴) حصن حصین (ص: ۱۳۵)

۱۲۳...... ترغیب (۱/ ۴۱۴) حصن حصین (ص: ۱۳۶)

۱۲۴...... الاذکار (ص: ۸۴) حصن حصین (ص: ۱۲۹، ۱۳۱) مشکوٰۃ (۲۳۸۴)

۱۲۵...... الاذکار (ص: ۸۶) مشکوٰۃ (۲۴۰۹) حصن حصین (ص: ۱۲۹)

۱۲۶...... مشکوٰۃ (۲۳۸۲) حصن حصین (ص: ۱۳۰) تحفۃ الذاکرین (ص: ۸۲)
بخاری کتاب الدعوات باب ۸ باب ۱۵ ترمذی (۳۴۱۷) ابوداؤد
(۵۰۴۹) ابن ماجہ (۳۸۸۰)

۱۲۷...... ترمذی (۳۳۹۸، ۳۳۹۹) ابوداؤد (۵۰۴۵) عمل الیوم واللیلة
للنسائی (۷۶۱، ۷۶۲) حصن حصین (ص: ۱۲۹)

۱۲۸...... مسلم (۲۷۱۳) ابوداؤد (۵۰۵۱) ترمذی (۳۴۰۰) ابن ماجہ
(۲۸۷۳) حصن حصین (ص: ۱۳۶) عمل الیوم واللیلة للنسائی
(۷۸۹، ۷۹۰) مشکوٰۃ (۲۴۰۸)

۱۲۹...... مسلم (۲۷۱۰) بخاری (۲۴۴) و (۵۹۵۲) و (۵۹۵۴) و (۵۹۵۶) و
(۵۰۷۰) ابوداؤد (۵۰۴۶) و (۵۰۴۸) ترمذی (۳۳۹۴) ترغیب

www.mujaddidway.com

(۱/۴۱۰)

۱۳۰...... بخاری (۱۱۰۳) الترغیب (۱/۴۲۰، ۴۲۱) حصن حصین (ص:۱۴۶)

۱۳۱...... ترغیب (۲/۴۵۵) الاذکار (ص:۹۲) حصن حصین (ص:۱۴۱، ۱۴۲) تحفۃ الذاکرین (ص:۸۷، ۸۸)

۱۳۲...... ترغیب (۲/۴۵۵، ۴۵۶) دیکھو بعد کی روایات، مشکوٰۃ (۲۴۷۷) الاذکار (۹۲) حصن حصین (۱۴۲) تحفۃ الذاکرین (ص:۸۸)

۱۳۳...... ترغیب (۲/۴۵۶، ۴۵۷) حصن حصین (ص:۱۴۲، ۱۴۳) مجمع الزوائد (۱۰/۱۲۹، ۱۳۰) تحفۃ الذاکرین (ص:۸۹)

۱۳۴...... مجمع الزوائد (۱۰/۱۲۹)

۱۳۵...... ترغیب (۲/۴۵۷) الاذکار (ص:۹۱، ۹۲) تحفۃ الذاکرین (ص:۸۹)

۱۳۶...... الاذکار (ص:۹۱) حصن حصین (ص:۱۴۴) مجمع الزوائد (۱۰/۱۳۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۷۴۹)

۱۳۷...... حصن حصین (ص:۱۴۵) مشکوٰۃ (۲۳۸۲)

۱۳۸...... ترمذی (۳۴۱۸) ابن ماجہ (۱۳۵۵) حصن حصین (ص:۱۵۲، ۱۵۳) مشکوٰۃ (۱۲۱۱) بخاری (۱۰۶۹) مسلم (۷۶۹)

۱۳۹...... الاذکار (ص:۹۰، ۹۱) ترمذی (۳۴۰۱) ابن ماجہ (۳۸۷۴) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۷۶۵) حصن حصین (ص:۱۴۸)

۱۴۰...... الاذکار (ص:۲۷، ۲۸) عمل الیوم وللیلۃ لابن السنی (۲۰، ۲۱)

۱۴۱...... حصن حصین (ص:۱۴۸، ۱۴۹) مشکوٰۃ (۳۳۷، ۳۵۷) دیکھو بخاری شریف کتاب الوضو باب ۸، ۹

۱۴۲...... مشکوٰۃ (۳۵۹) و ۳۷۴) الاذکار (ص:۲۸) حصن حصین (۱۴۹)

www.mujaddidway.com

۱۴۳...... حصن حصین (۱۵۰) الاذکار (ص:۳۱) عمل الیوم واللیلۃ (۲۸، ۸۰)

۱۴۴، ۱۴۵...... وضو کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا، مشکوٰۃ (۴۰۲، ۴۰۴، ۴۲۸)

ترغیب (۱/ ۱۶۳، ۱۶۴) حصن حصین (ص:۱۵۰) الاذکار (ص:۲۹)

ترغیب (۱/ ۱۷۱، ۱۷۲)

۱۴۶......ترغیب (۱/ ۱۷۲) الاذکار (ص:۲۹، ۳۰) حصن حصین (ص:۱۵۱)

تحقیق کے لئے دیکھو تحفۃ الذاکرین (ص:۹۱ تا ۹۳)

۱۴۷...... ترغیب (۱/ ۴۲۶، ۴۲۷) مشکوٰۃ (۱۲۲۵) الجامع الصغیر (۱/ ۱۰)

۱۴۸...... ترغیب (۱/ ۴۳۱) الفتح الکبیر (۱/ ۲۶) مبداہ اتانی جبریل الخ،

حلیۃ الاولیاء (۳/ ۳۵۳) الجامع الصغیر (۱/ ۶)

۱۴۹...... ترغیب (۱/ ۴۲۶) مشکوٰۃ (۱۲۲۰) مسلم (۲۸۱۹) بخاری (۱۰۷۸)

۱۵۰...... کنزالعمال (۷/ ۷۹۲) (۲۱۴۳۶)

۱۵۱...... ترغیب (۱/ ۴۳۶) المتجر الرابح (بعد رقم ۳۸۶ ص:۱۰۱)

۱۵۲...... مسلم (۸۱۵) ترغیب (۱/ ۴۳۸) مشکوٰۃ (۲۱۱۳)

۱۵۳...... ترغیب (۲/ ۴۸۹) مشکوٰۃ (۱۲۲۳)

۱۵۴...... ابن ماجہ (۱۸۸) مشکوٰۃ (۱۲۲۸) الجامع الصغیر (۱/ ۱۴۲)

۱۵۵...... ترغیب (۱/ ۴۴۰، ۴۴۱) التذکار (۱۳۰، ۱۳۲) المتجر الرابح (۳۸۰)

مجمع الزوائد (۲/ ۲۷۰، ۲۷۱) الاحادیث الصحیحۃ (۶۴۲، ۶۴۴)

۱۵۶...... ترغیب (۱/ ۴۳۰)

۱۵۷...... ترغیب (۱/ ۳۹۸) مشکوٰۃ (۱۱۶۲، ۱۱۶۴)

۱۵۸...... عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۱۰۳) حصن حصین (ص: ۱۶۳)

الفتح الکبیر (۱/ ۲۴۳) الجامع الصغیر (۱۵۳۸) الاحادیث الصحیحۃ

www.mujaddidway.com

(۱۵۴۴)

۱۵۹...... عمل الیوم واللیلة لابن السنی (۱۷۶) حصن حصین (ص: ۱۱۴، ۱۶۵) مشکوٰۃ (۲۴۴۲)

۱۶۰...... بخاری، مسلم (۷۶۳) ابوداؤد (۱۳۵۳) ترمذی (۳۴۱۹) النسائی (۲۳۶/۳) عمل الیوم واللیلة لابن السنی (۷۶۴) الاذکار (۳۲)

۱۶۱......

۱۶۲...... مشکوٰۃ (۱۳۱۷) ترمذی ابواب الصلوٰۃ رقم (۳۱۴) ابن ماجہ (۷۵۵)

۱۶۳...... حصن حصین (ص: ۱۶۸)

۱۶۴...... حصن حصین (ص: ۱۷۱)

۱۶۵...... مشکوٰۃ (۱۳۱۷)

۱۶۶...... ترغیب (۱/ ۳۹۵، ۳۹۶)

۱۶۷...... کنزالعمال (۷/ ۸۰۴) دیکھو ترغیب (۱/ ۲۹۶)

۱۶۸...... ابوداؤد (۵۲۴۲) ترغیب (۱/ ۴۶۱، ۴۶۲) مشکوٰۃ (۱۳۱۵) الجامع الصغیر (۲/ ۷۶) کنزالعمال (۷/ ۵۷۳)

۱۶۹...... کنزالعمال (۷/ ۵۷۵) (۲۱۵۰۹)

۱۷۰...... کنزالعمال (۷/ ۵۷۷)

۱۷۱...... ترغیب (۱/ ۲۹۵) الجامع الصغیر (۲/ ۱۲۰)

۱۷۲...... ترغیب (۱/ ۳۹۹ تا ۴۰۲)

۱۷۳...... ترغیب (۱/ ۴۰۲ تا ۴۰۴)

۱۷۴...... ترغیب (۱/ ۴۰۴، ۴۰۵)

۱۷۵...... ترغیب (۱/ ۴۰۵، ۴۰۶)

www.mujaddidway.com

۱۷۶...... ترغیب (۲/۳۷۷)

۱۷۷...... ترغیب(۲/۴۴۸)

۱۷۸...... ترغیب(۲/۴۴۸)

۱۷۹......

۱۸۰...... الدرالمنثور(۶/۵۳۵)

۱۸۱...... الدرالمنثور(۷/۳۸)

۱۸۲...... تفسیر مظہری(۶/۳۶۳)المبسوط للسرخسی (۱/۲۵)

۱۸۳......

۱۸۴...... مشکوٰۃ(۸۱۳)حصن حصین(ص:۱۸۲)الجامع الاصول(۴/۲۰۶،۲۰۷)

۱۸۵...... حصن حصین(ص:۱۸۸)

۱۸۶...... کتاب الدعاءللطبرانی(۵۴۵)الاذکار(ص:۵۱)مشکوٰۃ(۲۷۲)

۱۸۷...... کتاب الدعاءللطبرانی(۶۰۰)الاذکار(ص:۵۰)مشکوٰۃ(۸۷۱)

۱۸۸...... مستدرک(۱/۵۳۳،۵۳۴)حصن حصین(۱۹۴)مجمع الزوائد(۲/۱۳۱)

۱۸۹...... ترغیب(۲/۱۱۹)الاذکار(ص:۵۴)کتاب الدعاءللطبرانی(۶۰۶)
فضائل اوقات للبیہقی (۲۶،۲۷)مشکوٰۃ(ص:۸۹۳)

۱۹۰...... حصن حصین(۱۹۴)

۱۹۱...... مجمع الزوائد(۲/۱۳۱)حصن حصین(ص:۱۹۵)

۱۹۲...... حصن حصین(ص:۱۹۵)

۱۹۳...... حصن حصین(ص:۱۹۵)

۱۹۴...... حصن حصین(ص:۱۹۶)

۱۹۵...... حصن حصین(ص:۱۹۶)الاذکار(ص:۵۵،۵۶)

www.muftiaddidiway.com

۱۹۶...... ترمذی (باب الصلوٰہ رقم ۵۷۹) ابن ماجہ (باب اقامۃ الصلوٰۃ رقم ۱۰۳۹)

۱۹۷...... مشکوٰۃ (۹۰۰) جامع الاصول (۴/ ۲۰۳)

۱۹۸...... مشکوٰۃ (۹۴۱،۹۳۹)

۱۹۹......

۲۰۰...... ترغیب (۱/ ۴۵۵)

۲۰۱......

۲۰۲، ۲۰۳......الاذکار (ص:۶۷) مشکوٰۃ (۹۶۱) حصن حصین (ص:۲۱۴)
جامع الاصول (۴/ ۲۱۶) تحفۃ الذاکرین (ص:۱۱۴)

۲۰۴......ترغیب (۱/ ۳۰۳،۳۰۷) مشکوٰۃ (۹۷۵) حصن حصین (ص:۲۲۳)
جامع الاصول (۴/ ۲۳۰)

۲۰۵...... ترغیب (۱/ ۳۰۳،۳۰۴) جامع الاصول (۴/ ۲۳۱) مشکوٰۃ (۲۳۹۶)
حصن حصین (ص:۲۲۵) تحفۃ الذاکرین (ص:۱۲۲)

۲۰۶...... مشکوٰۃ (۱۲۷۴،۱۲۷۵) حصن حصین (ص:۱۶۲) تحفۃ الذاکرین
(ص:۱۲۸)

۲۰۷...... الدر المنثور (۳/ ۲۴۶) فتح القدیر للشوکانی (۲/ ۹۷)
کنز العمال (۳۵۱۶)

۲۰۸......عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۱۳۶) کنز العمال (۳۵۱۷)

۲۰۹...... مسلم (۲۷۲۶) ترغیب (۲/ ۴۳۸،۴۳۹)

۲۱۰......

۲۱۱......عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۱۳۴) کنز العمال (۳۵۲۱)
مجمع الزوائد (۱/ ۱۳۷) (۱۰/ ۱۴) المتجر الرابح (۲۷)

www.mujaddidway.com

کنز العمال (۳۴۸۳، ۳۵۲۲)

۲۱۲ ...... عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۱۲۹) المتجر الرابح (۳۱۷)
کنز العمال (۳۵۳۶)

۲۱۳ ...... ترغیب (۲/ ۴۵۳) حصن حصین (ص:۲۱۶)

۲۱۴ ...... حصن حصین (۲۱۵)

۲۱۵ ...... ترغیب (۲/ ۵۳۱) المتجر الرابح (۱۳۳۷) حصن حصین (ص:۳۳۶، ۳۳۷)

۲۱۶ ...... مشکوٰۃ (رقم: ۲۳۵۲) ترغیب (۱/ ۲۱۳)

۲۱۷ ...... مجمع الزوائد (۷/ ۱۴۸) المتجر الرابح (۱۱۴۵) ترغیب (۲/ ۳۸۱)

۲۱۸ ...... ابوداؤد (۱۵۲۳) ترمذی (۲۹۰۵) النسائی (۳/ ۶۸) صحیح ابن حبان (۲۳۴۷) مسند الامام احمد (۴/ ۲۱۱) مستدرک (۱/ ۲۲۳) الاذکار (ص:۶۹)

۲۱۹ ...... مجمع الزوائد (۲/ ۱۵۱)

۲۲۰ ...... ابوداؤد (۱۵۲۲) النسائی (۱۳۰۴) کنز العمال (۳۴۵۷) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۱۱۸) حصن حصین (۲۱۸) الاذکار (۶۹)

۲۲۱ ...... مسند الامام احمد (۱/ ۱۷۰) ترمذی (۳۵۰۰) نوادر الاصول (ص:۱۳۴) مستدرک (۱/ ۵۰۵) الالبانی فی تخریج الکلم (۱۲۲) الدر المنثور (۵/ ۶۶۸)

۲۲۲ ...... ترغیب (۲/ ۴۵۴) مجمع الزوائد (۱۰/ ۱۰۵، ۱۰۶) کنز العمال (۳۴۸۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۱۱۹) الاذکار (ص:۶۹) حصن حصین (ص:۲۲۲)

www.mujaddidway.com

۲۲۳......مجمع الزوائد(۲/۲٦۸) کنز العمال(۲۰۱۰۳) مستدرک(۱/۲۳٦)
الجامع الصغیر(۱/۸۷)

۲۲۴...... فردوس(۷۹۲۸) الدر المنثور(٦/۴٦۵) کنز العمال(۲۰۱۰٦)

۲۲۵...... تفسیر البغوی(۳/۴٦۸) الدر المنثور(٦/۴٦۵) کنز العمال
(۷/۵۳۰) دیکھو تفسیر مظہری(۲۰۵۷)

۲۲٦...... کنز العمال(۷/۳۷۲)(۱۰۱۰۴)

۲۲۸...... الکامل لابن عدی(۲/٦۲۰) نوادر الاصول(ص:۱۸۴) الدر المنثور
(٦/۸۵) تفسیر مظہری(٦/۲٦۳) روح المعانی(۱۸/۴۰۳)

۲۲۸......ترغیب(۱/۱٦۷) الحبائك فی اخبار المالك(۵۸۰،۵۷۹،۵۷۸)
کنز العمال(۲۰۱۰۵) سلسلة الاحادیث الصحیحة(۱۲۱۳)

۲۲۹...... بخاری رقم الحدیث(٦۱۹) ترغیب(۱/۲٦۰) مشکوٰۃ(۱۰۵۲)

۲۳۰...... ترغیب(۱/۲٦۵) ابوداؤد(۵٦۰)

۲۳۱...... الجامع الصغیر(۲/۷۴)(۵۸٦۹)

۲۳۲......ابوداؤد(۵۵۸) الفتح الربانی(۲/۲۱۲، ۲۱۳) الجامع الصغیر(۹۰۴۷)
کنز العمال(۲۰۳۲۲، ۲۰۲۳۴)

۲۳۳...... ترغیب(۱/۲۱۳) الجامع الصغیر(۹۲۱٦) المتجر الرابح(۲۷۸)

۲۳۴...... ترغیب(۱/۲۱۲) المتجر الرابح(۲۷۵)

۲۳۵...... المتجر الرابح(۲٦٦) مجمع الزوائد(۲/۳۲)

۲۳٦...... دیکھو حدیث: ۷۴

۲۳۷...... کتاب السنة لابن ابی عاصم(۹۳) مسند الشہاب(۱۵) مسند الامام احمد
(۴/۲۷۸،۳۷۵)

www.muftidway.com

۲۳۸...... مجمع الزوائد (۲/۴۲) المتجر الرابح (۱۸۳) کنز العمال (۲۰۲۳۹)

۲۳۹...... کنز العمال (۲۰۲۴۳)

۲۴۰...... مشکوۃ رقم الحدیث (۷۵۲) ترغیب (۲/۲۱۵) المتجر الرابح (۲۲۷) الجامع الصغیر (۵۰۷۹)

۲۴۱...... المتجر الرابح (۱۸۶)

۲۴۲...... مشکوۃ (۱۱۴۵) المتجر الرابح (۱۹۶)

۲۴۳...... مشکوۃ (۱۱۴۴) المتجر الرابح (۱۸۴) کنز العمال (۲۰۲۷۹)

۲۴۴...... تاریخ بغداد (۱۱/۳۷۵) کنز العمال (۲۰۲۸۰)

۲۴۵...... شعب الایمان (۹۷۶۱، ۹۷۶۲)

۲۴۶...... کنز العمال (۲۰۲۷۷) شعب الایمان (۲۸۵۱)

۲۴۷...... کنز العمال (۲۰۲۹۰) مجمع الزوائد (۲/۴۲)

۲۴۸...... زہر الفردوس (۴/۲۱)

۲۴۹...... کنز العمال (۲۰۳۱۹) الفتح الربانی (۱/۲۰۶)

۲۵۰...... دیکھو مجمع الزوائد (۲/۳۳) ترغیب (۱/۲۰۸)

۲۵۱...... کنز العمال (۲۰۳۳۸، ۲۰۳۳۹)

۲۵۲...... ترغیب (۱/۲۱۹) مجمع الزوائد (۲/۲۶) المتجر الرابح (۲۸۲)

۲۵۳...... المتجر الرابح (۲۸۴) کنز العمال (۲۰۳۴۱)

۲۵۴...... المتجر الرابح (۲۷۱) کنز العمال (۲۰۳۴۷) مجمع الزوائد (۲/۳۴)

۲۵۵...... ترغیب (۱/۲۰۰، ۲۲۲) مجمع الزوائد (۲/۲۵) کنز العمال (۲۰۲۴۶) المتجر الرابح (۲۸۰)

۲۵۶...... ترغیب (۱/۲۲۰) مجمع الزوائد (۲/۲۵) المتجر الرابح (۲۸۶،

۲۸۷) کنزالعمال (۲۰۳۵۰،۲۰۳۵۱)

۲۵۷...... ابن ماجہ (۷۹۲) ترغیب (۱/۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۵) سنن الکبریٰ للبیہقی (۵۷۳) المستدرک (۱/۲۴۶) مشکوٰۃ (۱۰۶۸، ۱۰۷۷) مجمع الزوائد (۲/۴۵)

۲۵۸...... ابن ماجہ رقم الحدیث (۷۷۵) جامع الاصول (۵/۵۲۲)

۲۵۹...... مستدرک (۱/۲۴۷) کنزالعمال (۲۰۳۶۸)

۲۶۰...... الجامع الصغیر (۷۳۳۴) کنزالعمال (۲۰۳۷۴) کنوز الحقائق (ص:۱۲۷)

۲۶۱...... کنزالعمال (۲۰۳۷۵)

۲۶۲...... ترغیب (۱/۱۷۶)

۲۶۳...... مسلم (۴۳۰) ابوداؤد (۶۶۱) ابن ماجہ (۹۹۲) نسائی (۸۱۶) کنزالعمال (۲۳۰۰۲)

۲۶۴...... ابوداؤد (۶۶۷) نسائی (۸۱۲) مشکوٰہ رقم الحدیث (۱۰۹۳) ترغیب (۱/۳۱۸) جامع الاصول (۵/۶۰۸)

۲۶۵...... مجمع الزوائد (۲/۹۵) الجامع الصغیر (۳۵۳۸)

۲۶۶...... فیض القدیر (۲/۱۹۸) کنوز الحقائق (ص ۳۳)

۲۶۷...... مشکوٰۃ رقم الحدیث (۱۱۰۲) ترغیب (۱/۲۲۱، ۲۲۲، ۳۱۹) المتجر الرابح (۲۱۶)

۲۶۸...... المتجر الرابح (۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵)

۲۶۹...... سنن الدارمی (۱/۲۸۹) الجامع الصغیر (۴۷۲۹) کنزالعمال (۲۰۶۰۳)

۲۷۰...... جامع الاصول (۵/۶۱۳) مشکوٰۃ (۱۱۰۴) مسلم (۱۰۹۰)

۲۷۱...... المتجر الرابح (۲۱۳)

www.mujaddidway.com

۲۷۲...... ترغیب(۱/۳۲۱)

۲۷۳...... مسلم(۱۴۷۶)بخاری(۴۳۳۳،۱۱۱۰)الفردوس(۱۱۸۷)الکامل لابن عدی(۱/۲۵۱)الجامع الصغیر(۵۸۷)تلخیص(۱/۱۸۶)

۲۷۴...... المتجر الرابح(۲۵۲)ابن ماجہ(۷۵۷)

۲۷۵......کنزالعمال(۲۰۷۵۳)بخاری(۴۳۹)مسلم(۵۳۳)مشکوٰۃ(۶۹۷)

۲۷۶...... تنزیہ الشریعہ(۲/۹۹)تلخیص الجبیر (۲/۳۱)الفردوس(۷۹۲۹)

۲۷۷...... الجامع الصغیر(۲/۳۴)ترغیب(۲/۲۳۶)مشکوٰۃ(۷۲۹،۲۲۷۱)

۲۷۸...... کنزالعمال(۲۰۷۴۱)ابن ماجہ(۷۸۲)

۲۷۹...... الجامع الصغیر(۵۱۷۷)کنزالعمال(۲۰۷۴۴)مجمع الزوائد(۲/۴۹)

۲۸۰...... الکامل لابن عدی(۱/۳۹۵)مجمع الزوائد(۲/۹)کنزالعمال(۲۰۷۴۵)

۲۸۱...... کنزالعمال(۲۰۷۴۷)

۲۸۲...... کنزالعمال(۲۰۷۵۰،۲۰۷۶۷)

۲۸۳...... کنزالعمال(۲۰۷۶۸)الدر المنثور (۴/۱۴۳،۱۴۴)

۲۸۴...... شرح الصدور(ص:۱۵۸)الجامع الصغیر(۵۲۳۱)الفردوس(۳۸۹۱)

۲۸۵...... ابن ماجہ(۷۳۹)مشکوٰۃ رقم الحدیث(۷۱۹)

۲۸۶...... مجمع الزوائد(۲/۲۸،۲۹)ابن ماجہ(۷۵۰)

۲۸۷......شعب الایمان(۲۹۰۸)الکامل لابن عدی(۲/۷۴۰)حلیۃ الاولیاء(۵/۶۷)

۲۸۸......مسند الشہاب(۷۸،۷۹)اللمعۃ فی خصائص الجمعۃ(۲۰_۲۱) کنوز الحقائق(ص:۶۷)تنزیہ الشریعہ(۲/۸۲)المقاصد الحسنۃ(۳۷۱) کشف الخفاء(۱/۴۰۰)اسنی المطالب(۵۴۳)احادیث القصاص

(۴۲)

۲۸۹...... الفردوس (۴۳۵۱، ۴۳۵۲) زہر الفردوس (۲/ ۳۴۸، ۳۴۹)

۲۹۰...... اللمعة فی خصائص الجمعة (۴۵) تلخیص الجبیر (۱/ ۱۸۹)

ابوداؤد (۱۰۸۳)

۲۹۱...... شعب الایمان (۳۷۶۰) الجامع الصغیر (۱۲۴۲)

۲۹۲...... نوادر الاصول (ص: ۲۳۰) مجمع الزوائد (۲/ ۱۷۱)

۲۹۳...... بخاری (۸۸۷) مسلم (۸۵۰)

۲۹۴...... اللمعة فی خصوصیات الجمعة (۱۲۴، ۱۲۵) مجمع الزوائد (۲/ ۱۶۸)

الکافی الشاف (ص: ۱۷۰) کنز العمال (۲۱۰۸۰، ۲۱۰۳۴)

۲۹۵...... الکامل لابن عدی (۳/ ۱۰۴۴) الفردوس (۵/ ۱۶۳) زہر الفردوس

(۴/ ۲۲۴)

۲۹۶...... المطالب العالیہ (۸۰۸) مجمع الزوائد (۲/ ۳۲۲) اثبات عذاب القبر

(۱۵۸) اللمعة فی خصوصیات الجمعة (۱۰۳) الفردوس (۵۵۵۹)

حلیة الاولیاء (۳/ ۱۵۵) کنز العمال (۷/ ۵۱۰)

۲۹۷...... الفردوس (۴۵۹) کنز العمال (۷/ ۵۱۰)

۲۹۸...... مشکوٰۃ (۲۳۳۹) ابن ماجہ (۳۸۱۹)

۲۹۹...... مشکوٰۃ (۲۳۵۳) ترغیب (۲/ ۴۷۰)

۳۰۰...... ترغیب (۲/ ۴۲۳) مجمع الزوائد (۱۰/ ۲۱۲) المتجر الرابح (۱۲۳۰)

۳۰۱...... اتحاف سادۃ المتقین (۵/ ۲۸۵) کنز العمال (۲۱۶)

۳۰۲...... الفردوس (۴۲۹) فیض القدیر (۳/ ۱۷۷) کنز العمال (۲۰۶۴) الجامع

الصغیر (۱/ ۱۲۳)

www.mujaddidway.com

۳۰۳...... مجمع الزوائد(۱۰/۲۱۳)

۳۰۴...... مجمع الزوائد(۱۰/۲۱۳)الجامع الصغیر(۲/۱۶۳)

۳۰۵...... ترغیب(۲/۴۶۹)المتجر الرابح (۱۳۹۶)

۳۰۶...... مجمع الزوائد(۲/۱۳۲)الجامع الصغیر(۲/۱۵۰)

۳۰۷...... ترغیب(۲/۴۶۸)مشکوٰۃ(۲۳۵۶)

۳۰۸...... ترغیب(۲/۲۶۸)

۳۰۹...... کنز العمال رقم الحدیث(۳۰۹۳)الفردوس(۴۳۲۶)زہر الفردوس (۲/۳۵۶،۳۵۷)الدر المنثور (۴/۵۹)دیکھو تفسیر ابن کثیر

۳۱۰...... ترغیب(۲/۴۹۴)المتجر الرابح (۱۴۰۹)مشکوٰۃ(۹۲۲)الجامع الصغیر (۲/۱۷۴)

۳۱۱......مشکوٰۃ رقم الحدیث(۹۲۳)ترغیب(۲/۵۰۰)المتجر الرابح (۱۴۲۴) جلاء الافہام(ص:۲۴)القول البدیع (ص:۱۳۰،۱۳۱)

۳۱۲...... مشکوٰۃ(۹۲۷)فضل الصلاۃ علی النبی (۱۶)جلاء الافہام(ص:۱۹) القول البدیع (۱۴۴)

۳۱۳...... ترغیب(۲/۵۰۵)المتجر الرابح (۱۴۳۲)الجامع الصغیر(۲/۹۲)

۳۱۴...... القول البدیع (ص:۱۱۸)جامع الصغیر(۲/۱۷۴)

۳۱۵...... مشکوٰۃ رقم الحدیث(۹۳۶) مجمع الزوائد(۱۰/۱۶۶)ترغیب(۲/۵۰۴، ۵۰۵)مسند الامام احمد(۴/۱۰۸)فضل الصلاۃ علی النبی (۵۳)

۳۱۶...... ترغیب(۲/۵۰۵)جلاء الافہام(ص:۲۴)فضل الصلاۃ علی النبی (۶۱)المطالب العالیۃ (۳/۲۲۵)القول البدیع(۶۹)

۳۱۷...... ترغیب(۲/۴۹۷)جلاء الافہام(۱۵۸)

www.mujaddidway.com

۳۱۸...... ترغیب (۱/۱۱۰، ۱۱۱)

۳۱۹...... القول البدیع (ص:۱۴۶) الفردوس (۵۹۸۵، ۵۹۸۶) مجمع الزوائد (۱۰/۱۶۸)

۳۲۰...... فضل الصلاۃ علی النبی (۴۵) المطالب العالیۃ (۳/۲۲۵)

۳۲۱...... ترغیب (۲/۴۴۴)

۳۲۲...... ترغیب (۲/۴۴۴)

۳۲۳...... المتجر الرابح (۱۲۳۷) مجمع الزوائد (۱۰/۹۲) ترغیب (۲/۴۲۵)

۳۲۴...... المتجر الرابح (۱۲۰۵) مشکوٰۃ (۲۹۶، ۲۳۱۳) ترمذی (۳۵۱۸)

۳۲۵...... المتجر الرابح (۱۲۵۶) ترغیب (۲/۴۳۳)

۳۲۶...... مجمع الزوائد (۱۰/۹۳) المتجر الرابح (۱۲۵۵)

۳۲۷...... مجمع الزوائد (۱۰/۸۹، ۹۰) کنز العمال (۱/۴۱۷)

۳۲۸...... دیکھو المتجر الرابح (۳۱۳، ۳۴۲، ۳۴۳) ترغیب (۲/۴۳۵) مجمع الزوائد (۱۰/۸۹، ۹۰) کنز العمال (۴۱۷-۴۱۸)

۳۲۹...... کنز العمال (۲۰۵۴، ۲۰۵۵) ترغیب (۲/۴۲۶) المتجر الرابح (۱۳۴۰، ۱۳۴۱) مجمع الزوائد (۱۰/۹۲)

۳۳۰...... کنز العمال (۲۰۵۸)

۳۳۱...... کنز العمال (۱/۴۲۴) و (۲۰۶۰) مجمع الزوائد (۱۰/۹۳)

۳۳۲...... کنز العمال (۲۰۵۹، ۲۰۶۰)

۳۳۳...... ترغیب (۲/۴۳۹، ۴۴۰) المتجر الرابح (۱۳۵۱) مجمع الزوائد (۱۰/۹۳) کنز العمال (۲۰۴۵)

۳۳۴...... المتجر الرابح (۱۳۵۲) مجمع الزوائد (۱۰/۹۲)

www.mujaddidway.com

۳۳۵...... کنزالعمال (۱/۳۹۷)

۳۳۶...... مجمع الزوائد (۱۰/۱۵۶، ۱۵۷) حصن حصین (ص:۸۷)

۳۳۷...... ترغیب (۲/۲۸۸) کنزالعمال (۱/۴۰۵) حصن حصین (ص:۸۴)

۳۳۸...... کنزالعمال (۱/۴۰۶) حصن حصین (ص:۷۶) ترغیب (۴۸۶)
مجمع الزوائد (۱۰/۱۵۶) جامع الاصول (۲۱۴۳)

۳۳۹...... جامع الاصول (۴/۳۳۴) حصن حصین (ص:۴۵۹)

۳۴۰...... کنزالعمال (۲/۱۲۱، ۱۲۲)

۳۴۱...... المقاصد الحسنۃ (ص:۴۶) المواہب اللدنیہ (۲/۴۲۵)

۳۴۲...... مجمع الزوائد (۱۰/۱۷۷) مشکوٰۃ (۲۴۹۷) الجامع الصغیر (۱/۶۰)
کنزالعمال (۲/۱۰۹) حصن حصین (ص:۴۶۸)

۳۴۳...... مجمع الزوائد (۱۰/۱۸۲، ۱۷۹) کنزالعمال (۲/۱۲۳) حصن حصین (۴۷۱)

۳۴۴...... حصن حصین (ص:۴۶۹) مجمع الزوائد (۱۰/۱۷۹، ۱۸۱) الجامع الصغیر
(۱/۵۵) کنزالعمال (۲/۱۱۲)

۳۴۵...... ترمذی (۳۲۳۳، ۳۲۳۵) ترغیب (۱/۲۶۲، ۴/۱۴۲) مشکوٰۃ
(۷۴۸)

۳۴۶...... مجمع الزوائد (۱۰/۱۶۰) کنزالعمال (۳۹۱۲)

۳۴۷...... کنزالعمال (۳۸۴۰)

۳۴۸...... عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (۵۷۰) عمل الیوم واللیلۃ لابن
سنی (۴۸) مجمع الزوائد (۱۰/۱۲۰) الفردوس (۸۶۵۳) الاحادیث
الصحیحہ (۱/۲۲۷)

۳۴۹...... مجمع الزوائد (۱۰/۱۶۶)

۳۵۰...... ترغیب (۱/۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱) ابن ماجہ (۱۳۸۳) ابوداؤد (۱۵۳۸)

۳۵۱...... ترغیب (۱/۴۶۷، ۴۶۸) ابوداؤد (۱۲۹۷) ابن ماجہ (۱۳۸۶)

۳۵۲......

۳۵۳...... فیض القدیر (۱/۵۲۸)

۳۵۴......

۳۵۵...... ابن ماجہ (۴۹) مصباح الزجاجہ (۱۸) الاعتصام (۱/۱۰۷)

۳۵۶......شعب الایمان (۵/۳۹۰) تنبیہ الغافلین السمرقندی باب التوبہ

۳۵۷...... ترغیب (۴/۸۸) مشکوٰۃ (۲۳۲۹) جامع الاصول (۲/۵۱۳)

۳۵۸...... الفردوس (۲۵۷۲)

۳۵۹...... الجامع الصغیر (۴۴۷۵)

۳۶۰...... الفردوس (۳۸۰۲)

۳۶۱...... الجامع الصغیر (۱/۱۲۶) کنز العمال (۷۳۰۶)

۳۶۲...... الجامع الصغیر (۳۸۵۷) مجمع الزوائد (۴/۷۷)

۳۶۳...... ترمذی (۱۷۲۶) مشکوٰۃ (۴۲۲۸) جامع الاصول (۱۰/۵۶۸)

۳۶۴، ۳۶۵...... مجمع الزوائد (۱۰/۲۹۷) کنز العمال (۷۳۰۶، ۳۷۰۹)

۳۶۶...... الکامل لابن عدی (۶/۲۴۳۴) فردوس الاخبار (۲/۳۳۸)

۳۶۷...... الجامع الصغیر (۱/۱۵۱) ترغیب (۱۲۲۴، ۱۲۳) ابن ماجہ (۲۵۷)

۳۶۸......

۳۶۹...... کنز العمال (۷۷۴)

۳۷۰...... مجمع الزوائد (۱۰/۲۹۷) الجامع الصغیر (۸۷۵۱)

www.mujaddidway.com

۳۷۱...... بخاری کتاب الجہاد رقم الحدیث (۲۶۷۹)

۳۷۲...... الفردوس (۵۶۶۲) مسند ابی یعلی (۹۸۶) المطالب العالیۃ (۳۱۵۵) مجمع الزوائد (۱۰/ ۲۹۵) تاریخ بغداد (۱۱/ ۲۵۹) العلل المتناھیة (۲/ ۸۰۴)

۳۷۳...... فردوس (ص: ۳۹۲۳)

www.mujaddidway.com

مآخذ و مراجع

قرآن مجید

اتحاف سادة المتقين:

العلامة السید محمد بن محمد الحسینی الزبیدی دار الکتب العلمیة بیروت

الاتحافات السنیة:

الشیخ العلامة محمد المدنی دائرة المعارف العثمانیہ حیدر آباد (دکن)

اثبات عذاب القبر: الامام ابوبکر احمد بن الحسین البیہقی

احادیث القصاص: العلامة ابن تیمیہ

الادب المفرد: الامام محمد بن اسماعیل البخاری عالم الکتاب العلمیة بیروت

الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان

العلامة علاء الدین علی بن بلبان الفارسی دار الکتب العلمیة بیروت

الاذکار

الامام محی الدین ابوزکریا یحیٰی بن شرف النووی مؤسسة التقویم الاسلامی بیروت

أسنی المطالب العلامة الشیخ محمد درویش الحوت دار الکتاب العربی بیروت

بخاری شریف الامام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری دار ابن کثیر دمشق بیروت

التاج الجامع الشیخ منصور علی ناصف من علماء الازہر احیاء التراث العربی بیروت

تاریخ بغداد

الحافظ ابوبکر احمد بن علی الخطیب البغدادی دار الکتب العلمیة بیروت

www.mujaddidway.com

تحفۃ الذاکرین العلامۃ محمد بن علی بن محمد الشوکانی دارالکتب العلمیۃ بیروت
التذکار الامام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن فرح القرطبی مکتبہ دارالبیان دمشق
الترغیب والترھیب الامام زکی الدین عبداللہ العظیم المنذری دارالفکر بیروت
التفسیر المظھری الامام القاضی ثناء اللہ پانی پتی بلوچستان بک ڈپو کوئٹہ
تفسیر معالم التنزیل الامام ابومحمد الحسین بن مسعود البغوی دارالمعرفۃ بیروت
تفسیر الکشاف العلامۃ ابوالقاسم محمود بن عمر الزمخشری دارالمعرفۃ بیروت
تفسیر القرآن الامام عماد الدین ابوالفداء اسماعیل بن کثیر القرشی
دارالمعرفۃ بیروت
تفسیر روح المعانی العلامۃ ابوالفضل السید محمود الآلوسی احیاء تراث العربی بیروت
تفسیر فتح القدیر العلامۃ محمد بن علی بن محمد الشوکانی دارالمعرفۃ بیروت
تفسیر ضیاء القرآن پیر محمد کرم شاہ الازہری ضیاء القرآن پبلیکشنز لاہور
تذکرۃ الموضوعات الامام
تلخیص الحبیر
الامام ابوالفضل شہاب الدین احمد ابن حجر العسقلانی دارالمعرفۃ بیروت
تنبیہ الغافلین الامام ابواللیث نصر بن محمد السمرقندی
تنزیہ الشریعۃ المرفوعہ العلامہ ابوالحسن علی بن محمد الکتانی دارالکتب العلمیہ بیروت
جامع الترمذی الامام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی دارالکتب العربی بیروت
جامع الاصول الامام ابوالسعادات المبارک ابن الاثیر الجزر المکتبۃ الحلوانی السعودیۃ
الجامع الصغیر الامام جلال الدین عبدالرحمن السیوطی المکتبۃ الاسلامیہ فیصل آباد
جلاء الافہام
العلامۃ ابوعبداللہ محمد بن ابی بکر المعروف ابن قیم الجوزیۃ وکالۃ المطبوعات الکویت

www.mujaddidway.com

الحبائك فی اخبار الملائك

الامام جلال الدین عبدالرحمن السیوطی دارالکتب العلمیہ بیروت

حصن حصین مترجم اردو الامام محمد بن محمد الجزری دارالاشاعت کراچی

حلیۃ الاولیاء الامام ابونعیم احمد بن عبداللہ الاصبہانی دارالکتاب العربی بیروت

الدر المنثور الامام جلال الدین عبدالرحمن السیوطی دارالفکر بیروت

دلائل النبوۃ الامام ابوبکر احمد بن الحسین البیہقی دارالکتب العلمیۃ بیروت

ریاض الصالحین

الامام ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی المکتب الاسلامی بیروت

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ

العلامہ ناصرالدین الالبانی المکتب الاسلامی بیروت

سنن الکبریٰ الامام ابوبکر احمد بن الحسین البیہقی دارالفکر بیروت

سنن ابن ماجہ الامام ابوعبداللہ محمد بن یزید القزوینی ابن ماجہ المکتبہ العلمیہ بیروت

سنن ابی داؤد الامام ابوداؤد سلیمان بن الاشعث السجستانی دارالکتب العلمیہ بیروت

سنن النسائی

الامام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب النسائی مکتب المطبوعات الاسلامیۃ حلب

سنن الدارمی

الامام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن الدارمی داراحیاء السنۃ النبویۃ بیروت

شرح الصدور الامام جلال الدین عبدالرحمن السیوطی دارالکتب العلمیۃ بیروت

شعب الایمان الامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی مکتبہ دارالباز مکۃ المکرمہ

صحیح ابن خزیمہ

الامام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی المکتب الاسلامی بیروت

www.mujaddidway.com

الصلاۃ والبشر
الامام مجد الدین محمد بن یعقوب الفیروز آباد دار المکتب العلمیۃ بیروت
طبقات الاولیاء الشیخ ابوحفص عمر بن علی بن الملقن المصری دار المعرفۃ بیروت
طبقات الصوفیہ الامام ابوعبدالرحمن السلمی دار الکتب النفیس حلب
عمل الیوم واللیلۃ الامام احمد بن شعیب النسائی مؤسسۃ الرسالۃ بیروت
عمل الیوم واللیلۃ الامام ابوبکر احمد بن محمد (ابن السنی) دار المعرفۃ بیروت
فتاویٰ رضویہ مولانا احمد رضا فاضل بریلوی رضا فاؤنڈیشن لاہور
الفتح الربانی
العلامۃ احمد عبدالرحمن البنا الشہیر بالساعاتی دار احیاء التراث العربی بیروت
الفتح الکبیر العلامۃ الشیخ یوسف النبہانی دار الکتاب العربی بیروت
الفتوحات الربانیہ العلامۃ محمد بن علان الصدیقی المکتبۃ الاسلامیہ بیروت
الفردوس بماثور الخطاب
الامام ابوالشجاع شیرویہ الدیلمی دار الکتب العلمیہ بیروت
فضائل الاوقات الامام ابوبکر احمد بن الحسین البیہقی مکتبہ المنارۃ مکۃ المکرمہ
فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
الامام اسماعیل بن اسحاق القاضی المالکی المکتب الاسلامی بیروت
فیض القدیر العلامۃ عبدالرؤف المناوی دار المعرفۃ بیروت
القناعۃ الامام ابوبکر احمد بن محمد المعروف بابن السنی مکتبۃ الرشد الریاض
القول البدیع الامام عبدالرحمن السخاوی لاثانی کتب خانہ سیالکوٹ
الکافی الشاف الامام احمد بن حجر العسقلانی دار المعرفۃ بیروت
کتاب الزھد الامام وکیع بن الجراح مکتبۃ الدار المدینۃ المنورہ

www.muftiaboliqway.com

کتاب الدعاء

الامام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی دارالبشائر الاسلامیہ بیروت

کتاب السنة الامام ابوبکر عمرو بن ابی عاصم الشیبانی المکتب الاسلامی بیروت

کشف الخفاء الشیخ المحدث اسماعیل محمد العجلونی مؤسسة الرسالة بیروت

الکلم الطیب العلامة ابن تیمیہ دارالکتب العلمیہ بیروت

کنزالعمال

الامام علاء الدین علی المتقی الہندی المکی دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد (دکن)

کنوز الحقائق الامام زین الدین عبدالرؤف المناوی مکتبة الزہراء القاہرہ

اللالی المصنوعہ الامام جلال الدین عبدالرحمن السیوطی دارالمعرفة بیروت

اللمعہ فی خصائص الجمعہ

الامام جلال الدین عبدالرحمن السیوطی دارالکتب العربیة بیروت

المبسوط الامام شمس الدین السرخسی دارالمعرفة بیروت

المتجر الرابح

الحافظ شرف الدین عبدالمؤمن بن خلف الدمیاطی مؤسسة الکتب الثقافیة بیروت

مجمع الزوائد الامام نورالدین علی بن ابی بکر الہیثمی دارالکتاب العربی بیروت

المستدرک الامام ابی عبداللہ الحاکم النیشاپوری دارالکتاب العربی بیروت

مسلم شریف

الامام ابوالحسن مسلم بن الحجاج القشیری داراحیاء التراث العربی بیروت

مسند ابی یعلی

الامام شیخ الاسلام ابویعلی احمد الموصلی مؤسسة علوم القرآن بیروت

مسند احمد الامام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل طبع قدیم مصر

مسند الشهاب القاضی ابوعبداللہ محمد بن سلامۃ القضاعی مؤسسۃ الرسالۃ بیروت
مشکاۃ المصابیح
الامام محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی المکتب الاسلامی بیروت
مصباح الزجاجہ العلامۃ شہاب الدین احمد الکنانی دار الجنان بیروت
المطالب العالیہ الامام ابن حجر احمد بن علی العسقلانی دار المعرفت بیروت
المقاصد الحسنہ الامام محمد عبدالرحمن السخاوی دار الکتب العربی بیروت
مکتوبات امام ربانی ترجمہ اردو
مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی ادارہ اسلامیات لاہور
المواہب اللدنیہ الامام احمد بن محمد القسطلانی المکتب الاسلامی بیروت
نوادر الاصول الامام ابوعبداللہ محمد الحکیم الترمذی دار صادر بیروت
الوابل الصیب العلامہ شمس الدین ابوعبداللہ محمد بن القیم الجوزیہ مکتبۃ دار البیان دمشق

www.mujaddidway.com

www.mujaddidway.com